غدیر سے کربلا تک

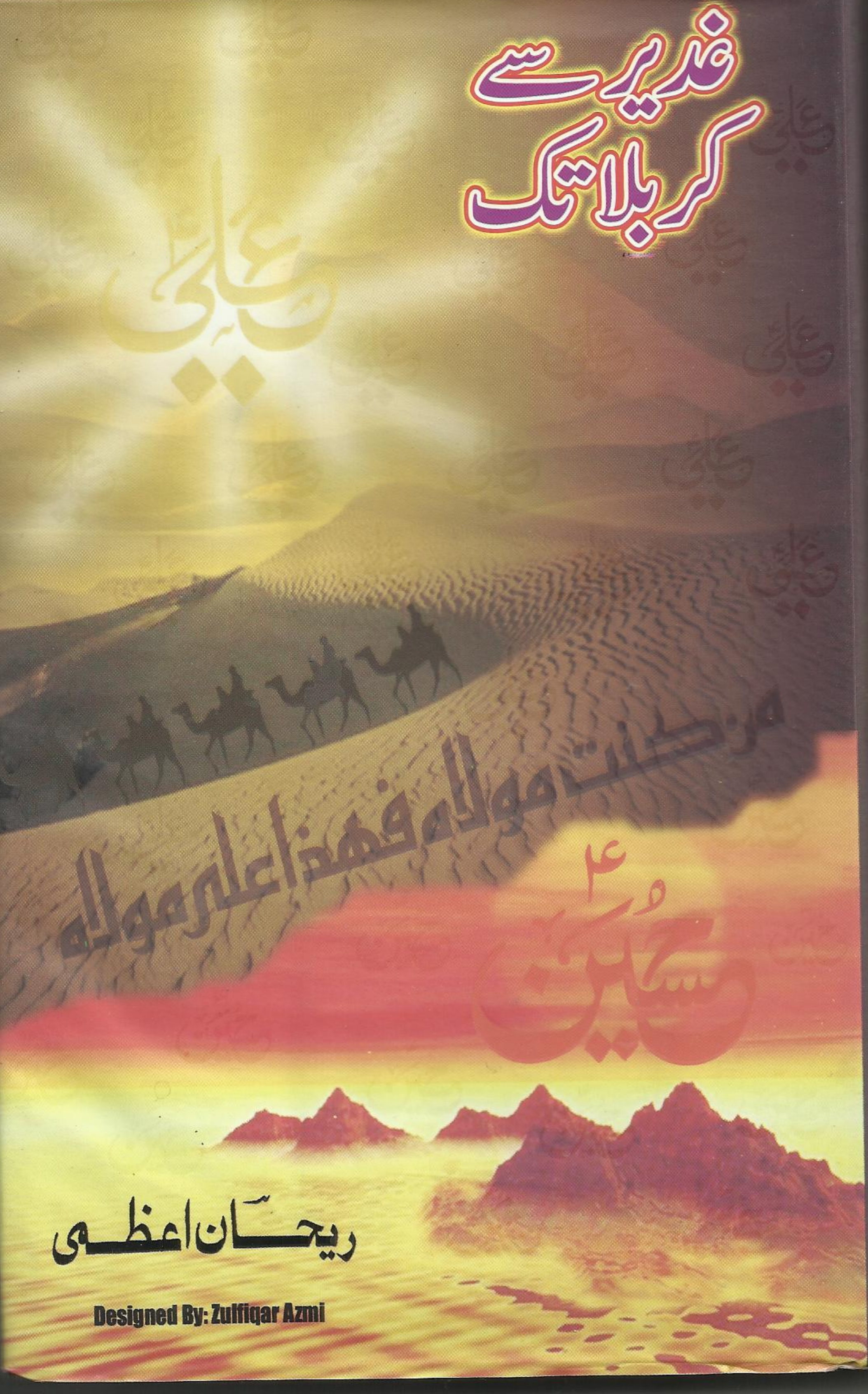

ریحان اعظمی

Designed By: Zulfiqar Azmi

بسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

نام ہو رحمان جس کا ذُوالجلال ایسا تو ہو
کُن کہے دُنیا بنا ڈالے، کمال ایسا تو ہو
چُومنے آئیں فلک سے میری چوکھٹ کو مَلک
مِدحتِ حیدرؑ میں جو لکھوں، خیال ایسا تو ہو

"غدیر سے کربلا تک"

از نتیجہ فکر...... ریحان اعظمی

ترتیب و تزئین: عباس نقوی

منجانب:

بیگم اشرف بانو حبیب علی

ایم، ایل، پیراڈائز، سولجر بازار، کراچی

https://downloadshiabooks.com/

التماسِ سورۃ فاتحہ

مرحوم نظر علی سیدھی بھائی

مرحومہ کلثوم بائی زوجہ نظر علی

شیریں نظر علی۔ انوار نظر علی

روشن بانو زوجہ محمد علی چھگن

محمد علی چھگن بھائی

شیر بانو نظر علی

ذکیہ غلام علی لاکھا پور والا

گلبانو بائی نظر علی

https://downloadshiabooks.com/

التماسِ سورۃ فاتحہ

مرحومہ کلثوم بائی زوجہ فدا حسین

مرحومہ جینا بائی زوجہ دیو جی نایانی

مرحومہ فاطمہ بائی زوجہ غلام حسین ماؤجی

مرحوم فدا حسین غلام حسین

مرحوم اکبر علی دیو جی ۔ غلام حسین ماؤجی

عابد علی حبیب علی

رضا حسین دیو جی بھائی

حسین علی دیو جی بھائی

مرحوم حیدر علی نظر علی آگرہ والا

شاکر حسین غلام علی پیر بھائی

جملہ حقوق بحقِ ناشر اور ریحان اکیڈمی محفوظ ہیں

نام کتاب	:	غدیر سے کربلا تک
مصنف	:	ریحان اعظمی
ترتیب و تزئین	:	عباس نقوی
سرِ ورق	:	ذوالفقار اعظمی
تعداد	:	گیارہ سو (بارِ اول)
سنِ اشاعت	:	۲۰۰۳ء
پبلشر	:	سنی انٹر پرائزز
		جعفرِ طیار سوسائٹی ملیر،

Mobile: 0320-5021298

جاری کردہ: ریحان اکیڈمی، اسلام آباد، کراچی

https://downloadshiabooks.com/

انتساب

میر انیسؔ اور مرزا دبیرؔ

کے نام

https://downloadshiabooks.com/

اس کتاب میں کیا کیا ہے؟

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	کہتا ہوں سچ....... عباسؔ نقوی	۱۱
۲	عوامی شاعر انصرؔ اعظمی	۱۳
۳	مُجاہدِ خامہ حسینی ابرار الحسن	۱۴
۴	ریحانؔ زندگی کا شاعر علامہ حسن ظفر نقوی	۱۵
۵	مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ.. ریحانؔ اعظمی	۱۷
۶	برخوردار ریحان اعظمی الحاج ظفر احسن زیدی	۲۱
۷	عرضِ ناشر احسن رضا	۲۲
۸	حمد	۲۳
۹	نعت	۲۴
	منقبتیں	
۱۰	آغوشِ خدیجہ میں قرآنِ طہارت ہے	۲۷
۱۱	اتنی ہی دولت حسن تیرے ثنا گر کو ملی	۲۹
۱۲	بنتِ خیر البشر سیدہ آپ ہیں	۳۱
۱۳	تھا صلحِ امن جو بچپن ہی سے حسن کا مزاج	۳۴
۱۴	جس گھر میں ترا جشنِ ولادت نہیں ہوگا	۳۸
۱۵	جس کو نسبت ساقیٔ کوثر سے ہے	۴۰
۱۶	حق مدحتِ سرور کا ادا کون کرے گا	۴۳

https://downloadshiabooks.com/

۱۷	دامنِ قرطاس پہ مدح وثنا کی روشنی	۴۵
۱۸	ریحانؔ لب کشا جو ہوا بزمِ شاہ میں	۴۷
۱۹	صدیوں سے یہ کیا آبِ رواں ڈھونڈ رہا ہے	۵۱
۲۰	قرآن کے لب پر تیری ثنا	۵۳
۲۱	کیا وقت کیا گھڑی تھی فضا مشکبار تھی	۵۶
۲۲	کب تک کروں حضور کا میں انتظار اور	۵۸
۲۳	مِرے علی پہ یقین رکھنا	۶۱
۲۴	مانگو دعا گھڑی یہ قبولِ دعا کی ہے	۶۴
۲۵	مدحت گذار جتنے بھی زین العبا کے ہیں	۶۶
۲۶	میرے جذباتِ عزا کو یوں ابھارا جائے	۶۸
۲۷	یہ کیسا جشن ہے رونق یہ کو بہ کو کیا ہے	۷۱
	سلام	
۲۸	اس بات پہ نادانوں نے سوچا نہیں کچھ بھی	۷۳
۲۹	اظہارِ مسرت کا کیسا یہ طریقہ ہے	۷۶
۳۰	بشر کے واسطے جیسے ہوا ضروری ہے	۷۸
۳۱	بہت آساں نہیں مدحت گزارِ مرتضٰی ہونا	۱۳
۳۲	پرسہ دارانِ شہہِ کرب وبلا ہیں ہم لوگ	۸۳
۳۳	تصور میں میرے جب بھی حسین ابنِ علی آئے	۸۵
۳۴	جب ہم عزائے سبطِ پیمبر میں آ گئے	۸۹

https://downloadshiabooks.com/

۳۵	جب شعورِ علم مجھ کو علم کے در سے ملا	۹۱
۳۶	جو محبِ نفسِ پیغمبر نہیں	۹۵
۳۷	جو غمِ شبیر کو دل میں بہم رکھتے نہیں	۹۸
۳۸	چاہتا ہے اگر زندگی کا مزہ، علم کے در پہ آ	۱۰۰
۳۹	حدودِ بحر میں اور عرصۂ زماں میں نہیں	۱۰۲
۴۰	خدا کی ذات پہ ایقان کو شبیر کہتے ہیں	۱۰۴
۴۱	خوشا قسمت درِ آلِ نبی کے ہم گداگر ہیں	۱۰۶
۴۲	داغِ ماتم کو جو سینے پہ سجا رکھا ہے	۱۱۸
۴۳	دنیا میں جتنے لوگ بھی زندہ ضمیر ہیں	۱۱۱
۴۴	دیکھا بغور جس نے بھی چہرہ حسینؑ کا	۱۱۳
۴۵	سجدہ ہے تلاوت ہے عزاداریٔ شبیر	۱۱۶
۴۶	سمجھو تو محمد کا یہ فرمان بہت ہے	۱۲۰
۴۷	شہ کہتے تھے یہ لشکرِ اعدا مرے آگے	۱۲۲
۴۸	قرآن کی زبان فقط اہلبیتؑ ہیں	۱۲۶
۴۹	عباس کا ہے قول یہ پیکار کچھ نہیں	۱۲۹
۵۰	قرطاسِ مودت پہ یہ قدرت نے لکھا ہے	۱۳۳
۵۱	کلِ ایمان نفسِ نبی کون ہے	۱۳۵
۵۲	کون کہتا ہے کہ فوجِ کبریا پیاسی رہی	۱۳۸
۵۳	کوئی خودسر چشمِ خالق میں برا ہوتا ہے ہو	۱۴۱

https://downloadshiabooks.com/

۵۴	کوئی بھی غم نہ ملے بس غمِ شبیر ملے	۱۴۳
۵۵	مجلسِ غم ہے آہ وزاری ہے	۱۴۵
۵۶	مدحتِ نفسِ پیمبر کے لئے	۱۴۸
۵۷	مزارِ شہہِ کربلا دیکھ لوں	۱۵۰
۵۸	مژگاں پہ اشک غم کو فروزاں کئے بغیر	۱۵۳
۵۹	میری آنکھیں اشکِ غم سے جب فروزاں ہو گئیں	۱۵۷
۶۰	نام ہو رحمان جس کا ذوالجلال ایسا تو ہو	۱۵۹
۶۱	نفسِ نبی دستِ خدا، مولا علی مشکل کشا	۱۶۲
۶۲	نہ رشتے داریاں سب کچھ نہ قربِ مصطفٰی سب کچھ	۱۶۶
۶۳	واسطہ منکرانِ علی سے نہ رکھ	۱۷۰
۶۴	واقفِ شانِ حسین ابنِ علی زعفرِ جن	۱۷۳
۶۵	وہ جس کا نام ہی مشکل میں اسبابِ کرم ٹھہرے	۱۷۵
۶۶	یہ زمیں خدا کا ہے معجزہ پسِ معجزہ کوئی اور ہے	۱۷۷
۶۷	یہ کس نے کہہ دیا تم سے خدا تلاش کرو	۱۸۰
۶۸	یہ کس نے کہا مجلس و ماتم نہیں ہوں گے	۱۸۴
۶۹	**نوحے**	
۷۰	آنسو بہاؤ نوحہ پڑھو آؤ مومنو	۱۸۷
۷۱	آج بھی شام کے زنداں سے یہ آتی ہے صدا	۱۹۰
۷۲	الجہاد، الجہاد، الجہاد، الجہاد	۱۹۳

https://downloadshiabooks.com/

۷۳	اَے شہہ کے علمدار، اَے شہہ کے علمدار	۱۹۷
۷۴	بانو بین کرے رو رو کر، جاگ سکینہ جاگ	۲۰۱
۷۵	بچھڑے سفر میں ایسے مسلم کے پسر دونوں	۲۰۳
۷۶	جب آخری رخصت کو چلے سید والا	۲۰۶
۷۷	جب ہو گئے مادر سے جدا عون و محمد	۲۰۹
۷۸	حسین کا غم منانے والو، دعائے زہراؑ کا تم پہ سایہ	۲۱۲
۷۹	خیموں سے اک شور اٹھا ہائے علمدار	۲۱۴
۸۹	سینوں سے اٹھے ماتم کی صدا	۲۱۸
۹۰	شبیر یہ کہتے تھے بصد رنج یہ رو کر، اے تربتِ مادر	۲۲۰
۹۱	وطن میں آ کے یہ زین العبا کا تھا نالہ	۲۲۳
۹۲	کب ملے گی ہمیں زنداں سے رہائی اماں	۲۲۶
۹۳	کڑیل جواں کی لاش پہ آئے حسین جب	۲۲۸
۹۴	کہتی تھی سکینہؑ یہی لاشوں کے درمیاں	۲۳۲
۹۵	لیلیٰ کا پسر خاک پہ دم توڑ رہا ہے	۲۳۵
۹۶	ماں کہتی تھی اے نورِ نظر اے علی اصغرؑ	۲۳۹
۹۷	مسلم جو قتل ہو گئے کوفے کی راہ میں	۲۴۲
۹۸	موت نے سہرا جو اکبر کا سجایا ہو گا	۲۴۴
۹۹	میرے شانوں میں رسیاں کیوں ہیں	۲۴۶
۱۰۰	یا زینبِ کبریٰ، یا زینبِ کبریٰ	۲۴۹
۱۰۱	کربلا سے جو کبھی ہو کے ہوا آتی ہے	۲۵۳
۱۰۲	نہ رُکا ہے نہ رُکے گا، نہ جھکا ہے نہ جھکے گا	۲۵۵

https://downloadshiabooks.com/

عباس نقوی

کہتا ہوں سچ......

ریحان اعظمی صاحب کا کہنا ہے کہ ''کتاب لکھنا آسان ہے لیکن اس کو چھپوانا، کم از کم میرے جیسے غریب اور نوکری پیشہ آدمی کے لئے عالمِ برزخ سے گذرنے کے مترادف ہے'' مجھے ان کے دعویٰ غربت سے اختلاف ہے اور وہ یہ کہ دنیا میں عمومی طور پر جو دولتیں شمار کی جاتی ہیں وہ عزت، دولت، شہرت اا ور علمیت ہیں، اگر ہم ریحان اعظمی کا ان چاروں اقسام کی دولتوں سے موازنہ کریں تو احساس ہوتا ہے کہ یہ بزرگوں کی محفل میں قدم رکھیں یا اپنے ہم عصروں کی محفل میں ہر دو جگہ انہیں مناسب عزت حاصل ہے، دولت ان کے پاس اس قدر تو ضرور ہے کہ بغیر کسی کے سامنے ہاتھ پھیلائے صبح سے شام تک سگریٹ سے لے کر ٹیکسی کے تمام لوازمات ایک نواب کی طرح انجام دیتے ہیں، ماشاً اللہ شہرت کے حوالے سے بین الاقوامی شہرت ان کا خاصہ بن چکی ہے اور آخری چیز علمیت کی بات کی جائے تو جس قدر وقت مطالعے کو دیتے ہیں اس کے اعتبار سے کہیں زیادہ علمی وفکری نہج پر گفتگو کرنے سے لے کر نثر لکھنے یا شعر کہنے پر قادر ہیں۔ سوچنے سے قبل مولاؑ کی مدد دستیاب ہو جاتی ہے اور یہ ہر سال ماشاً اللہ اپنے نئے مجموعۂ کلام کے ساتھ اپنے معاصرین کے درمیان موجود پائے جاتے ہیں، لہٰذہ شائد میں یہ دعا مانگنے میں حق بجانب قرار پاؤں کہ

گر ریحان اعظمی غربت کا اشارہ ٹھہرے
پھر تو ہر ایک کو اُن جیسا بنا دے مولاؑ

لہٰذہ غریب تو یہ ہیں نہیں، البتہ یہ حقیقت ہے کہ اکثریت کے لئے شعر کہنا تو شائد آسان ہو لیکن اس کو شائع کرانا نہایت مشکل کام ہے کہ اس کے لئے اچھے سے

https://downloadshiabooks.com/

اچھے شاعر، ادیب اور نقاد بیچارے مارے مارے پھرتے ہیں تب جا کے کہیں،

بڑی مشکل سے ہوتا ہے کوئی اک پبلشر پیدا

پھر اس پبلشر کے نخرے اللہ اکبر اور پبلشر بھی بیچارہ کیا کرے جب دوست احباب سے لے کر تعلقاتیوں اور مداحوں تک سب ہی اس توقع میں رہتے ہیں کہ شاعر موصوف خود انہیں مفت کی کتاب دستخط کے ساتھ عطا کریں اور وہ اسے لے جا کر اپنے شیلف کی زینت بنا کر ادبی شخصیات کے زُمرے میں قدم رکھ لیں.....خرید کر پڑھنا شائد لوگوں نے چھوڑ ہی دیا ہے۔

خیر یہ باتیں تو ہوتی ہی رہتی ہیں فی الوقت ریحانؔ اعظمی کا ساتواں مجموعۂ کلام آپ کے ہاتھوں میں ہے جبکہ ان کا دسواں مجموعہ ''ایک آنسو میں کربلا'' کا رومن ایڈیشن مشکل الفاظ کے انگریزی ترجمے کے ساتھ منظرِ عام پر لایا جا رہا ہے، جو ایک نئی کاوش ہے۔

میں نے زیرِ نظر مجموعۂ کلام کے حوالے سے چند جملے ''ندائے حق'' اخبار میں ان کے حالیہ انٹرویو میں لکھے تھے جو پسند کئے گئے یہاں نقل کر رہا ہوں کہ

''جس طرح کسی بھی بڑے شاعر کے کلام میں ہر لفظ کا ایک مخصوص برتاؤ ہوتا ہے جو تخلیق کار کی شناخت کہلاتا ہے، اسی شناخت یا آنگ کی اگر قرآن کے حوالے سے بات کی جائے تو کسی مقام سے لفظ ہٹائیے یا تبدیل کیجئے اور صحیح جوہری کو دکھا لیجئے، عربی تو یقیناً رہ جائے گی ''قرآنیت'' ختم ہو جائے گی... یا... میر انیسؔ کے اشعار سے کوئی لفظ بدل کر تو دیکھئے شعر تو شائد باقی رہ جائے ''انیسیت'' نہیں رہے گی، ہر Genuine تخلیق کار کی تخلیق میں اُس کا مخصوص انداز جھلکتا ہے، جب تک یہ انداز اپنی جگہ نہ بنا پائے تخلیقات میں ربط اور تسلسل نہیں رہ پاتا، آج یہ کہتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ریحانؔ بھائی نے اپنے ہر پہلے مجموعے کے بعد دوسرے مجموعے میں کسی نہ کسی طور بہتری ہی پیدا کی ہے اور اب ان کا یہ مجموعہ کلام ''غدیر سے کربلا تک'' اپنے قارئین کو ریحانؔ کی ''ریحانیت'' سے متعارف کرائے گا'' مجموعہ پڑھیے اور داد دیجئے۔ شکریہ

https://downloadshiabooks.com/

انصر اعظمی

عوامی شاعر

ریحاؔن اعظمی مقبولیت کے جس مقام پر ہیں وہاں انہیں اپنے تعارف کے لئے کسی سے کچھ لکھوانے کی ضرورت تو نہیں، بالخصوص اس صورت میں جب لکھنے والا مجھ ایسا بے مایہ ہو، تاہم بے تکلف دوست کی حیثیت سے مجھے اپنی رائے کا اظہار کردینے میں اس لئے تامل نہیں ہے کہ ریحاؔن کی شاعری سے متعلق میری رائے سے اتفاق کرنے والے مجھے ہر قدم پر مل جاتے ہیں۔ ریحاؔن بیک وقت عوام کا شاعر بھی ہے اور شاعروں کا شاعر بھی ہے، کلام طرحی ہو یا غیر طرحی، ریحاؔن اپنے سامعین کے مزاج کے مطابق شعر کہنا جانتا ہے اور شاید یہی اس کی مقبولیت کا راز ہے، ترنم سے استفادہ ریحاؔن کی خوبی بھی ہے اور مجبوری بھی لیکن کہیں بھی یہ محسوس نہیں ہوتا کہ وہ ترنم سے شعری محاسن کی کمی کو پورا کر رہا ہو ترنم ریحاؔن کے یہاں ایک اضافی خوبی ہے، خود ترنم کی افادیت باقی نہیں رہتی اگر کلام ادق ہو یوں ریحاؔن کی سہل پسندی اس کے ترنم کو اور اس کا ترنم اس کے کلام کی اثر انگیزی کو دوچند کرتا ہوا نظر آتا ہے۔

دورِ حاضر کی دینی شاعری میں ریحان اعظمی کے کلام کا تناسب اب آٹے میں نمک کی حد سے گزر کر خود آٹے کی آدھی مقدار تک آ پہنچا ہے، اس وقت دینی شاعری کی کسی بھی محفل میں ریحاؔن کی موجودگی لازم و ملزوم ہو چکی ہے۔ حمد، نعت، سلام، منقبت، نوحہ ہر میدان میں ریحاؔن کا کلام زبان زدِ خاص و عام ہے۔ قارئین اب ان سے صنفِ مرثیہ میں آغاز کرنے کے متمنی ہیں، امید ہے کہ یہ جلد ہی اس جانب بھی توجہ کریں گے اور باقی اصناف کی طرح اس صنف میں بھی اپنا لوہا منوالیں گے۔

https://downloadshiabooks.com/

ابرار حسن (ترقی پسند تھنکرز فورم)

مجاہدِ خامۂ حسینی

زندگی کی تلخیوں اور محرومیوں سے نبرد آزما ریحان اعظمی کو میں نے ہمیشہ تُند ہی سے اپنا راستہ خود بناتے اور منزل تک پہنچتے دیکھا ہے جو ان کی مشقت آمیز شخصیت کا خاصہ بھی ہے تبھی غالب کا یہ شعر ان کی شخصیت پر صادق آتا ہے کہ

چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا موجِ حوادث سے
اگر آسانیاں ہوں زندگی دشوار ہو جائے

مگر کبھی کبھی دوستوں کی نجی محفلوں میں ریحان عباس کے بچپن اور نوجوانی کو شاعر ریحان اعظمی پر سبقت کرتے ہوئے پایا ہے۔ خاص طور پر ان کے معصوم اور لکنت آمیز لہجے میں بذلہ سنجیاں دوستوں کی محفلوں کو زعفران زار کیے رہتی ہیں، دوستوں سے دوستی نبھانا اور مخالفین کا احترام ان کی سرشت میں شامل ہے، لوگوں کے دُکھ درد میں شریک ہونا وہ اپنا فرض اول سمجھتے ہیں۔

مجموعی طور پر ان حوالوں سے ریحان اعظمی ایک باظرف صاحبِ کردار ور خود دار شخصیت ثابت ہوتے ہیں۔ جہاں تک ریحان اعظمی کی شاعری کا تعلق ہے یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ وہ ایک مستند اور ہمہ صفت شاعر ہیں، غزل، گیت، حمد و نعت، قصیدہ و منقبت پر ان کی کئی کتب منظرِ عام پر آچکی ہیں مگر ان کی وجہ شہرت اور مقبولیت صنفِ نوحہ گوئی پر انکا کمالِ فن ہے۔ حسینیت کے اس پرچار کے لئے انجمن الذوالفقار نے انہیں "مجاہدِ خامۂ حسینی" کا خطاب ہدیہ کیا ہے۔

"جس طرح اہلبیت کا نوحہ ابدی ہے اسی طرح ریحان اعظمی کے قلم کی زندگی بھی ابدی ہے، دونوں ہلاکت سے مبرّا ہیں" خدا ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

https://downloadshiabooks.com/

مولانا حسن ظفر

ریحآن !... زندگی کا شاہد

زمانہ حیران ہے، بلکہ کچھ لوگ پریشان بھی ہیں کہ اتنے کم وقت میں ریحآن اعظمی کے کلام پر مشتمل سات مجموعے زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر نہ صرف یہ کہ آچکے ہیں بلکہ تقریباً ہر مومن کے گھر کی زینت بھی بنے ہوئے ہیں اور اب یہ آٹھواں مجموعۂ کلام ''غدیر سے کربلا تک'' طباعت کے لئے تیار ہے مگر میں کہتا ہوں کہ اب تک صرف آٹھ مجموعے، کیوں کہ میرے اندازے کے مطابق تو جس حساب سے ریحآن نے سلام، نوحے، منقبت اور نعتیں تحریر کی ہیں ان مجموعوں کی تعداد کی سینچری مکمل ہو جانی چاہئے تھی، مگر بہرحال ان نامساعد حالات میں یہ بھی کافی ہے۔

ریحآن اعظمی کو شاعری کے میدان میں اُن ہی حالات کا سامنا ہے جن حالات سے ہر بڑے شاعر کو گذرنا پڑتا ہے، دوستیاں، دشمنیاں، محبتیں، نفرتیں، رقابت، حسد، جاذبہ، دافعہ اور وہ سب کچھ جو کسی بھی میدان میں شہرت کا لازمہ ہوا کرتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ کوئی شخص کسی بھی بڑے مقام تک پہنچ نہیں سکتا جب تک اسے بہت کچھ قربان نہ کرنا پڑے۔ خوش نصیب ہوتے ہیں وہ لوگ جو اپنی محنت اور خلوص کی بدولت کسی مقام پر پہنچ جاتے ہیں ورنہ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ساری زندگی جدوجہد ہی میں گذر جاتی ہے اور کچھ حاصل نہیں ہو پاتا۔ ریحآن ان لوگوں میں ہے جو لوگ زندگی کو بہت قریب سے دیکھتے ہیں۔

لالوکھیت سے انچولی اور جعفر طیار تک جن تربیتی مراحل سے ریحآن گذرا اس میں اذیت ناک لمحات زیادہ ہیں۔ میں ایسے نام نہاد دانشور حضرات کو بھی جانتا ہوں جو ریحآن کو

https://downloadshiabooks.com/

''لالوکھیت'' کا ہونے کا طعنہ دیتے ہیں، لیکن ان کی قابلیت کا بھرم اس وقت کھل جاتا ہے جب وہ بات کرتے ہیں اور اس وقت تو اور بھی ان کی شخصیتیں نمایاں ہو جاتی ہیں جب کوئی قریب سے ان کی نجی زندگی کو دیکھتا ہے۔

ہم سب خطا کے پتلے ہیں، میں بھی آپ بھی اور ریحان بھی لیکن ہمیں کسی بھی مرحلے پر اخلاقیات اور انسانیت کے تقاضوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے، ہماری کسی سے کتنی مخالفت کیوں نہ ہو شجاعت اور مردانگی کا تقاضہ یہی ہوتا ہے کہ اختلافات برملا ہونا چاہئیں، جعلی ناموں سے خفیہ طریقے سے فحش کلامی سے انسان کتنے ہی پردوں میں چھپ کر کیوں نہ بیٹھے بالآخر اس کا بھرم کھل جاتا ہے ایسے ہی کچھ لوگ ریحان کے پیچھے بھی پڑے ہوئے ہیں، میرا ریحان کو یہی مشورہ ہے کہ

عرفی تو میندیش زغوغائے رقیباں
آوازِ سگاں کم نکند رزق گدارا

ریحان اعظمی

مُشکلیں اِتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہوگئیں

کتاب لکھنا آسان ہے لیکن اس کو چھپوانا کم از کم میرے جیسے غریب اور نوکری پیشہ آدمی کے لئے عالمِ برزخ سے گذرنے کے مترادف ہے۔ لیکن اس بات پر بھی پورا ایمان اور یقین رکھتا ہوں کہ نیک کام اور خصوصاً مولاؑ کی مدحت اور ان پر گریہ وزاری کے لئے کوئی بھی کام ہو خواہ وہ محفل ومجالس ہوں یا ان پر لکھی جانے والی تحاریر کی طباعت کا مرحلہ ہو وہ اسکا انتظام خود کردیتے ہیں، زیرِ نظر کتاب ''غدیر سے کربلا تک'' کی طباعت کے لئے میں پریشان تھا کہ ۲۱ رمضان کو نشتر پارک کی مجلس میں جناب رضا واسطی (عامل منجم) سے ملاقات ہوگئی مجھے دیکھتے ہی کہنے لگے ارے میاں گذشتہ کئی دن سے تمھاری تلاش میں ہوں، میرے ایک بہت ہی مہربان دوست تم سے ملنا چاہتے ہیں جو تمھارے مداح بھی ہیں اور یہیں نشتر پارک کے قریب ہی ان کا گھر ہے۔ میں ان کے ساتھ محترم حبیب علی صاحب کے گھر گیا، رسمی سلام دعا کے بعد حبیب صاحب نے کہا میں گذشتہ سال بھر سے آپ سے ملاقات کرنا چاہتا تھا، میں چاہتا ہوں کہ آپ کی کسی کتاب کی طباعت میں کچھ حصہ ثواباً میں بھی لے سکوں۔ (اندھا کیا چاہے، دو آنکھیں والی مثال) میں نے فوراً کہا کہ میری ایک کتاب تقریباً تیار ہے، آپ چاہیں تو اس میں معاونت فرما سکتے ہیں لہٰذہ انہوں نے بصد خوشی یہ ذمہ داری قبول کرلی۔ اسطرح یہ کتاب اس قدر جلد زیورِ طباعت سے آراستہ ہوگئی کہ میں خود حیران ہوں۔ بات وہی ہے کہ مولاؑ اپنا کام خود کروا دیتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں حبیب علی صاحب اور اُنسے ملوانے والے واسطی صاحب کے لئے دعا گو ہوں مولاؑ ان کی تمام تمنائیں بر لائے۔

زیرِ نظر مجموعہ کلام میں منقبت، سلام اور نوحے شامل کئے گئے ہیں جس میں پچانوے فی

https://downloadshiabooks.com/

صد کلام غیر مطبوعہ اور نیا ہے اس مجموعے کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں غالبؔ کی زمینوں میں کئی منقبتیں اور سلام لکھے ہیں جبکہ تمام نوحے اس سال ۲۰۰۳ء میں آنے والے محرم کی کیسٹوں کے لئے تحریر کئے گئے تھے وہ اس کتاب میں شامل ہیں اس طرح کیسٹ ریلیز ہونے سے پہلے یہ نوحے شائع ہو چکے ہوں گے، جیسا کہ میں پہلے ہی عرض کر چکا ہوں کہ کتاب لکھنا آسان ہے چھپوانا بہت مشکل ہے کیوں کہ ایک قاعدے کی کتاب جو کہ کتابت، کاغذ سرِ ورق اور جلد کے لحاظ سے مکمل کتاب معلوم ہو اس پر تقریباً اسی ہزار سے لے کر ایک لاکھ روپے کا خرچہ آتا ہے جو کہ میرے لئے ناممکن ہے لیکن مولا جزا دیں محبانِ محمد د آل محمدؐ کو اور میرے چند بہی خواہوں کو جنکی اعانت اور معاونت سے میرا یہ نواں مجموعہ کلام آپ سے نظر نوازی کی سند چاہتا ہے۔ اس میں سب سے بڑا ہاتھ محترم جناب حبیب علی اور ان کی شریکِ حیات کا ہے جبکہ ان سے ملاقات کا ذریعہ جناب رضا واسطی کا ہے جن کا میں تہہِ دل سے ممنون ہوں اس کتاب کے ساتھ دوسری کتاب جو کہ صرف نوحوں پر مشتمل ہے اور رومن رسم الخط میں ترتیب دی گئی ہے ساتھ ہی اردو کے قدرے مشکل الفاظ کا انگریزی ترجمہ بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ غیر ممالک میں اردو رسم الخط سے نابلد مگر اردو سے واقفیت رکھنے والے قارئین کو مشکل لفظ سمجھنے میں آسانی بہم ہو سکے۔ اس میں الطاف حسین صاحب دبئی والے، اختر بھائی اور شاہدہ بھابھی (دوحہ) کی معاونت شامل ہے اس کے علاوہ میرے چند احباب جن کا میں ہمیشہ ذکر کرتا ہوں یہ ایسے احباب ہیں جو مجھے وقتاً فوقتاً کچھ نہ کچھ لکھنے پر آمادہ کرتے رہتے ہیں ان میں محترم عارف رضا (دادو) برادرم اسد آغا، میرے رفیق کار حسن عباس زیدی اور بچپن کے دوست پروفیسر سبطِ جعفر کے اسماءِ گرامی شامل ہیں۔
اس کے بعد جو سب سے زیادہ میرے کلام اور میری فکر کو جلا بخشنے کا کام انجام دیتے ہیں کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں وہ بین الاقوامی شہرت یافتہ نوحہ خواں جناب سید ندیم رضا سرور ہیں کیوں کہ ان کی آواز اور میرے کلام کی گنگا جمنی شراکت اب پوری دنیا

https://downloadshiabooks.com/

میں لازم وملزوم ہو کر رہ گئی ہے وہ میری تنہائیوں کے ساتھی بھی ہیں اور محفلوں میں میرے لئے باعثِ عزت بھی، چند احباب ایسے ہیں جن کا ذکر میں ضروری سمجھتا ہوں جو کسی نہ کسی طرح میرے لئے مددگار ثابت ہوتے ہیں وہ چاہے زبانی ہو یا عملی لیکن میرے خیر خواہ ہیں ان میں محترم جناب حسین منجی دبئی، ضیغم زیدی زمانہ طالبِ علمی کے ساتھی (شارجہ) جناب احسن زیدی، قاضی ارشاد عالم، ارشد بھائی، کلیم اختر کلیم، حامد فرید، محمد اسلم یہ دونوں دوست میرے ہم پیشہ یعنی تدریس سے وابستہ ہیں۔

محترمہ یاسمین نیاز جن کی معاونت مجھ پر احسان کی حد تک ہے، محترم باقر نقوی نیو جرسی امریکہ نیر کاظمی، ایس ایم نقی، انجمن الذوالفقار کہ یہ دوست بھی حوصلہ افزائی کرنے میں پیش پیش رہتے ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ پیسہ ہی سب کچھ نہیں ہے اگر صحیح وقت پر کوئی دوست صحیح مشورہ دے دے تو یہ بھی بڑی بات ہے میرے ایک اور دوست علی رضا دوحہ قطر کی کرم گستری بھی شامل حال ہے، محترم عون علی لاکھانی دوحہ قطر کی دعائیں اس کے علاوہ میری والدہ سیدہ کنیز کبریٰ کی دعاؤں کا آسمان میرے سر پر ہر وقت سایہ فگن ہے اس کے علاوہ میری معنوی والدہ سیدہ رشیدہ عابدی نظام کا اخلاص اور تعاون میرے لئے سرمائے کی حیثیت رکھتا ہے، اور میرے آدھے سے زیادہ ثواب کی حقدار اور ایثار وقربانی کی ناقابلِ فراموش مثال سلمان، معصوم اور ارسلان کی امی میری شریک حیات شبانہ اعظمی ہیں جنکی مجھ سے گھر میں رہتے ہوئے بھی ملاقاتیوں کی طرح ملاقات ہوتی ہے کیوں کہ نوحہ، سلام منقبت لکھوانے والوں کا رش شام ڈھلے سے صبح کی اذان تک اس طرح لگا رہتا ہے کہ بیوی بچوں سے گھر میں رہتے ہوئے بھی ملاقات نہیں ہو پاتی۔

جبکہ تمام رات چائے بنا کر دینا اور کبھی کبھی روٹیاں پکا کر آنے والے عزاداروں کو دینا وہ اپنے فرائض میں سمجھتی ہیں اگر یہ ایثار کا تحفہ ان کی طرف سے مجھے نہ ملتا تو شاید میں اتنا کام نہ کر پاتا خدا ان کو اپنے بچوں کو اور انکے شوہر کو سلامت رکھے۔ ایک ہستی ایسی ہے جس کا ذکر ضروری ہے وہ ہے مولانا حسن ظفر نقوی کی جنکی پشت پناہی (علمی طور پر)

https://downloadshiabooks.com/

مجھے ہر وقت حاصل ہے، علاوہ ازیں میرے بڑے بھائی آلِ رضا جموں اور باقر رضا کی دعائیں بھی میری ساتھی ہیں۔ نہ جانے اور کتنے نام باقی ہیں جو فی الوقت حافظے میں نہیں لیکن میں اُن کی شفقتوں اور محبتوں کا مقروض ہوں البتہ لندن کے جناب اسلم ہاشم صاحب اور سمیع حیدر کا کیا ذکر کیا جائے کہ یہ دونوں شخصیات میرے دوست بلکہ دوست کیا بھائیوں جیسے ہیں اور محسنوں کی صف میں شامل ہیں۔ ایسے ہی دوستوں کی فہرست نامکمل رہ جائے گی اگر میری اکیڈمی کے ذمہ دار اور میری تمام کتابوں کو کمپوزنگ کے ساتھ تزئین و ترتیب کرنے والے میرے چھوٹے بھائی جن کو میں ڈانٹ ڈپٹ کر بھی اپنا کام کروالیتا ہوں، وہ ہیں عباس نقوی، مولا ان کو سلامت رکھے، بہر حال کتاب آپ کے روبرو ہے، میں آپ کی دعاؤں کا طالب ہوں۔

ریحان اعظمی صاحب کی مطبوعہ و غیر مطبوعہ تصنیفات

مطبوعہ مجموعۂ کلام

منظر بہ منظر کربلا	نوحہ و سلام
غم	نوحہ و سلام
ایک آنسو میں کربلا	نوحہ و سلام
خواب سے تعبیر تک	غزل
عزاخانہ	نوحہ و سلام
ریحانِ عزا	نوحہ و سلام
سامانِ شفاعت	نعت و منقبت
غدیر سے کربلا تک	مناقب، سلام و نوحے

غیر مطبوعہ تخلیقات

کالم کلوچ	مختلف اخبارات میں شائع شدہ کالم
ریحانیات	رسائل و جرائد میں مضامین و انٹرویوز
منتخباتِ ریحان	تمام مجموعوں کے منتخب کلام

https://downloadshiabooks.com/

الحاج مولانا ظفر احسن زیدی

برخوردار ریحان اعظمی

تمام الہامی کتب آسماں سے زمیں کی طرف نازل کی گئی ہیں ان میں سے ایک کتاب اشعار کا مجموعہ ہے جبکہ وہ شاعری جو خداوند کریم اور محمد و آلِ محمد کی بارگاہ میں مقبول ہوتی ہے وہ زمین سے آسماں کی طرف جاتی ہے۔

میرے بیٹے احسن رضا کی طرح برخوردار ریحان اعظمی بھی مجھے باعثِ ادب اور شفقت، بابو کہتے ہیں، اور اسی طرح پیش آتا ہے جیسے میرا بیٹا، میں نے ان کا کلام بیشتر مقامات پر سنا ہے اور پڑھا بھی ہے اس پر آقا امام زمانہ کا سایہ ہے ان کا ہر نوحہ معتبر اور ہر سلام و منقبت عام فہم ہے اور ہر کسی کے لئے ایک عظیم عطیہ خداوندی ہے۔

ان کی ہر حمد ونعت اور منقبت بہت خوبصورت اور تاریخی ہیں جو بارگاہِ محمد و آلِ محمد میں مقبول ہیں۔ میری دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔

ایک نجف میں میرا علیؑ ہے ایک علیؑ ایران میں ہے
ہم پلہ دونوں کی سخاوت قدرت کے میزان میں ہے
مولا رضاؑ اور مہدیؑ میں فرق یہی معمولی ہے
اک قرآن کھلا رکھا ہے ایک ابھی جزدان میں ہے

https://downloadshiabooks.com/

احسن رضا

عرضِ ناشر........

ریحان اعظمی کو میں عرصہ دراز سے اور نہایت قریب سے جانتا ہوں ان پر محمد و آلِ محمدؐ کا کرمِ خاص ہے جو اتنا خوبصورت کلام عطا فرماتے ہیں۔

میں بحیثیت ناشر ریحان اعظمی صاحب کے کلام، نوحے جات، حمد و نعت و منقبت شائع کرتا آ رہا ہوں اور عوام تک پہنچانا بھی میرا فرض ہے اس سبب سے میں مختلف حلقۂ ادب و عوام میں جاتا ہوں اور ان کی آراء جانتا ہوں، مجھے بے انتہا خوشی ہوتی ہے جب کہ ہر حلقے سے توصیف و تعریف کے جملے نہ صرف ریحان اعظمی کے کلام کے بارے میں کہے جاتے ہیں بلکہ مجموعہ کلام کی اشاعت کے لئے میری کوششوں کو بھی سراہا جاتا ہے۔

میری لکنت نے سکھائے ادب آداب مجھے
میں نے رُک رُک کے لیا حضرتِ عباسؑ کا نام

https://downloadshiabooks.com/

حمد

میرا معبودِ حقیقی ہے مصوّر ایسا
قطرۂ آب سے تصویر کشی کرتا ہے
اُس کو زیبا ہے جسے چاہے سرافراز کرے
بادشاہوں کی بھی تذلیل وہی کرتا ہے

https://downloadshiabooks.com/

نَعت

اَے پالنے والے مجھے سردار بنا دے
نَعلینِ محمدؐ مِری دَستار بنا دے
کر اُن کے نواسوں کے عزاداروں میں شامل
اِتنا تو مجھے صاحبِ کردار بنا دے

https://downloadshiabooks.com/

مَنقبت

مَنقبت لِکھنا مِری پہچان ہو
کارِ مِدحت دین ہو ایمان ہو
مجھ کو ''سامانِ شفاعت'' چاہیئے
مَنقبت اِس فکر کا سامان ہو

https://downloadshiabooks.com/

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

آغوشِ خدیجہؑ میں قرآنِ طہارت ہے
پیغمبرِ نسواں ہے، خاتونِ قیامت ہے

چلنا ہے اسی سے تو اب نسلِ محمدؐ کو
یہ رحمتِ عالم پر اللہ کی رحمت ہے

تطہیر کی آیت کو جب پڑھ کے ذرا دیکھا
معلوم ہوا یہ تو زہراؑ تری مدحت ہے

زہراؑ کا رُخِ انور پڑھتے تھے نبیؐ ایسے
جیسے کہ رُخِ زہراؑ قرآن کی صورت ہے

وہ مریم و سارا کو حاصل نہ ہوئی عظمت
اللہ کی نظروں زہراؑ کی جو عزت ہے

https://downloadshiabooks.com/

سردارِ جناں بیٹے، ہے نفسِ نبیؐ شوہر
کوثر انہیں کہتے ہیں جاگیر میں جنت ہے

شوہر ہے امام ان کا یہ ماں ہیں اماموں کی
اِک بیٹا تو زہراؑ کا اللہ کی حجت ہے

گھر فاطمہ زہراؑ کا دنیا میں ہے گھر ایسا
اس گھر میں نبوت ہے اس گھر میں امامت ہے

ارشادِ پیمبرؐ ہے یہ اُمِ ابیہا ہیں
ارشادِ پیمبرؐ تو اللہ کی حکمت ہے

ریحانؑ فرشتے بھی جس گھر کے گداگر ہیں
دنیا میں اگر ہے تو ان کا درِ دولت ہے

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

اتنی ہی دولت حسن تیرے ثناگر کو ملی
دولتِ حبِ علیؑ جتنی ابوذر کو ملی

ماننا پڑتا ہے دستِ کبریا ہیں مرتضیٰ
قوت گویائی ان ہاتھوں سے کنکر کو ملی

پہلے حسنِ مصطفیٰؐ شبیرؑ کو سارا ملا
بعد میں ساری شباہت حسنِ اکبرؑ کو ملی

صبر سرور کو، وفا غازی کو، رب نے کی عطا
جاں نثاری، حریت، حرؑ کے مقدر کو ملی

ہوں مبارک آپ کو مولا یہ قرطاس و قلم
کب قلم داوات جیسی شے پیمبرؐ کو ملی

https://downloadshiabooks.com/

فاطمہ زہراؑ تو خاتونِ جناں پہلے ہی تھیں
خُلد کی جاگیر سب شبیرؑ و شبرؑ کو ملی

ساقیِ کوثر علیؑ حیدرؑ علیؑ صفدر علیؑ
چیز جو بہتر سے بہتر تھی وہ حیدرؑ کو ملی

پرورش پائی نبوت نے امامت نے یہیں
کس قدر عزت ابو طالبؑ ترے گھر کو ملی

ہر کس و ناکس کی قسمت میں کہاں مدحِ حسنؑ
یہ تو قسمت سے عزادارانِ سرورؑ کو ملی

وہ تو کہئے غار کے منہ پر تھا تارِ عنکبوت
غار میں یوں زندگی محبوبِ داور کو ملی

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

بنتِ خیر اُلبشر سیدہؑ آپ ہیں
رب کی نورِ نظر سیدہؑ آپ ہیں

سیدہ، طاہرہ، مرضیہ، فاطمہ
مصطفیٰؐ کا جگر سیدہؑ آپ ہیں

آپ کوثر کی آیت کی تفسیر ہیں
حق اُدھر ہے جدھر سیدہؑ آپ ہیں

ہے حدیثِ کساء آج بھی لب کُشا
بامِ تطہیر پر سیدہؑ آپ ہیں

جتنے سجدے نبیؐ نے کیۓ عمر بھر
صرف اُن کا ثمر سیدہؑ آپ ہیں

https://downloadshiabooks.com/

آپ کی شان میں انمّا ہل اتیٰ
محترم کس قدر سیدہؑ آپ ہیں

جس کے قبضے میں جنت کی جاگیر ہے
بات ہے مختصر سیدہؑ آپ ہیں

جس کے در پہ ستارے بھی سجدے کریں
وہ عطاؤں کا در سیدہؑ آپ ہیں

اپنی بخشش کی ہم کر رہے ہیں دُعا
اور دُعا کا اثر سیدہؑ آپ ہیں

باپ یوں تو محمدؐ کسی کے نہیں
اُن کی دُختر مگر سیدہؑ آپ ہیں

https://downloadshiabooks.com/

باپ رحمت ہے سارے جہاں کے لئے
اور رحمت کا گھر سیدہؑ آپ ہیں

جس سے ابتر ہوئے منکرانِ نبیؐ
وہ خوشی کی خبر سیدہؑ آپ ہیں

فخرِ تنور ہیں رجس سے دور ہیں
مالک خشک و تر سیدہؑ آپ ہیں

نور کی روشنی ہیں علیؑ و نبیؐ
روشنی کا سفر سیدہؑ آپ ہیں

اُس کی قسمت میں ریحانؔ جنت نہیں
جس سے ناخوش اگر سیدہؑ آپ ہیں

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

تھا صلح امن جو بچپن ہی سے حسنؑ کا مزاج
سیاسی صحرا میں پیدا کیا چمن کا مزاج

کفن پہ خاکِ شفا سے لکھی تھی نادِ علیؑ
بدل گیا ہے لحد میں مرے کفن کا مزاج

قلم کے زور سے ایسی لگائی ضربِ شدید
درست کردیا مولاؑ نے بدچلن کا مزاج

حسنؑ کی صلح سے ناپو نظامِ مصطفویؐ
قسم خدا کی بدل دو گے تم وطن کا مزاج

بدن پہ ماتمِ زنجیر کے تُو داغ نہ دیکھ
عیاں لہو کی نجابت سے ہے بدن کا مزاج

https://downloadshiabooks.com/

فشارِ قبر سے دوزخ سے تم بھی بچ جاتے
سمجھ میں آگیا ہوتا جو پنجتنؑ کا مزاج

حسنؑ حسینؑ نے پہنا بروزِ عید جسے
فلک سے جا ملا اُس دن سے پیرہن کا مزاج

خدا کے بعد علیؑ کو فقط نبیؐ سمجھے
جو آفتاب ہو سمجھے وہی کرن کا مزاج

مری زباں سے کبھی غیر کی ثنا نہ ہوئی
نہ بدمزا ہوا اب تک مرے دہن کا مزاج

خلوص، عشق، عقیدت، عبادت و ایمان
اسی کسوٹی سے پرکھا ہے اپنے فن کا مزاج

https://downloadshiabooks.com/

ہے میری سانسوں میں گلزارِ حیدری کی مہک
مجھے پسند ہے ہر ایک سینہ زن کا مزاج

حسنؑ کی صلح ہے تاریخِ کربلا کا سفر
کہیں پہ بھائی کی حکمت کہیں بہن کا مزاج

کہاں پہ تیغ رہے اور کہاں قلم بن جائے
علیؑ کی تیغ سمجھتی تھی پنجتنؑ کا مزاج

مجھے تو ماں نے مری دودھ میں پلایا ہے
یہ نوحہ گوئی جو ہے میرے جان و تن کا مزاج

نظامِ مصطفوی کا نفاذ آج سے ہو
بناؤ ذکرِ حسینؑ و حسن وطن کا مزاج

https://downloadshiabooks.com/

قسم خدا کی یہ مصرعہ نہیں حدیث ہے یہ
''جو مصطفیٰؐ کی طبیعت وہی حسنؑ کا مزاج''

جو میرا فن ہے وہی ہے مِرا عقیدہ بھی
ثنا علیؑ کی ہے ریحاؔن میرے فن کا مزاج

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

جس گھر میں ترا جشنِ ولادت نہیں ہوگا
وہ گھر کبھی آسودۂ رحمت نہیں ہوگا

جن لوگوں کے اجداد رہے مُشرک و کافر
ان کا تو کبھی جشنِ ولادت نہیں ہوگا

جو مشورہ مشکل میں کریں مولا علیؑ سے
سینے میں کبھی دردِ ہلاکت نہیں ہوگا

اَے مولا حسنؑ آپ نے تاریخ بدل دی
اب فیصلہ از روئے سیاست نہیں ہوگا

تلوار کی مانند قلم تم نے چلایا
قرطاس کو احساس ندامت نہیں ہوگا

https://downloadshiabooks.com/

آتی ہیں تو آجائیں کئی لاکھ بلائیں
کیا سر پہ مرے سایۂ حجتؑ نہیں ہوگا

جو رویا نہیں شبر و شبیر کے غم میں
خوشحال وہی روزِ قیامت نہیں ہوگا

جس نے بھی کیا غصب حق فاطمہ زہراؑ
وہ کوئی بھی ہو لائقِ عزت نہیں ہوگا

ریحانؔ میں اشعار میں لکھ سکتا نہیں ہوں
وہ حرف جو شائستۂ مدحت نہیں ہوگا

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

جس کو نسبت ساقیِ کوثر سے ہے
حشر تک محفوظ سب کے شَر سے ہے

تیرگی ذہنوں کی ہے ذکرِ یزید
روشنی ذکرِ غمِ سرورؑ سے ہے

جب سے ہوں وابستۂ بابِ علوم
جنگ جاری جہل کے لشکر سے ہے

بر سرِ پیکار ہے اِک پھول سے
حُرملا کی جنگ کب اصغرؑ سے ہے

ماسوائے خودکشی کچھ بھی نہیں
جنگ پر آمادہ جو حیدرؑ سے ہے

https://downloadshiabooks.com/

ایک سجدہ برسرِ ریگِ تپاں
کتنا بھاری وزن میں خیبر سے ہے

ہم غلامانِ حسینؑ کے سوا
خوش کوئی کب قبر کے منظر سے ہے

آیۂ تطہیر کی شانِ نزول
منسلک زہراؑ تری چادر سے ہے

ذاکرِ اجرت طلب تو خود بتا
دُور کتنا وارثِ منبر سے ہے

معنیِ اصحاب تیری آبرو
بوذر و سلمان سے قنبر سے ہے

https://downloadshiabooks.com/

مجھ کو تو ریحاںؔ امید کرم

فاطمہ ؑ جیسی کرم گستر سے ہے

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

حق مدحتِ سرورؑ کا ادا کون کرے گا
قرآں کے سوا اِن کی ثنا کون کرے گا

سنتے ہیں علیؑ آتے ہیں مومن کی لحد میں
یہ سچ ہے تو جینے کی دعا کون کریگا

آیا درِ شبیرؑ پہ راھب کو تھا معلوم
قسمت میں جو شے نہ ہو عطا کون کریگا

صدیوں سے اسی سوچ میں گم کرب و بلا تھی
ہوں خاک مجھے خاکِ شفا کون کریگا

شبیرؑ نے عاشور کو خوں دے کے بتایا
یہ فرض ادا میرے سوا کون کریگا

https://downloadshiabooks.com/

عباسؑ نے پانی پہ قلم ہاتھوں سے لکھا
میری طرح تعظیمِ وفا کون کریگا

ہے ماتمِ زنجیر میں خوشنودیِ زہراؑ
خود جان کو زہراؑ کو خفا کون کریگا

نسبت جنھیں تھوڑی سی بھی ہے آلِ عبا سے
ان لوگوں کو جنت سے جدا کون کریگا

جس طرح ادا کرتا ہے ریحانؔ قلم سے
یوں اجرِ رسالت کو ادا کون کریگا

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

دامنِ قرطاس پر مدح و ثنا کی روشنی
نہ ہنر میرا ہے نہ فکرِ رسا کی روشنی

فیضِ بابِ علم سے ہر لفظ مدحت میں ڈھلا
ذہن میں چمکی جو نامِ مرتضیٰؑ کی روشنی

جس نے یہ مصرعہ دیا لاریب اس نے سچ کہا
"فاطمہؑ کے دم سے قائم ہے حیا کی روشنی"

سورۂ کوثر نے طعنہ زن کو ابتر کردیا
نسلِ ختمی مرتبتؐ ہے سیدہؑ کی روشنی

پانچ شمعیں جل رہی ہیں دیکھئے زیرِ کساء
ہورہی ہے پنجتن کے شامل انّما کی روشنی

https://downloadshiabooks.com/

ہے ولادت سیدہؑ کی مظہرِ انوارِ حق
رنگ لائی ہے دعائے مصطفیؐ کی روشنی

روٹیاں خیرات کرکے مادرِ حسنینؑ نے
پائی ہے بدلے میں ربِ سے ہل اتی کی روشنی

چاند تارے اور خورشیدِ فلک کشکول ہیں
چاہیئے سب کو درِ خیرالنساء کی روشنی

یہ علم، یہ تعزیئے، فرشِ عزا، یہ مجلس
درحقیقت ہیں چراغِ کربلا کی روشنی

قبر میں ریحانؔ مجھ سے تیرگی ڈرنے لگی
زخمِ ماتم میں جو تھی خاکِ شفا کی روشنی

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

ریحانؔ لب کشا جو ہوا بزمِ شاہؑ میں
عالم تمام ڈوب گیا واہ واہ میں

کمتر ہے خاکِ پا سے گہر عزّ و جاہ میں
آیا ہوں جب سے نادِ علیؑ کی پناہ میں

نہ دل نے ساتھ چھوڑا نہ بینائی کم ہوئی
تصویرِ مرتضیٰؑ تھی جو قلب و نگاہ میں

تھے جس طرح سے بوذر و سلمان و اوسجہ
ایسے گہر نہ ہوں گے سمندر کی تھاہ میں

اسوَد کو چومتے ہوئے خاموش سب رہے
بدعت نہیں ہے کیا یہ کسی کی نگاہ میں

https://downloadshiabooks.com/

اَے شیخ! کیوں نہ کہہ دیا کعبے کو دیکھ کر
کافر سا لگ رہا ہے لباسِ سیاہ میں

آئی علیؑ کا نام سُنا اور چلی گئی
مشکل قریب آئی مِرے خامخواہ میں

تھے زد پہ دشمنوں کے محبانِ اہلبیتؑ
مولاؑ نے بڑھ کے لے لیا اپنی پناہ میں

اللہ سے نجوم اجازت طلب ہوئے
کیا ہم زمیں پہ جائیں علیؑ کے بیاہ میں

اِک گھر تھا بس خدا کا سو حیدرؑ کو دے دیا
خود لامکان ہو گیا حیدرؑ کی چاہ میں

https://downloadshiabooks.com/

حیدرؑ نے اپنی پلکوں سے جھک جھک کے چُن لئے
پھیلے تھے جتنے خار محمدؐ کی راہ میں

باغِ فدک کو چھین کے مسرور یوں نہ ہو
بدلے گی روزِ حشر ہنسی یہ کراہ میں

سونپی گئی اُنہی کو خلافت غضب ہوا
جو فرق کر نہ پائیں سفید و سیاہ میں

منکر علیؑ کا پست رہے گا اَبد تلک
کتنا ہی سرفراز ہو اپنی نگاہ میں

گھر مصطفیؐ کا اور سنورتا چلا گیا
فتنے ہزار اُٹھتے رہے خانقاہ میں

https://downloadshiabooks.com/

یہ رہبری کریں گے ذرا شکل دیکھ لو
موقعہ ملے تو لوٹ لیں راہی کو راہ میں

رکھ دوں کچل کے پیروں میں ریحانؔ اعظمی
گوہر جو آئیں میرے عقیدے کی راہ میں

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

صدیوں سے یہ کیا آب رواں ڈھونڈرہا ہے
عباسؑ کے قدموں کے نشاں ڈھونڈرہا ہے

بیتِ ابوطالب کے سوا مل نہ سکے گی
دولت تُو وفاؤں کی کہاں ڈھونڈرہا ہے

اِک شعر بھی لکھا نہیں حیدرؑ کی ثنا میں
نادان ہے جنت میں مکاں ڈھونڈھ رہا ہے

نسبت نہیں جب کوئی بھی سردارِ جناں سے
کس واسطے پھر راہِ جناں ڈھونڈھ رہا ہے

ہے بغض علیؑ دل میں نظر کعبے کے اوپر
دوزخ کا مکیں جائے اماں ڈھونڈھ رہا ہے

https://downloadshiabooks.com/

ماتھے پہ نشان سجدے کا دل مسجد ضرار
بت خانے میں آوازِ اذاں ڈھونڈھ رہا ہے

قزاقِ فدک چھپ نہیں سکتا تو کہیں بھی
تجھ کو درِ زہراؑ کا دھواں ڈھونڈھ رہا ہے

غیروں کا کوئی ذکر تجھے مل نہ سکے گا
ریحانؔ کے لہجے میں کہاں ڈھونڈ رہا ہے

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

قرآن کے لب پہ تری ثنا
ایمانِ مجسم تو مولا
ترے در کے بھکاری عرشِ مکیں
سبحان اللہ، سبحان اللہ،

نہ آیت نہ یہ قولِ نبیؐ
رب جانے کیا ہے نادِ علیؑ
وہ جانے جو مشکل میں پھنسا

قرآن کا وارث گھر تیرا
یہ نوکِ سناں پر راز کھلا
خود خالقِ قرآں بول اُٹھا

https://downloadshiabooks.com/

مَن کُنتُ مولا بولے نبیؐ
جس روز ولایت تجھ کو ملی
تکمیل اُسی دن دین ہوا

خیبر کی قسم، خندق کی قسم
ترے ہاتھ رہا دیں کا پرچم
منہ دیکھا کیئے اصحاب ترا

ترے سر پہ تاجِ شجاعت ہے
تہذیب و اَدب تری دولت ہے
ہے نیّر و تاباں نغمہ سرا

ڈوبا ہوا سورج پلٹا دے
ڈوبی ہوئی کشتی تیرا دے
مشکل کو کیا تو نے ہے کُشا

https://downloadshiabooks.com/

مُردوں کو جِلانا آتا ہے
یہ کام خدا کا ہوتا ہے
اَب بندہ کہوں تجھ کو یا خدا؟

سب چشم و زباں دَست و چہرا
اللہ سے ہے منسوب ترا
معراج میں بھائی حیراں ہوا

ہیں سب ہی محمد سب ہی حُسین
وہ تو ہو کہ ہو مہدیؑ دیں
تُو اوّلُنا و آخرُ نا

قسمت کا سکندر ہوں میں بھی
توفیقِ ثنا ریحاںؔ ملی
سامانِ شفاعت مجھ کو مِلا

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

کیا وقت کیا گھڑی تھی فضا مُشکبار تھی
پوشاک چاندنی کی بہت زرنگار تھی

کون آ رہا تھا وقت کی رفتار روک کر
معدوم تھیں خزائیں مسلسل بہار تھی

کعبے سے کس نے کہہ دیا پھر آگئے علیؑ
اِک بار پھر شِگاف کی حد پر جِدار تھی

دادا علیؑ، پدر علیؑ، خود بھی ہیں وہ علیؑ
بس یوں علی علیؑ کی مسلسل پکار تھی

یوسف کا حُسن ماند تھا اِس چاند کے سبب
نعلینِ پا بھی اُس کی زُلیخا شکار تھی

https://downloadshiabooks.com/

زیبا اُسی کو دیتا ہے سجادؑ کا لقب
زنجیر جس کے قدموں پہ سجدہ گذار تھی

زینت تھے بندگی کی تو سجدوں کی آبرو
ہر اِک ادا اِنہی کی شریعت مدار تھی

گویا ہوئے تو قصرِ یزیدی لرز اٹھا
اِن کی خموشیوں میں چھپی ذوالفقار تھی

راہوں میں شام و کوفہ کی وہ اس طرح چلے
ہاتھوں میں ان کے عرش و زمیں کی مہار تھی

ریحانؔ میں نصیری کے قدموں پہ گر پڑا
مجھ پر علیؑ کے عشق کی دھُن یوں سوار تھی

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

کب تک کروں حضور کا میں انتظار اور
دو روزہ زیست تجھ پہ نہیں اعتبار اور

عاشور کو جو رکھی گئی تھی نیام میں
کب تکُ رہے گی نیام میں وہ ذوالفقار اور

اَب مسجدوں میں قتل کا بازار گرم ہے
کب تک سہیں یہ ظُلم عبادت گزار اور

ماتھے پہ داغِ سجدہ ہے تسبیح ہاتھ میں
ہوتا ہے مسجدوں میں مگر کاروبار اور

علمائے دین جب سے سیاست میں آگئے
منبر پہ کربلا کے ہیں نقش و نگار اور

https://downloadshiabooks.com/

کب تک مِرا پیام نہ پہنچے گا آپ تک
کب تک کرے گی موج مجھے بیقرار اور

مختار نے شکار کیئے کچھ عدوئے شاہؑ
علمائے سوء کی شکل میں ہیں کچھ شکار اور

اے منکرِ امامِ زمانہؑ یہ جان لے
منکر کو بعد مرنے کے پڑتی ہے مار اور

جب چاہیں چاند ماہِ محرم کا دیکھ لیں
پروردگار..! اتنا تو دے اختیار اور

تاخیر جتنی ہوتی ہے اِن کے ظہور میں
کہتا ہوں امتحاں نہ لے پروردگار اور

https://downloadshiabooks.com/

لکھتا ہوں جب عریضے کو مدحت کے رنگ میں
ہوتی ہے شاعری کی فضا ساز گار اور

مفہوم العجل کا اَب اس کے سوا ہے کیا
آجایئے کہ بڑھتا ہے فرقت کا بار اور

پہلے ہی تیرے ہجر میں صد چاک ہے جگر
ہونے کو ہے لباسِ بقا تار تار اور

ریحانؔ اِن کی یاد سے خالی رہے نہ دل
دن زندگی کے چین سے گزریں گے چار اور

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

نبیؐ سے بولا یہ ربِ اکبر مرے علیؑ پر یقین رکھنا
وہ جنگ خندق ہو یا کہ خیبر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

بناؤ پالان کا جو منبر غدیر میں میرا حکم پاکر
علیؑ کو مولا بنا کے کہنا یہ حکم دیتا ہے ربِ اکبر
یہاں وہاں اور بروزِ محشر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

نہ خوف کھانا کسی شقی سے کہا یہ جبریل نے نبیؐ سے
خدا تو ہے آپ کا محافظ مگر وسیلہ رکھو علیؑ سے
ہمیشہ نادِ علیؑ سُنا کر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

ہماری آنکھیں ہمارا چہرا، خدا کا پیکر خدا کا بندہ
زباں ہماری ہمارا لہجہ علیؑ کو دیکھو تو مان لینا
جب آؤ معراج پر پیمبرؐ مرے علیؑ پر یقین رکھنا

https://downloadshiabooks.com/

کبھی بھی ہجرت کی شب جو آئے جو غار میں کوئی ساتھ جائے
میرے نبیؐ غم کوئی نہ کرنا ہزار آنسو کوئی بہائے
کسی کو دینا نہ اپنا بستر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

جِدارِ کعبہ میں شق کرونگا طلب ہے ناصر کی تم کو دونگا
دعا تمھاری قبول کی ہے تمہارا ہمدم سدا رہونگا
جو وار کرنا بتوں کے سر پر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

مناظرے کی گھڑی جو آئے مقابلے پر کوئی بلائے
تمہارے نفسوں کا ذکر ہو جب تو غیر کوئی نہ ساتھ جائے
مباہلے کا جو آئے منظر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

پھنسے بھنور میں کبھی جو کشتی تو نوحؑ تاکید ہے ہماری
نظر ہماری رضا پہ رکھ کر علیؑ علیؑ کا ہو ورد جاری
سفینے پر ایک نام رکھ کر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

https://downloadshiabooks.com/

کبھی جو کاغذ قلم نہ پاؤ لگے کلیجے پہ جب بھی گھاؤ
لگے جو حزیان کی بھی تہمت ہمارے محبوب غم نہ کھاؤ
پیام اپنا زبانی دے کر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

یہ مشکلیں کچھ نہ کرسکیں گی تمہارے قدموں تلے رہیں گی
علم لگانا علیؑ کا گھر پر تو مشکلیں نوکری کریں گی
غموں کا آئے کبھی جو لشکر مرے علیؑ پر یقین رکھنا

یہ نعت و نوحہ یہ حمد و مدحت کبھی جو لکھنے میں آئے دقّت
مدد کرے گا خدا تمہاری ملے گا ریحانؔ علمی دولت
رہے تصور میں علم کا در مرے علیؑ پر یقین رکھنا

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

مانگو دعا گھڑی یہ قبولِ دعا کی ہے
محفل ولادتِ حسنؑ مجتبیٰؑ کی ہے

قرآنِ امن اُترا ہے زہراؑ کی گود میں
سوغات سیدہؑ کے لئے ہل اتیٰ کی ہے

تلوار کے وجود میں ڈھلنے لگا قلم
حکمت ہے یہ حسنؑ کی، یہ مرضی خدا کی ہے

اس کو امیرِ شام نہ لکھوں گا میں کبھی
تحریر جس کے چہرے پہ بغض و رِیا کی ہے

مولا حسنؑ کہاں، کہاں سفیان کا پسر
یہ نورِ حق وہ تیرگی ماں کی خطا کی ہے

https://downloadshiabooks.com/

صلحِ حسنؑ ہے علمِ محمدؐ کا آئینہ
اور ابتدا یہیں سے ہوئی کربلا کی ہے

اولادِ مرتضیٰؑ پہ درود سلام ہے
سفیان تری نسل پہ لعنت خدا کی ہے

اس گھر پہ فاطمہؑ کی ردا سایہ بار ہے
برکت جہاں جہاں بھی حدیثِ کساء کی ہے

لہجہ ہو، قد ہو، یا کہ ہو اندازِ گفتگو
ہر اِک ادا حسنؑ میں حبیبِ خدا کی ہے

ریحانؔ جب بھی مدح امام حسنؑ لکھوں
لگتا ہے جیسے نعت لکھی مصطفیٰؐ کی ہے

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

مدحت گزار جتنے بھی زین العباؑ کے ہیں
ان کے سروں پہ دستِ دعا سیدہؑ کے ہیں

میری جبیں پہ یہ جو ستارے ہیں ضوفشاں
دیکھو بغور ذرّے یہ خاکِ شفا کے ہیں

رستہ علیؑ کے گھر کا بقا کا ہے راستہ
پھر اس کے بعد جتنے ہیں رستے فنا کے ہیں

مولا حسنؑ سے مہدیؑ آخر کی ذات تک
اوصاف سب میں ہو بہو مشکلکشا کے ہیں

دنیا میں صرف ہے ابوطالبؑ کا خاندان
خورد و کلاں جہاں کے سپاہی خدا کے ہیں

https://downloadshiabooks.com/

قدرت کا ہر صحیفہ ہے گنجینۂ دعا
سجادؑ کے سخن میں صحیفے دعا کے ہیں

بیمار کے طفیل شفا مانگتے ہیں جو
دنیا میں یہ وطیرے تو اہلِ عزا کے ہیں

بعدِ حسینؑ شامِ غریباں سے آج تک
قائم مقام آپؑ شہہ کربلا کے ہیں

دادا ہے بابِ علم پسر باقرِ علوم
خود ورثہ دارِ علمِ شہہ انبیاء کے ہیں

ریحانؔ ان سے اپنا تعلق کوئی نہیں
منکر جو لوگ آج حدیثِ کسا کے ہیں

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

میرے جذباتِ عزا کو یوں اُبھارا جائے
مجھ کو بس ذاکرِ شبیرؑ پکارا جائے

جس کی کشتی پہ حسینؑ ابنِ علیؑ لکھا ہو
ہاتھ سے اُس کے بھلا کیسے کنارا جائے

اُس پہ واجب نہ ہو کس طرح درود اور سلام
جس کی چوکھٹ پہ سلامی کو ستارا جائے

حُرؑ نے سوچا شبِ عاشور کسے قتل کروں
نفسِ عمارا پکارا مجھے مارا جائے

فاطمہؑ آئیں گی بیتے کے جنم دن پہ ضرور
مثلِ جنت ذرا محفل کو سنوارا جائے

https://downloadshiabooks.com/

سرخ ملبوس علم ہاتھوں پہ لب پر ہو ثنا
کربلا قافلہ یوں آج ہمارا جائے

بغضِ شبیرؑ ہو جس شہر کی بنیادوں میں
میری جانب سے جہنم میں وہ سارا جائے

اَے نبیؐ حکمِ خدا ہے یونہی سجدے میں رہو
پشت سے ابنِ علیؑ کو نہ اُتارا جائے

نعرۂ حیدری محفل میں لگاؤ ایسا
کربلا دوشِ ہوا پر یہی نعرہ جائے

شبِ عاشور یہ انصارِ حسینی بولے
جیتنا خُلد کو ہے جان کو ہارا جائے

https://downloadshiabooks.com/

کربلا جاؤں خدا لائے نہ واپس مجھ کو
کس کی خواہش ہے کہ گھر آکے دوبارہ جائے

جیسا ریحانؔ کے ہر لفظ میں ملتا ہے وقار
منقبت کو انہی لفظوں سے نکھارا جائے

دعائے صحت وسلامتی

Salah Ali Abdul Raza صلاح علی عبدالرضا

Zainab Abdul Hussain زینب عبدالحسین

Haider Adam Ali حیدر آدم علی

(اجمان، دبئی)

https://downloadshiabooks.com/

منقبت

یہ کیسا جشن ہے رَونق یہ کوُ بہ کوُ، کیا ہے..؟
نبیؐ کے حُسن سا یہ حُسن ہو بہو، کیا ہے..؟

علیؑ کے گھر میں اُتر آیا چودہویں کا چاند
اَب اِس کے بعد چراغوں کی جستجو، کیا ہے..؟

کھِلا ہے یہ گُلِ زہراؑ مہک ہے حیدرؑ کی
اَب اِس کے سامنے توقیرِ مُشک و بو، کیا ہے..؟

ہمارے پاس ہے خاکِ شفا خدا رکھے
ہمارے زَخموں کو اَب حاجتِ رفو، کیا ہے..؟

علیؑ کا لعل علیؑ جیسا عِلم رکھتا ہے
حسنؑ کے سامنے سُفیانیت کی خو، کیا ہے..؟

https://downloadshiabooks.com/

بدل وضو کا تیمّم اگر "تراب" پہ ہے
نمازِ حبِ علیؑ کے لئے وضو، کیا ہے..؟

ہے لامکاں مِرا معبود سب ہی جانتے ہیں
بشکلِ کعبہ زمانے کے رو برو، کیا ہے..؟

درِ حسنؑ پہ گداگر کو بے طلب ہے عطا
بخیل ہے جو یہ پوچھے کہ آرزو، کیا ہے..؟

نہیں ہے گر مِرے مولا تِرا زچہ خانہ
نظر کے سامنے میرے یہ قبلہ رو، کیا ہے..؟

یہ سارا عِلم ہے ریحانؔ بابِ عِلم کا فیض
نہ ہو یہ فیض تو ریحانؔ سوچ تو، کیا ہے..؟

https://downloadshiabooks.com/

سلام

اِس بات پہ نادانوں نے سوچا نہیں کچھ بھی
بے حُبِ علیؑ سجدوں سے ملتا نہیں کچھ بھی

جب تک نہ علیؑ آئے وہ مسکن تھا بتوں کا
تھا اس کے سوا اور تو کعبہ نہیں کچھ بھی

گھر اپنا علیؑ کو دیا یہ کہہ کے خدا نے
حیدرؑ کی محبت سے زیادہ نہیں کچھ بھی

کہتا تھا نصیری یہ قسم کھا کے خدا کی
حیدرؑ کو خدا کے سوا کہنا نہیں کچھ بھی

نیکی کے فرشتے نے مری فردِ عمل پر
جز نامِ علیؑ اور تو لکھا نہیں کچھ بھی

https://downloadshiabooks.com/

بھیجی کبھی آیت، کبھی تلوار عطا کی
وہ کہتے ہیں اللہ نے بھیجا نہیں کچھ بھی

بے حُبِ علیؑ خُلد کی جاگیر ملے گی
اللہ کے قانون میں ایسا نہیں کچھ بھی

لے دے کے مرے پاس محبت ہے تمہاری
ہے اِس کے سوا اور تو مولاؑ نہیں کچھ بھی

تعلیم کا حیدرؑ کی اثر اتنا لیا ہے
قنبر کی نگاہوں میں یہ دُنیا نہیں کچھ بھی

اِک بار جو پی لیتا ہے مئے حُبِ علیؑ کی
زَم زَم ہو کہ کوثر ہو وہ پیتا نہیں کچھ بھی

https://downloadshiabooks.com/

دامن مِرا بے مانگے ہی مولا نے بھرا ہے
میں نے تو زباں سے ابھی مانگا نہیں کچھ بھی

توڑا درِ خیبر کو مِرے مولا علیؑ نے
اوروں نے بجز دین کے توڑا نہیں کچھ بھی

یہ کہہ کے پڑھی نادِ علیؑ میرے نبیؐ نے
جلد آؤ کہ غیروں کا بھروسہ نہیں کچھ بھی

اِک باغِ فدک کیا ہے کہ امت نے نبیؐ کی
گھر میں اسد اللہؑ کے چھوڑا نہیں کچھ بھی

مصروف ہوں ریحانؔ میں حیدرؑ کی ثنا میں
مرقد میں نکیرین سے خطرہ نہیں کچھ بھی

https://downloadshiabooks.com/

سلام

اظہارِ مسرت کا کیسا یہ طریقہ ہے
ہر آنکھ میں آنسو ہیں، ہر لب پہ قصیدا ہے

ان کے لئے جینا ہے ان کے لئے مرنا ہے
یہ شرطِ مودّت ہے یہ عشق کا سودا ہے

یہ نیمۂ شعبان جو افلاک پہ چمکا ہے
فِطرُس کا مسیحا ہے راہب کی تمنا ہے

یہ فقہ و شریعت تو سب بعد کی باتیں ہیں
جو کُن کی حقیقت ہے شبیرؑ کا صدقہ ہے

مولود کی پلکیں ہیں چادر سرِ زینبؑ کی
بازو کو جو دیکھیں تو عباسؑ کا جھولا ہے

https://downloadshiabooks.com/

جلتے ہو عِلم سے تم، ہم زِندگی پاتے ہیں
وہ آپ کا مسلک ہے، یہ میرا عقیدا ہے

ہر موجِ رواں اب تک مصروفِ تلاوت ہے
عباسؑ وفاؤں کا اِک اَیسا صحیفہ ہے

اِس عسکر و لشکر سے رُک سکتا نہیں ماتم
زہراؑ کی دعاؤں سے اللہ کا وعدہ ہے

اَفلاک کی قوت بھی جس کو نہ اُٹھا پائے
مقتل کی زمیں پر وہ شبیرؑ کا سجدہ ہے

ریحانِ عزا مجھ کو کہتے ہیں جہاں والے
باعث مِری عزت کا مولا ترا نوحہ ہے

https://downloadshiabooks.com/

سلام

بشر کے واسطے جیسے ہوا ضروری ہے
اسی طرح ہمیں فرشِ عزا ضروری ہے

نصیریوں نے علیؑ کو سمجھ لیا ہے خدا
کہا تھا مولاؑ نے اُن سے خدا ضروری ہے

نصیب حُر کی طرح کا سبھی کو مل جائے
مگر بتولؑ کے دِل کی دعا ضروری ہے

یہ راز کون بتائے کہ خُلد جانے کو
نجف سے نکلا ہوا راستہ ضروری ہے

علم کو غازی کے تم تو اٹھا نہیں سکتے
حسینؑ عشق بہ حدِ وفا ضروری ہے

https://downloadshiabooks.com/

علیؑ کے دَر سے بِلا مانگے علم ملتا ہے
یہ کس نے کہہ دیا دَر پر صدا ضروری ہے

خدا تو پیدا نہ کرتا کبھی کوئی مشکل
اگر نہ سوچتا مشکلکشا ضروری ہے

پرانے دَر سے تو کعبے میں بُت ہوئے داخل
علیؑ کی ماں کے لئے دَر نیا ضروری ہے

خدا کسی کو بھلا ذوالفقار کیوں دیتا
نہ صرف ہاتھ، یہاں حوصلہ ضروری ہے

پتہ چلانا ہو جس کو ہے کُلِ ایماں کون
عقیدہ قولِ نبیؐ پر بڑا ضروری ہے

https://downloadshiabooks.com/

علیؑ کو مولا بنا کر رسولؐ کہتے تھے
کھُلا کہ کارِ رسالتؐ میں کیا ضروری ہے

بدن پہ خاکِ درِ وتراب مَل کے چلو
لحد میں ہوگا اندھیرا دیا ضروری ہے

مرض ہے مَوت کا لاحق تو کچھ دوا کر لے
شفا کے واسطے خاکِ شفا ضروری ہے

ہر اِک سوال کا سیدھا جواب نادِ علی
نبیؐ کا نسخۂ ردِ بلا ضروری ہے

ریحانؔ اجرِ رسالت ہے حُبِ اہلبیتؑ
یہ قرض وہ ہے جو کرنا ادا ضروری ہے

https://downloadshiabooks.com/

سلام

بہت آساں نہیں مدحت گزارِ مرتضیٰؑ ہونا
ضروری ہے یہاں پہلے قلم کا پارسا ہونا

سند مولائے کل کی اس کو خالق کیوں نہ دے دیتا
نہ تھا منظور جس کو کعبے میں رہ کر خدا ہونا

بہت خود ساختہ یارانِ پیغمبرؐ ہیں دُنیا میں
میسّر کس کو ہے دُنیا میں نفسِ مصطفیٰؐ ہونا

نیا کعبہ نیا پالان کا منبر بنے پہلے
بہت مشکل ہے اس سے قبل حیدرؓ دوسرا ہونا

جنابِ سیدہؑ کے ہاتھ کی روٹی جو کھائی تھی
سمجھ میں اب مری آیا علیؑ کا لافتیٰ ہونا

https://downloadshiabooks.com/

قلم کو رکھ دیا قدرت نے یہ لکھ کر سرِ ساحل
بہت دشوار ہے عباسؑ جیسا با وفا ہونا

مِلا کرتی نہیں ایسے کبھی جنت کی سرداری
سِناں کی نوک پہ لازم ہے ذکرِ کبریا ہونا

ابو طالبؑ کے ایماں کی سند اب اور کیا ہوگی
کہ قرآں نے بھی سیکھا ہے انہی سے لب کشا ہونا

فدک کے واقعے کے بعد شاید خلق کی دوزخ
خدا کو بھی نہ تھا منظور زہراؑ کا خفا ہونا

عزادارو دعا کرو ذرا ریحانؔ کے حق میں
مِری قسمت میں ہو پیوند خاکِ کربلا ہونا

https://downloadshiabooks.com/

سلام

پرسہ دارانِ شہہِ کرب و بلا ہیں ہم لوگ
بخدا فاطمہ زہراؑ کی دعا ہیں ہم لوگ

کہتے تھے آلِ محمدؐ یہی ہر سائل سے
فاقہ کش لاکھ سہی بحرِ عطا ہیں ہم لوگ

شبِ عاشور یہ انصارِ حسینؑ بولے
خیمۂ سبطِ پیمبر کی ضیاء ہیں ہم لوگ

دِل سے جنت کی تمنا کو بھلا بیٹھے ہیں
آئے جس دن سے سرِ کرب و بلا ہیں ہم لوگ

کچھ بھی پوچھا نہیں مرقد میں بجز ذکرِ حسینؑ
جب فرشتوں نے سُنا اہلِ عزا ہیں ہم لوگ

https://downloadshiabooks.com/

اشکِ غم نذر گذاری کے لئے لائے ہیں
کس قدر واقفِ آدابِ عزا ہیں ہم لوگ

غمِ شبیرؑ کی جاتی نہیں سینے سے کسک
چودہ صدیوں سے یوں مصروفِ بُکا ہیں ہم لوگ

کہتی تھی بالی سکینہؑ کوئی اعدا سے کہے
ظلم کیوں کرتے ہو بے جرم و خطا ہیں ہم لوگ

خطبۂ زینبؑ دلگیر تھا اے اہلِ ستم
روحِ اِسلام ہیں، ایماں کی بقا ہیں ہم لوگ

ناز کرنے کے لئے کافی ہے اتنا ریحانؔ
خاکِ نعلینِ علیؑ شکرِ خدا ہیں ہم لوگ

https://downloadshiabooks.com/

سلام

تصور میں مِرے جب بھی حسینؑ ابنِ علیؑ آئے
خوشی کی انتہا یہ ہے کہ آنکھوں میں نمی آئے

مقدس کس قدر ہے ماہِ شعباں کوئی کیا جانے
علمدارِ حسینؑ اور ابنِ عسکریؑ آئے
گلِ نرجس گلِ زہراؑ کی خوشبو آج یکجا ہے
تو پھر مردہ سماعت میں نہ کیونکر زِندگی آئے

لگاؤ نعرۂ حیدرؑ عبادت کا تقاضہ ہے
خدا خوش ہو کے فرمائے نہ کوئی غم کبھی آئے

مجھے آنا پڑا آخر اَنا کو توڑ کر اپنی
بلانے خوب میں کل شب "بشیرِ جعفری" آئے

https://downloadshiabooks.com/

میرے لفظوں میں جب تک پنجتنؑ کا فیض شامل ہے
مِری عزت میں شہرت میں بھلا کیسے کمی آئے

حبیب ابنِ مظاہر کا قصیدہ لکھ مِرے حاسد
اِسی صورت تجھے کچھ تو شعورِ دوستی آئے

میں خوشبو ہوں سرِ محفل بکھر جاتا ہوں لمحوں میں
میرے اشعار سے بزمِ وِلا میں تازگی آئے

بتانے اِک زمانے کو بنی ہاشم کا چاند آیا
''زمانہ ہو گیا روشن حسینؑ ابنِ علیؑ آئے''

نبیؐ و مرتضیٰؑ جب نورِ واحد ہی کے ٹکڑے ہیں
عدوِ مرتضیٰؑ کے دِل میں کیسے روشنی آئے

https://downloadshiabooks.com/

جو اپنا قافلہ خود لُوٹ لیں شوق، حکومت میں
ستم ہے اُن کے ہاتھوں میں زمامِ رہبری آئے

ہوئے ہیں متحد جو لوگ اپنی قوم سے کٹ کے
سزا دینے انہیں یارب امامِ آخری آئے

سمندر سے سوا وُسعت مرے ہر لفظ کو دے دے
نہ تھی پہلے نہ اَب میرے قلم تک تشنگی آئے

مرے مولا تری اس بزم میں محوِ دعا میں ہوں
جو کاسہ لیس شاعر ہیں انہیں بھی شاعری آئے

درِ جنت پہ یہ کہہ کر مرے مولا خود آپہنچے
کریں گے خیر مقدم ہم، ہمارے ماتمی آئے

https://downloadshiabooks.com/

بڑی مشکل ہے مشکل کے لئے مشکل کرے پیدا
کسی اُس شخص کی خاطر جسے نادِ علیؑ آئے

خوشا قسمت کہ میں مدحت گزارِ پنجتنؑ ٹھہرا
یہی وہ کام ہے ریحاںؔ جس سے بندگی آئے

https://downloadshiabooks.com/

سلام

جب ہم عزائے سبطِ پیمبر میں آگئے
ایسا لگا حسینؑ کے لشکر میں آگئے

دل کربلا پہنچ کے بہت مطمئن ہوا
اِک گھر کی آرزو تھی سو ہم گھر میں آگئے

سیراب جامِ عِلم و ادب سے وہ لوگ ہیں
جو بھی حصارِ ساقیِ کوثر میں آگئے

حُرؑ ہو کہ جونؑ ہو کہ حبیبؑ اور اَوسجا
قطرے حسینیت کے سمندر میں آگئے

اُس روز سے حدیثِ کساء کی بِنا پڑی
جب پانچ نور ایک ہی چادر میں آگئے

https://downloadshiabooks.com/

یہ خون کا اثر تھا کہ میدانِ جنگ میں
تیور علیؑ کے اکبرؑ و اصغرؑ میں آ گئے

پروردگارِ صبر تو مولا حسینؑ ہیں
اوصافِ مصطفیٰؐ سب ہی شبرؑ میں آ گئے

کرب و بلا ہے دور یہیں مل گئی مراد
حاجت لئے جو شہرِ قلندر میں آ گئے

جَب سے عِلم اٹھایا ہے غازی کے نام کا
تَب سے نگاہِ فاتحِ خیبرؑ میں آ گئے

ریحانؔ میں علیؑ کے غلاموں کا ہوں غلام
شاہوں کے تاج یوں مری ٹھوکر میں آ گئے

https://downloadshiabooks.com/

سلام

جب شعورِ عِلم مجھ کو عِلم کے دَر سے ملا
میں نے جو چاہا تھا وہ مجھ کو مقدر سے ملا

اشکِ غَم جو آنکھ سے مَجلس میں ٹپکا تھا کبھی
حشر میں وہ اَشک غَم زہراؑ کی چادر سے ملا

یہ ابوطالب کا گھر ہے سرسری اس کو نہ دیکھ
رب کو اپنے ہاتھ اور چہرا اسی در سے ملا

فاطمہؑ زہراؑ کے دم سے نسلِ پیغمبرؐ چلی
راز یہ قرآن میں تفسیرِ کوثر سے ملا

ساقیِ کوثر کا بیٹا کیسے پیاسہ دیکھتا
صبر کا سوکھا گلا خود بڑھ کے خنجر سے ملا

https://downloadshiabooks.com/

سر بلندی میرے سجدوں کو میسر ہوگئی
ذرۂ خاکِ شفا سجدے میں جب سر سے ملا

برسرِ منبر ''سلونی'' کی صدا حیدرؑ نے دی
تحفۂ مولایت جب خُم کے منبر سے ملا

حُبِ اہلبیت منزل ہے، کوئی رستہ نہیں
یہ سبقِ بہلولِ دانا اور قنبر سے ملا

دولتِ دُنیا اسے مرعوب کرسکتی نہیں
''زر'' سے بیزاری کا تحفہ جس کو ''بوذر'' سے ملا

ہو بہو وہ ہی مزا پایا سبیلِ شاہ پر
جو مزا پانی کا زم زم اور کوثر سے ملا

https://downloadshiabooks.com/

ایک ناصر رب سے مانگا تھا رسولؐ اللہ نے
اور وہ ناصر انہیں، اللہ کے گھر سے ملا

جز تھا تھوڑی دیر پہلے ہو گیا لمحوں میں کُل
حرؑ کہ اِک قطرہ تھا آخر کو سمندر سے ملا

"ع" سے پایا علم حیدرؑ نے، اور اصحاب کو
وہ "اَلَم" جو تھا "الف" سے جنگِ خیبر سے ملا

کربلا کی سرزمیں مصروفِ ماتم ہوگئی
تیرِ سہ شعبہ جب آکر حلقِ اصغرؑ سے ملا

تیر کھا کر، مسکرا کر، قتل قاتل کا کیا
"آئینہ یہ کس ادا کے ساتھ پتھر سے ملا"

https://downloadshiabooks.com/

قتل ہو جاتیں اذانیں کربلا کے دشت میں
نعرۂ تکبیر کو دم قلبِ اکبرؑ سے ملا

جب بنامِ سیدہؑ ریحانؔ مانگا ہے کبھی
پانچ سے بارہ سے چودہ سے بہتر سے ملا

https://downloadshiabooks.com/

سلام

جو محبِّ نفسِ پیغمبر نہیں
جز جہنم اس کا کوئی گھر نہیں

آدم و عیسیٰ کا مشترکہ بیاں
کوئی بھی ہم پلہِ حیدرؑ نہیں

میں علیؑ والا ہوں سنگِ میل ہوں
اَے اَجل میں راہ کا پتھر نہیں

یہ طوافِ کعبہ بے حبِ علیؑ
کیا تری قسمت کا یہ چکر نہیں

کیسے ہوتا نورِ زہراؑ کا نزول
آئے جب تک سورہ کوثر نہیں

https://downloadshiabooks.com/

جو غدیر خم میں حارث پر گرا
کیا کسی کو یاد وہ کنکر نہیں

حرملا سے بولی اصغرؑ کی ہنسی
تُو کوئی مرحب نہیں عنتر نہیں

یہ کوئی جھولا نہیں میدان ہے
اَب تو میں عباسؑ ہوں اصغرؑ نہیں

کاٹ کر دریا نہ لے جائے جری
ہاتھ میں گو تیغِ دو پیکر نہیں

مشک میں تجھ کو اٹھالے گا جری
علقمہ تُو وزن میں خیبر نہیں

https://downloadshiabooks.com/

اِک سلونی کا تھا اِک پالان کا
اِن سے بہتر دہر میں منبر نہیں

دونوں ہی منبر بہت بیکار ہیں
جب تلک اِن دونوں پہ حیدرؑ نہیں

نور آسکتا ہے بس زیرِ کسا
غیر کی قسمت میں یہ چادر نہیں

بادبان وسائباں سے کیا غرض
پرچمِ عباسؑ کیا سر پر نہیں

گر نہ ہو رومالِ زہراؑ خود صدف
اَشک خالی اَشک ہے گوہر نہیں

https://downloadshiabooks.com/

سلام

جو غمِ شبیرؑ کو دِل میں بہم رکھتے نہیں
واسطہ دونوں جہاں میں اُن سے ہم رکھتے نہیں

مجلسِ شبیر میں تو سر کے بل جاتے ہیں ہم
دوسروں کی بزم میں یکسر قدم رکھتے نہیں

حُر کو دوزخ سے بچا سکتا نہ تھا کوئی عمل
حضرتِ شبیرؑ جو دستِ کرم رکھتے نہیں

جز نبیؐ و آلِ اطہر ہم علیؑ والے کبھی
اپنی نظروں میں کسی کو محترم رکھتے نہیں

ہم عزاداروں کو محشر کا بھلا کیا خوف ہو
ہم محبت پنجتن کی دِل میں کم رکھتے نہیں

https://downloadshiabooks.com/

کہتے تھے عباسؑ بازو تو کٹا سکتے ہیں ہم
پرچمِ اِسلام کو اِک پل بھی خم رکھتے نہیں

گر محمد اور خدا کا خوف کرتے اشقیا
نوکِ نیزہ پر سرِ شاہِ اُمم رکھتے نہیں

بولیں زینبؑ یا علیؑ مشکلکشا اب آیئے
سانس لینے کے بھی قابل رنج و غم رکھتے نہیں

جانے کب لکھنا پڑے ریحانؔ ذکرِ اہلبیتؑ
بے ضرورت جیب میں ہم بھی قلم رکھتے نہیں

https://downloadshiabooks.com/

عِلم کے دَر پہ آ

چاہتا ہے اگر زِندگی کا مزا، عِلم کے دَر پہ آ
تجھ کو مل جائے گی محفلِ مرتضیٰؑ، عِلم کے دَر پہ آ

عِلم کا دَر علیؑ ایک نقشِ جلی
دیر اب نہ لگا، عِلم کے دَر پہ آ

عِلم توریت بھی عِلم قرآن بھی
سوچتا اب ہے کیا؟ عِلم کے دَر پہ آ

عِلم کی بھیک مانگی فرشتوں نے بھی
تو بھی دامن بچھا، عِلم کے دَر پہ آ

عِلم کے شہر نے خود یہ فرمایا ہے
ہے علیؑ بابُہا، عِلم کے دَر پہ آ

https://downloadshiabooks.com/

عِلم اِسلام ہے عِلم ایمان ہے
عِلم ہے کربلا، عِلم کے دَر پہ آ

عِلم نہج البلاغہ میں جتنا بھی ہے
سب ہے قرآن کا، عِلم کے دَر پہ آ

عِلم سے شَق ہوئی ہے جِدارِ حرم
دیکھ لے معجزہ، عِلم کے دَر پہ آ

آتشِ جہل میں جل کے مر جائے گا
عَلَم سے لَو لگا، عِلم کے دَر پہ آ

عِلم کی بھیک ریحانؔ مجھ کو مِلی
دل نے جب بھی کہا، عِلم کے دَر پہ آ

https://downloadshiabooks.com/

سلام

حدودِ بحر میں اور عرصہِ زماں میں نہیں
علیؑ کی مثل زمیں کیا ہے آسماں میں نہیں

تری نماز ترے منہ پہ مار دیگا خدا
علیؑ کا نام جو شامل تری اذاں میں نہیں

تمام عمر جہالت کی دھوپ میں جلنا
اگر تو علمِ محمدؐ کے سائباں میں نہیں

شعورِ علم درِ علم کے سوا مت ڈھونڈ
یہ جنس وہ ہے جو ملتی کسی دکاں میں نہیں

نشانِ ماتمِ شبیرؑ کی جو عظمت ہے
قسم خدا کی وہ سجدے کے بھی نشاں میں نہیں

https://downloadshiabooks.com/

علیؑ کا راز خدا جانے اور خدا کا علیؑ
بجز رسولؐ کوئی اور درمیاں میں نہیں

بس اک علیؑ ہیں جو پیدا خدا کے گھر میں ہوئے
شرف قیام کا عیسیٰ کو اس مکاں میں نہیں

سمجھ رہا ہے مجھے منکرِ علیؑ، کافر
خدا کا شکر کہ میں حرفِ رائیگاں میں نہیں

تو لُکنتی ہے مگر ذکرِ پنجتنؑ کے سبب
ریحانؔ اعظمی لُکنت تری زباں میں نہیں

https://downloadshiabooks.com/

سلام

خدا کی ذات پہ اِیقان کو شبیرع کہتے ہیں
اساسِ دین اور ایمان کو شبیرؑ کہتے ہیں

شکستِ مقصدِ سفیان کو شبیرؑ کہتے ہیں
کتابِ فتح کے عنوان کو شبیرؑ کہتے ہیں

خدا کی نعمتوں کا تذکرہ قرآن میں پڑھ کر
وجودِ سورۂ رحمان کو شبیرؑ کہتے ہیں

جہاں پر ظرف تُلتا ہے حبیب و حرؑ کا اَے واعظ
خدا والے اُسی میزان کو شبیرؑ کہتے ہیں

ابوطالبؑ نے جو احسان فرمایا رسالتؐ پر
ابوطالبؑ کے اس احسان کو شبیرؑ کہتے ہیں

https://downloadshiabooks.com/

پسِ کرب و بلا جس کی حفاظت میں ہے اب قرآں
اُسی قرآن کے جزدان کو شبیرؑ کہتے ہیں

کتابُ اللہ اور عترت یہی سامانِ عقبیٰ ہیں
اسی سامان کے حفظان کو شبیرؑ کہتے ہیں

رجب کے چاند میں جو نور ہے وہ نورِ حیدرؑ ہے
ضیائے نیمۂ شعبان کو شبیرؑ کہتے ہیں

نبیؐ دونوں کے وارث ہیں وہ صامت ہو کہ ناطق ہو
نبیؐ خود بولتے قرآن کو شبیرؑ کہتے ہیں

مرا شاعر مرا ذاکر مرا نوحہ نگار آیا
سرِ محشر یہی ریحانؔ کو شبیرؑ کہتے ہیں

https://downloadshiabooks.com/

سلام

خوشا قسمت درِ آلِ نبیؐ کے ہم گداگر ہیں
مِرے کشکول میں تو بادشاہوں کے مقدر ہیں

علیؑ کے مدح خوانوں میں فقط اِک میں نہیں شامل
خدا و مصطفیٰؐ، جبریل و سلمان و ابوذر ہیں

علیؑ کے بغض کا ناسور ہے جس جس کے سینے میں
یزید و شمر ہیں سفیان ہیں مرحب ہیں عنتر ہیں

جلایا تھا جنہوں نے سید سجادؑ کا بستر
''اِنہی کے ہاتھ میں لوٹے ہیں اور کاندھوں پہ بستر ہیں''

میں لاسکتا ہوں تارے توڑ کر افلاک سے لیکن
درِ زہراؑ کے ذرّے بھی مہہ و انجم سے بہتر ہیں

https://downloadshiabooks.com/

مِرے سینے پہ داغِ ماتمِ شبیرؑ روشن ہے
مِری نظروں میں پیوستہ غدیرِ خم کے منظر ہیں

مِرے اشکوں کی قیمت پنجتنؑ سے پوچھ اَے واعظ
یہ آنسو وزن میں لاکھوں سمندر کے برابر ہیں

لگا کر نعرہ ہَل مِن، حسینؑ ابنِ علیؑ چپ تھے
صدا جھولے سے آئی ہاں ابھی موجود اصغرؑ ہیں

درِ زہراؑ نے اَے ریحانؔ یہ عزت عطا کی ہے
وگرنہ شہر میں مجھ سے بڑے لاکھوں سخنور ہیں

https://downloadshiabooks.com/

سلام

داغِ ماتم کو جو سینہ پہ سجا رکھا ہے
دِل کو مَولا کا عَزاخانہ بنا رکھا ہے

مُشکلو..! سوچ کے آنا مِرے گھر کی جانب
میں نے غازی کا علَم گھر پہ لگا رکھا ہے

لوگ لکھتے رہیں دیواروں پہ کافر ہم کو
ہم نے اِس کفر کو ایمان بنا رکھا ہے

داغِ سجدہ سے عیاں دِل کی سیاہی تری
تو نے جو بغضِ علیؑ دِل میں چھپا رکھا ہے

تیرے صدقے ترے قربان غمِ سبطِ نبیؐ
ہم کو ہر رنج و مصیبت سے بچا رکھا ہے

https://downloadshiabooks.com/

یا نبیؐ آپ نے مَن کُنتُ کہا ہے جب سے
کتنے اصحاب کو دیوانہ بنا رکھا ہے

یہ تولّا تو بہرحال عبادت ہے بڑی
پر تبرّے میں بھی قدرت نے مزا رکھا ہے

کوئی گوہر مِرے اَشکوں سے نہیں ہے اَشرف
اِن کو رومال میں زہراؑ نے چھپا رکھا ہے

تا اَبد ہو نہیں سکتا وہ کبھی بھی شاداں
ذکرِ شہہؑ جس نے سیاست سے ملا رکھا ہے

تیرگی قبر میں مومن کی کہاں سے آئے
نسخۂ خاکِ شفا زیرِ قبا رکھا ہے

https://downloadshiabooks.com/

دوستوں کی ذرا پہچان ہمیں بھی ہو جائے
مثلِ شبیرؑ چراغوں کو بجھا رکھا ہے

تین ہی تو وہ مقامات ہیں مکے میں جہاں
"سنگ ہر شخص نے ہاتھوں میں اٹھا رکھا ہے"

گُم نہ ہو جائیں کہیں حشر کے ہنگاموں میں
اس لئے دو کو تو پہلو میں سلا رکھا ہے

کچھ کراماتِ خدا دیکھی تو ہونگی جب تو
نام حیدرؑ کا نصیری نے خدا رکھا ہے

عِلم کا در جسے کہتا ہے زمانہ ریحانؔ
اپنا سر میں نے اسی در پہ جھکا رکھا ہے

https://downloadshiabooks.com/

سلام

دنیا میں جتنے لوگ بھی زندہ ضمیر ہیں
وہ سب کے سب حسینؑ کے در کے فقیر ہیں

حکمِ خدا سے جیسے محمدؐ کے تھے علیؑ
عباسؑ بھی حسینؑ کے ویسے وزیر ہیں

بے دست ہو کے بھرتے ہیں دامن ہر ایک کا
عباسِؑ نامدار بڑے دستگیر ہیں

بے تیغ جنگ دیکھ کے جبریل نے کہا
عباسؑ کربلا کے جنابِ امیر ہیں

زنجیر زن، یہ ماتمی، یہ صاحب بیاض
اللہ کی قسم یہ حسینیؑ سفیر ہیں

https://downloadshiabooks.com/

مولا علیؑ کا ہو کہ امامِ رضاؑ کا ہو
روضے یہ سب زمیں پہ جنت نظیر ہیں

یہ مجلس و جلوس، علم، تعزیے تمام
ہر عہد کے یزید کے سینے میں تیر ہیں

جو ہے میانِ دوزخ و جنت کھنچی ہوئی
ہم بھی میانِ باطل و حق وہ لکیر ہیں

میدانِ جنگ میں ہے برابر کا مرتبہ
مانا کہ عمر میں علی اصغرؑ صغیر ہیں

کیا اِن کی منزلت ہے یہ زہراؑ سے پوچھ لو
ریحانؔ میرے نوحے تو خیرِ کثیر ہیں

https://downloadshiabooks.com/

سلام

دیکھا بغور جس نے بھی چہرا حسینؑ کا
قرآں مثال ہوگیا شیدا حسینؑ کا

صامت تھا لب کشا نہ تھا قرآنِ کبریا
جب تک اسے ملا نہ تھا لہجہ حسینؑ کا

کرنے لگے طوافِ مزارِ شہہِ ھدیٰ
کعبہ کبھی جو دیکھ لے روضہ حسینؑ کا

ہے مہر میں بتولؑ کے پانی تمام تر
ہے ساگر و سمندر و دریا حسینؑ کا

خیمے کا وہ چراغ بجھانا گواہ ہے
گھر کرچکا دلوں میں اُجالا حسینؑ کا

https://downloadshiabooks.com/

نافہم کلمہ گو کی سمجھ میں نہ آسکا
حُرؑ کی سمجھ میں آگیا رُتبہ حسینؑ کا

توصیفِ آئینہ میں ہے آئینہ گر کی بات
عباسؑ کی ثنا ہے قصیدہ حسینؑ کا

محبوبِ کبریا کی شباہت لئے ہوئے
بھائی بڑا حسینؑ کا بیٹا حسینؑ کا

نیزے پہ سر اٹھا لیا لیکن نہ اُٹھ سکا
جلتی ہوئی زمین سے سجدہ حسینؑ کا

بدلی فضا زمانے بدلتے چلے گئے
لیکن رُخِ حیات نہ بدلا حسینؑ کا

https://downloadshiabooks.com/

سوغاتِ اَشک لے کے ذرا مجلسوں میں جا
زہراؑ قبول کرتی ہیں پُرسہ حسینؑ کا

قرآن صبر و ضبط حدیثِ ثبات و عزم
سمجھو تو کربلا میں ہے خطبہ حسینؑ کا

جس رُخ سے دیکھتا ہوں حُسین پڑھ رہا ہوں میں
میرے قلم نے نام جو لکھا حسینؑ کا

ہیں کون اہلبیتؑ رسالتمآبؐ میں
قرآں پکارا صرف ہے کنبہ حسینؑ کا

ریحانؔ میرے سر پہ ہے تاجِ سخنوری
جس دن سے لکھ رہا ہوں میں نوحہ حسینؑ کا

https://downloadshiabooks.com/

سلام

سجدہ ہے، تلاوت ہے عزاداریٔ شبیرؑ
معراجِ عبادت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

اسلام کی خدمت ہے عزاداریٔ شبیرؑ
ہاں...! اجرِ رسالت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

حیدرؑ سے مودّت ہے عزاداریٔ شبیرؑ
زہراؑ کی امانت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

ظالم سے بغاوت ہے عزاداریٔ شبیرؑ
مظلوموں کی طاقت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

جو اعلیٰ نسب ہیں وہ عزادار رہیں گے
معیارِ شرافت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

https://downloadshiabooks.com/

یہ ظرف کی پہچان ہے کم ظرفوں سے کہہ دو
مل جائے تو عزت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

سجدوں سے تو جنت کی ہوا بھی نہ ملے گی
جنت کی ضمانت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

اس دورِ یزیدی میں بھی یہ مجلس و ماتم
نیزے پہ تلاوت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

محنت سے بنا کرتے ہیں نقشِ غمِ سرورؑ
سجادؑ کی محنت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

تفسیر رقم نہجِ بلاغہ میں ہے اِس کی
قرآن کی آیت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

https://downloadshiabooks.com/

جھٹلاؤ گے اللہ کی نعمت کو کہاں تک
اللہ کی نعمت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

دنیا میں سکونِ دلِ مومن ہی نہیں ہے
مرقد میں بھی راحت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

آنا ہو جسے سر سے کفن باندھ کے آئے
میدانِ شہادت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

عادت نہیں فطرت کے تقاضے ہیں ضروری
ہم لوگوں کی فطرت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

ہم ہوں کہ فرشتے ہوں سبھی اس کے طلبگار
اک ایسی سعادت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

https://downloadshiabooks.com/

سودا غمِ شبیرؑ کا ہم کر نہیں سکتے
کیا کوئی تجارت ہے؟ عزاداریٔ شبیرؑ

اس فرشِ عزا کو نہیں ہم سب کی ضرورت
ہم سب کی ضرورت ہے عزاداریٔ شبیرؑ

ریحاںؔ، شفاعت کا یقیں ہو گیا مجھ کو
سامانِ شفاعت ہے عزاداری شبیرؑ

https://downloadshiabooks.com/

سلام

سمجھو تو محمد کا یہ فرمان بہت ہے
زہراؑ کی ثنا کے لئے قرآن بہت ہے

کیا چادرِ زہراؑ کی فضیلت کوئی لکھے
بس آیتِ تطہیر کا اعلان بہت ہے

محشر میں ہمیں دور سے پہچانیں گی زہراؑ
ماتم کے نشاں ہیں یہی پہچان بہت ہے

محرومِ شفاعت ہمیں رہنے نہیں دیں گے
زہراؑ ترے بچوں پہ ہمیں مان بہت ہے

اس در سے کوئی لوٹ کے خالی نہیں جاتا
سائل کے لئے بخشش و فیضان بہت ہے

https://downloadshiabooks.com/

آنے کو ہے زہرا کا پسر مہدیؑ آخر
حالات بتاتے ہیں کہ اِمکان بہت ہے

یہ اشکِ عزا فرشِ عزا ماتم و نوحہ
میرے لئے بخشش کا یہ سامان بہت ہے

نعمت ہیں زمانے کے لئے آلِ محمدؐ
تصدیق کو بس سورۂ رحمان بہت ہے

اسلام ہے احسان مسلمانوں پہ لیکن
اسلام پہ زہراؑ تیرا احسان بہت ہے

ہوں فاطمہ زہراؑ کے ثنا خوانوں میں شامل
میرے لئے یہ بات ہی ریحانؔ بہت ہے

https://downloadshiabooks.com/

سلام برزمینِ غالبؔ

شہؑ کہتے تھے یہ لشکرِ اعدا بُرے آگے
ایسے ہے کہ ہو خاک کا ذرّہ بُرے آگے

خیبر میں علیؑ کہتے تھے دروازہ گرا کر
کیوں رکھا تھا تم نے یہ کھلونا بُرے آگے

معلوم ہے واں کون تھا مصروفِ تکلم
دُہراؤ نہ معراج کا قصہ بُرے آگے

میں جب بھی اُٹھاتا ہوں عَلَم ابنِ علیؑ کا
چلتا ہے علمدار کا سایہ بُرے آگے

میں اَشک کی شمشیر سے سر کاٹ دوں اس کا
آئے جو کوئی منکرِ زہراؑ بُرے آگے

https://downloadshiabooks.com/

دو اشک ہی آنکھوں سے گرے تھے سرِ مجلس
سایہ کسی رومال کا آیا مِرے آگے

آنکھوں سے مِرے گوہرِ نایاب ہیں گرتے
کیا چیز ہے یہ دولتِ دُنیا مِرے آگے

حیدرؑ نے کہا مرحبِ خودسر سے، چلا جا
مرنے کا ارادہ ہے تو.....! آجا مِرے آگے

عباسؑ یہ کہتے تھے کہ مل کر کرو حملہ
کہہ دیتا ہوں آنا نہیں تنہا مِرے آگے

یہ منکرِ حیدرؑ کو زمیں پیس کے بولی
تو پڑھتا تھا غیروں کا قصیدا مِرے آگے

https://downloadshiabooks.com/

مرقد میں نکیرین مؤدب رہے بیٹھے
تھے پشت پہ اُن کی مِرے مولاؑ، مِرے آگے

وہ جس میں مقیّد ہیں مہہ و سال ہزاروں
ہے ماہِ محرم کا وہ لمحہ مِرے آگے

شہہؑ کہتے تھے اَے نہر تردّد نہیں تجھ کو
دَم توڑ رہا ہے مِرا بچہ مِرے آگے

ماں کہتی تھی لاشہ ہی نہیں، قاسمؑ مضطر!
روندا ہے لعیں نے ترا سہرا مِرے آگے

زینبؑ نے کہا خاک اڑاؤ ذرا بچوں
چادر کی جگہ خاک ہو پردا مِرے آگے

https://downloadshiabooks.com/

پیدل چلا جس دشت میں شبیرؑ کا بیٹا
پانی ہوا جاتا ہے وہ صحرا مِرے آگے

سادات ہوں صدقہ نہیں کھاتا ہوں مگر آپ
رکھ دیجئے شبیرؑ کا صدقہ مِرے آگے

ماں کہتی تھی دکھلانا تھا سہرا علیؑ اکبرؑ
لے آئے ہو کیوں زخمی کلیجہ مِرے آگے

ہے وقتِ نزع نادِ علیؑ دم کرو مجھ پر
پڑھتے رہو بس یہ ہی وظیفہ مِرے آگے

کیا مرگِ مفاجات کا ریحانؔ ہو خطرہ
اک ڈھال سا بن جاتا ہے نوحہ مِرے آگے

https://downloadshiabooks.com/

سلام

قرآن کی زبان فقط اہلبیتؑ ہیں
قرآن ہے جسم جان فقط اہلبیتؑ ہیں

یٰسٓ ہو مزمّل و طٰحہ کہ مآئدہ
اِن سب کے ترجمان فقط اہلبیتؑ ہیں

کیسی ہی دھوپ ہو سرِ محشر توک یا ہوا
ہم سب پہ سائبان فقط اہلبیتؑ ہیں

جس پر لکھی ہے نور کی تحریر سے کتاب
بس ایسا آسمان فقط اہلبیتؑ ہیں

ایمانِ کُل ہیں دین بھی اسلام بھی یہی
قُدرت کی آن بانفقط اہلبیتؑ ہیں

https://downloadshiabooks.com/

یہ ہل اتیٰ ' یہ اِنّما یہ کُل کفا کی جان
جو رب کرے بیان، فقط اہلبیتؑ ہیں

جس نے نماز کو لہو دے کر بچا لیا
اِک ایسا خاندان فقط اہلبیتؑ ہیں

ٹکرا کے جس سے ظلم کا سر پاش پاش ہے
ایماں کی وہ چٹان فقط اہلبیتؑ ہیں

پوچھا کیا کہ وارثِ قرآن کون ہے
کہنے لگی اذان فقط اہلبیتؑ ہیں

حق نے چلایا تیر جو باطل کی فوج پر
اس تیر کی کمان، فقط اہلبیتؑ ہیں

https://downloadshiabooks.com/

پوشاک کس کے واسطے جنت سے آئی تھی
سوچو نہ میری جان، فقط اہلبیتؑ ہیں

خود لامکاں ہو گیا ریحانؔ میرا رب
جس کو دیا مکان فقط اہلبیتؑ ہیں

Surah-e-Fatiha requested	التماسِ سورۃ فاتحہ
Jaffar Ali Sulaiman	جعفر علی سلیمان
Shireen Bai Wali Mohd	شیرین بائی ولی محمد
Haider ali Jaffar Ali	حیدر علی جعفر علی
Mohd. Raza Jaffar Ali	محمد رضا جعفر علی
Ibrahim Ismail	ابراہیم اسماعیل
Khadija Ismail	خدیجہ اسماعیل

https://downloadshiabooks.com/

سلام

عباسؑ کا ہے قول یہ پیکار کچھ نہیں
جھک جائے گر علم تو علمدار کچھ نہیں

بیعت عرب عجم بھی جو کرلیں یزید کی
جب تک نہ ہو حسینؑ کا اقرار کچھ نہیں

ہجرت کی شب علیؑ نے یہ سو کر بتا دیا
مردہ ہو گر ضمیر تو بیدار کچھ نہیں

ہر معرکے میں سارے ہی یارانِ مصطفیؐ
عزت کے بعد کرسکے مسمار کچھ نہیں

بدر و احد سے خندق و خیبر سے پوچھ لو
حیدرؑ ہوں ذوالفقار ہو دشوار کچھ نہیں

https://downloadshiabooks.com/

قصے بہادری کے بیاں ان کے مت کرو
جن کا کسی بھی جنگ میں کردار کچھ نہیں

پشتِ نبیؐ پہ کون بوقتِ نماز ہے
جز شکر کہتے احمدؐ مختار کچھ نہیں

تخلیق جسکی خواہشِ زہراؑ پہ رب کرے
طالب عزا کے ہیں انہیں درکار کچھ نہیں

فرشِ عزا ہو، اَشک ہوں، ماتم کے داغ ہوں
مرقد میں کام آئیں گے، بیکار کچھ نہیں

بیٹے ہیں یہ علیؑ کے نواسے رسولؐ کے
جز صبر اِن کے ہاتھ میں ہتھیار کچھ نہیں

https://downloadshiabooks.com/

چاہیں تو ایک پَل میں بدل دیں رخِ حیات
اِن کے لئے یہ وَقت کی رفتار کچھ نہیں

اصغرؑ کی لاش ہاتھ پہ چہرا لہو لہو
رُخ پر مگر شکست کے آثار کچھ نہیں

حاضر سرِ حسینؑ ہے اَے رب کائنات
اس کے عیوض میں تجھ سے طلبگار کچھ نہیں

چلنے تو دیجے خطبہِ زینبؑ کی تیغ کو
ظلمِ یزیدِ شام کا دربار کچھ نہیں

قاسمؑ پکارے ارزقؑ شامی کو دیکھ کر
نہ تو رہیگا نہ تری تلوار، کچھ نہیں

https://downloadshiabooks.com/

گر امتحانِ صبر کی منزل نہ ہو عزیز
سجادؑ کو یہ طوق گراں بار کچھ نہیں

سجادؑ لب کشا ہوئے سب دنگ رہ گئے
جو کہہ رہے تھے بولتا بیمار کچھ نہیں

ریحانؔ خوں بہا کے بھی کہتے ہیں ماتمی
ماتم کا حق ادا ہوا اس بار کچھ نہیں

https://downloadshiabooks.com/

سلام

قرطاسِ مودت پہ یہ قدرت نے لکھا ہے
زہراؑ کی ثنا قلبِ محمدؐ کی صدا ہے

جب لَوح و قلَم اِن کے ہیں اور اِن کا خدا ہے
کہہ دیجئے ہم، اِن کے ہیں اَب سوچنا کیا ہے

نَعلین کا سایہ جو مِرے سر پہ ترا ہے
ہر تاجِ سَلاطیں مِرے قدموں میں پڑا ہے

کیا حشر میں قزاقِ فدک آ گئے لوگو..؟
اِک شعلہ بڑے غَیض میں دوزخ سے اُٹھا ہے

زہراؑ کی ثنا کرتا، کہاں مجھ میں تھی طاقت
یہ تو مِرے اَجداد کا خوں بول رہا ہے

https://downloadshiabooks.com/

اللہ کرے اَب کے برس جب ہو یہ محفل
ہو ہادیِ دوراں کی نظامت تو مزا ہے

مہماں ہوں علیؑ اور محمدؐ کی صدارت
اعلان ہو جبریلِ امیں مدح سرا ہے

ہر چیز فنا ہوگی دُعا زندہ رہے گی
یہ مَجلس و ماتم بھی تو زہراؑ کی دعا ہے

خود ساختہ یارانِ پیمبر نہ ہوں خوش فہم
کس دَر پہ اُترنا ہے ستارے کو پتہ ہے

خوشبو سے معطر جو ہوئی جاتی ہیں سانسیں
محفل میں وہ آیا ہے جو ریحانِ عزا ہے

https://downloadshiabooks.com/

سلام

کلِ ایمان نفسِ نبیؐ کون ہے؟
جسکی ضربت بھی ہے بندگی کون ہے؟

طاق کعبہ میں رکھے ہیں جتنے دیئے
کس نے روشن کیے روشنی کون ہے؟

جِن کے جَد کو بچایا ہلاکت سے تھا
پوچھتے ہیں وہ ہم سے علیؑ کون ہے؟

ماتمی کا تعلق تو زہراؑ سے ہے
فتوے دیتا ہے کیوں مولوی کون ہے؟

حبِ حیدرؑ میں ہم رافضی ہیں اگر
خواجہ اجمیر اور شافعی کون ہے؟

https://downloadshiabooks.com/

ایک نعرہ علیؑ کا بتا دیگا بس
مرحبی کون ہے حیدری کون ہے؟

گر نہ آتے علیؑ آج مرجاتا میں
بات کس نے یہ کب تھی کہی کون ہے؟

لہجہ رب میں معراج میں گفتگو
آپ سے یا نبیؐ کس نے کی کون ہے؟

ایک غزوے میں کس کو رسولؐ خدا
دی صدا پڑھ کے نادِ علیؑ کون ہے؟

نام حیدرؓ کا لو اور چہرے پڑھو
کہنا پھر لائقِ دوستی کون ہے؟

https://downloadshiabooks.com/

شق ہوئی کس کی خاطر جدارِ حرم
شخصیت جز علیؑ دوسری کون ہے؟

جو مصائب میں عمامہ سر پر رکھے
اے عزادارو ایسا شقی کون ہے؟

داغِ ماتم کو محفوظ سینے پہ رکھ
تاکہ زہراؑ کہیں جنتی کون ہے؟

سوچتا ہوں میں ریحانؔ جز مرتضیٰؑ
مجھ سے کرواتا یہ شاعری کون ہے؟

https://downloadshiabooks.com/

سلام

کون کہتا ہے کہ فوج کبریا پیاسی رہی
تشنگی ہے علقمہ کو علقمہ پیاسی رہی

وعدہ کرکے پیاسے بچوں سے نہ کرپائی سبیل
باوفا خوں میں نہایا اور وفا پیاسی رہی

یا خدا سہرا علیؑ اکبرؑ کے سر پر دیکھ لوں
کربلا میں اُم لیلیٰ کی دُعا پیاسی رہی

دیکھ لی دریا دلی تیری بڑا افسوس ہے
چار سالہ ایک بچی، کربلا پیاسی رہی

ہوگئے سیراب اصغرؑ خیر آبِ تیر سے
سو رہائی پھر بھی تیری حُرملا پیاسی رہی

https://downloadshiabooks.com/

ساقیِ کوثر کا پوتا شام تک روتا گیا
کون کہتا ہے کہ راہِ ابتلا پیاسی رہی

صرف غازی ہی نہیں پیاسا سرِ ساحل رہا
حد تو یہ ہے اس کے پرچم کی ہوا پیاسی رہی

خون کانوں کا دیا ہے دخترِ شبیرؑ نے
اب نہ کہنا کہ زمینِ کربلا پیاسی رہی

بیڑیوں پر پائے عابدؑ کا لہو بہتا رہا
کیوں کہوں بیمار کی زنجیرِ پا پیاسی رہی

بے کفن بھائی کو چادر کا کفن نہ دے سکی
ساتھ میں زینبؑ کے زینبؑ کی ردا پیاسی رہی

https://downloadshiabooks.com/

سو گئے معصوم سارے العطش کہتے ہوئے
کربلا کے بَن میں بچوں کی صدا پیاسی رہی

یاں حسینی فوج تشنہ لب لبِ دریا رہی
عرش پر اس غم میں بزمِ انبیاء پیاسی رہی

سو گیا پیاسہ علیؑ اصغرؑ ذرا سی دیر میں
کوزہ تھامے مرتے دم تک ماَمتا پیاسی رہی

ماتمِ زَنجیر سے ریحانؔ خوں دیتے رہو
ظلم کی حد ہے جو بنیادِ عزا پیاسی رہی

https://downloadshiabooks.com/

سلام

کوئی خود سر چشمِ خالق میں بُرا ہوتا ہے ہو
بغضِ حیدرؑ میں جہنم آشنا ہوتا ہے ہو

ہے وہی مشکلکشا جس کو نبیؐ آواز دیں
اَب کوئی خودساختہ مشکلکشا ہوتا ہے ہو

توڑ کر دیوارِ کعبہ آنے والے آ بھی جا
آج کعبے میں بتوں کا خاتمہ ہوتا ہے ہو

رزق دوزخ کو بھی مل جائے گا حیدرؑ کے سبب
"ذکرِ حیدرؑ سے اگر کوئی خفا ہوتا ہے ہو"

ہم تو عاشق لوگ ہیں عشقِ علیؑ ایمان ہے
سر اگر اس عشق میں تن سے جُدا ہوتا ہے ہو

https://downloadshiabooks.com/

رَزم ہو یا بَزم ہو نامِ علیؑ لیتے ہیں ہم
کُفر کی بستی میں پیدا زلزلہ ہوتا ہے ہو

نعرۂ حیدرؑ سے چہرا مومنوں کا کِھل اُٹھا
منکرِ حیدرؑ کا چہرا بدنما ہوتا ہے ہو

مِل گئی حیدرؑ کو لو مَن کُنتُ مولا کی سند
اِس سند سے کوئی جل کر کوئلہ ہوتا ہے ہو

آپ کو دُنیا مبارک اور ہمیں مولا علیؑ
گر اسی صورت ہمارا فیصلہ ہوتا ہے ہو

داغِ ماتم قبر میں ریحانؔ لو دینے لگے
اَب فرشتوں سے لحد میں سامنا ہوتا ہے ہو

https://downloadshiabooks.com/

سلام

کوئی بھی غم نہ ملے بس غمِ شبیرؑ ملے
کم سے کم حرؑ سے تو جاکر مِری تقدیر ملے

میری خواہش ہے کہ مدفن ہو نجف میں میرا
میں نے کب چاہا مجھے خلد کی جاگیر ملے

جس عزادار کی آنکھوں میں بھی دیکھو اس میں
پرچمِ حضرت عباسؑ کی تصویر ملے

جن کو خوشنودیٔ زہراؑ و علیؑ ہے منظور
بس وہی کرتے ہوئے ماتمِ زنجیر ملے

کربلا جاؤں نجف جاؤں مدینے جاؤں
تب کہیں جاکے مِرے خواب کو تعبیر ملے

https://downloadshiabooks.com/

خونِ شبیرؑ کی تاثیر تو دیکھے دنیا
زندگی دیں کو ملے خاک کو اکسیر ملے

حرؑ چلا جاتا تھا دوزخ کی طرف تیز قدم
وہ تو کہیے کہ اسے راہ میں شبیرؑ ملے

لوگ سمجھے کہ ہے قرآں تہہِ دامانِ حسینؑ
چشمِ حیراں کو مگر اصغرِؑ بے شیر ملے

ہاتھ رسی میں بندھے سر پہ نہیں ہے چادر
بھائی کی لاش سے کس طرح سے ہمشیر ملے

حرف خیرات میں لیتا ہے درِ علم سے وہ
کیوں کسی غیر سے ریحانؔ کی تحریر ملے

https://downloadshiabooks.com/

سلام

مجلسِ غم ہے آہ و زاری ہے
بَس یہی زِندگی ہماری ہے

علقمہ بہتے بہتے سوکھ گئی
دَجلۂ اَشک اَب بھی جاری ہے

مَوت سے ہم کو کیا علاقہ ہے
زندگی شہہؑ کے نام واری ہے

ہے دلوں کا قرار نامِ حسینؑ
دھڑکنِ دِل یہی پکاری ہے

ذکرِ شبیرؑ کو رکھے قائم
ربِ کعبہ کی ذمہ داری ہے

https://downloadshiabooks.com/

یہ جو مجلس ہے یہ جو ہے ماتم
منکرِ شہہ پہ ضربِ کاری ہے

بھول بیٹھا جو حیدریؑ نعرہ
جنگ جیتی ہوئی بھی ہاری ہے

حُبِ حیدرؑ ہے آپ کے دِل میں
آپ سے دوستی ہماری ہے

بغضِ حیدرؑ کا ہے بخار اُسے
ہاں یہی تو صحیح بخاری ہے

جاؤ جنت تمھیں مبارک ہو
کربلا کی زمیں ہماری ہے

https://downloadshiabooks.com/

قید ہو کر چلے ہیں اہلِ حرم
نہ تو ہودج ہے نہ عماری ہے

شہؑ کے غم میں غمی، خوشی میں خوشی
ہم نے یوں زِندگی گذاری ہے

فرشِ ماتم سے ہٹ کے اَے ریحاؔن
ایک لمحہ بھی ہم پہ بھاری ہے

https://downloadshiabooks.com/

سلام

مدحتِ نفسِ پیمبر کے لئے
حرف کچھ اسمائے داور کے لئے

شق کیا دیوار کو در کے لئے
روشنی درکار تھی گھر کے لئے

وہ زچہ خانہ مرے مولاؑ کا ہے
تم نے بوسے جس کے پتھر کے لئے

خود کریں نانِ جویں پر انحصار
نعمتیں سلمان و قنبر کے لئے

زیب دیتا ہے خدائی کا لقب
فاطمہ زہراؑ کے شوہر کے لئے

https://downloadshiabooks.com/

مات کھائی تو خدا کے ہاتھ سے
فخر کی ہے بات عنتر کے لئے

یا علیؑ نادِ علی، ہر دم علیؑ
ہے وظیفہ خُلد و کوثر کے لئے

کون کس قابل ہے رب کو تھا پتہ
چُن لیا حیدرؑ کو خیبر کے لئے

نام ہے ریحانؔ بس اس بات سے
میں تو اِک خوشبو ہوں منبر کے لئے

https://downloadshiabooks.com/

سلام

مزارِ شہہِ کربلا دیکھ لوں
تمنا ہے بیتِ خدا دیکھ لوں

سنا ہے کھلی ہے کتابِ وفا
میں چل کر سرِ علقمہ دیکھ لوں

جب آ ہی گیا کربلا کی طرف
نجف میں ہیں مشکلکشاء دیکھ لوں

کہے کوئی، وارث ترا کون ہے؟
میں فوراً سوئے سامرا دیکھ لوں

مِرے زخم پھر زخم رہتے نہیں
میں جیسے ہی خاکِ شفا دیکھ لوں

https://downloadshiabooks.com/

گھڑی بھر کو یارب مجھے موت دے
الٰہی رخِ مرتضیٰؑ دیکھ لوں

حسنؑ کو تصور میں لایا ہوں میں
کہ حسنِ رخِ مصطفیٰؐ دیکھ لوں

فلک پہ ستاروں کو کیا دیکھنا
میں کیوں نہ درِ سیدہؑ دیکھ لوں

یہی سوچ کر مجلسوں میں گیا
میں جنت کی آب وہوا دیکھ لوں

ہوا جب علم کی میسّر ہوئی
تو کیوں تجھ کو بادِ صبا دیکھ لوں

https://downloadshiabooks.com/

لہو رونے لگتی ہیں آنکھیں مری
کوئی سر اگر بے ردا دیکھ لوں

میں لکھوں گا ریحاںؔ نوحے بہت
میں پہلے حدیثِ کسا دیکھ لوں

https://downloadshiabooks.com/

سلام بر زمینِ غالبؔ

مژگاں پہ اَشکِ غم کو فروزاں کئے بغیر
آنکھیں ہیں اپنے نور کا ساماں کئے بغیر

کیسے سمجھ میں آئے گی رودادِ کربلا
اَپنی سحر کو شامِ غریباں کئے بغیر

کیسے ملے گی وارثِ قرآن کی سَند
خنجر تلے تلاوتِ قرآں کئے بغیر

عباسِ نامدار نے موجوں کے درمیاں
پرچم لگایا دید کو حیراں کئے بغیر

حُر آ گیا تو شہہؑ نے گلے سے لگا لیا
ماضی کی ہر خطا پہ پشیماں کئے بغیر

https://downloadshiabooks.com/

اَے کلمہ گو رسولؐ کے گھر کو بتولؑ کے
موقعہ ملا تو چھوڑا نہ ویراں کئے بغیر

او بدنصیب خواہشِ جنت فضول ہے
عشقِ ابوتراب کو ایماں کئے بغیر

خیبر کا در تھا، کھُلتا صحابہ سے کس طرح
خیبر پہ صَرف قوتِ یزداں کئے بغیر

ہر گز لحد سے دور اندھیرا نہ جائے گا
کتبے پہ نام پانچ کا کنداں کئے بغیر

دولت کے باوجود نہ جائے گا کربلا
کرب و بلا کو زیست کا ارماں کئے بغیر

https://downloadshiabooks.com/

اَے حرملا! تو ایک تبسم نہ سہہ سکا
اصغرؑ نے جنگ جیت لی ہوں ہاں کیے بغیر

شبیرؑ ترا درد سمجھ میں نہ آئے گا
اِس دِل کو آہِ زہراؑ میں غلطاں کیے بغیر

کب مندمل ہوا ہے کوئی زخمِ لادوا
خاکِ شفا کو درد کا درماں کیے بغیر

وہ لوگ کیو نہ قتل کریں اہلبیتؑ کو
مسلم ہوئے جو دل کو مسلماں کیے بغیر

ملتی نہیں ہے دادِ وفا کائنات میں
اَپنے بدن کے خون کو ارزاں کیے بغیر

https://downloadshiabooks.com/

زہراؑ کا دل دکھانے کو کافی یہ بات ہے
مجلس میں آیا چاک گریباں کیے بغیر

واعظ نہ کر سلام فرارِ رسولؐ کو
فرشِ عزا پہ زہرا کو مہماں کیے بغیر

جس سرزمیں نے دکھ دیئے سجادؑ کو بہت
چھوڑا نہیں اُسے بھی گلستاں کیے بغیر

ریحانؔ میں نے لکھ دیا آسانی سے سلام
غالبؔ تری زمین کو آساں کیے بغیر

https://downloadshiabooks.com/

بر زمینِ غالبؔ

میری آنکھیں اشکِ غم سے جب فروزاں ہو گئیں
تب کہیں جا کر چراغِ طاقِ ایماں ہو گئیں

دیکھ کر شامِ غریباں میں جلے خیموں کی راکھ
کتنی صبحیں تھیں کہ جو شامِ غریباں ہو گئیں

حضرتِ عباسؑ نے پانی پہ گاڑا جب علم
اس انوکھی بات پر موجیں بھی حیراں ہو گئیں

پارا پارا وہ جو قرآں کو بچانے میں ہوئیں
بے کفن لاشیں وہ سب آیاتِ قرآں ہو گئیں

داغِ ماتم نے بچایا ہے فشارِ قبر سے
چند بوندیں اشک کی بخشش کا ساماں ہو گئیں

https://downloadshiabooks.com/

بیبیوں کے سر کھُلے دیکھے تو کہتا تھا فلک
اَے خدا قرآن کی آیات عُریاں ہو گئیں

کربلا کے بن میں جب مہماں ہوئے سبطِ رسولؐ
فاطمہ زہراؑ بھی اس بستی میں مہماں ہو گئیں

مرقدِ بالی سکینہؑ ہی نہیں زندان میں
ساتھ میں بانو کی سانسیں نذرِ زنداں ہو گئیں

دیکھ کر گنجِ شہیداں کو یہ کہتے تھے مَلک
''خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں''

اشک کی بوندوں کو جب رومالِ زہراؑ مل گیا
بخدا ریحانؔ بوندیں آبِ نسیاں ہو گئیں

https://downloadshiabooks.com/

سلام

نام ہو رحمان جس کا ذوالجلال ایسا تو ہو
کُن کہے دُنیا بنا ڈالے، کمال ایسا تو ہو

اَے ملنگانِ علیؑ عیدِ غدیر آنے کو ہے
رقص فرمائیں فرشتے بھی دھمال ایسا تو ہو

حُسنِ یوسف حُسن کی خیرات مانگے رات دن
تھا پسر حیدرؑ کا جیسا، خوش جمال ایسا تو ہو

چومنے آئیں فلک سے میری چوکھٹ کو ملک
مدحت ِحیدرؑ میں جو لکھوں، خیال ایسا تو ہو

مر گئے، زندہ ہوئے پھر مر گئے، اس فکر میں
جس سے عاجز ہوں علیؑ، کوئی سوال ایسا تو ہو؟

https://downloadshiabooks.com/

کٹ کے سَر اَوجِ ثریّا پر ہو، اَیسا ہو عروج
نام گالی سے بھی بدتر ہو، زوال اَیسا تو ہو

دو مہینے کم ہیں یارب ماتمِ شبیرؑ میں
سال بھر ماہِ عزا ہو، ایک سال اَیسا تو ہو

اِمتحاں دے نصرتِ شبیرؑ کا حُر شوق سے
مِل سکے رومال زہراؑ کا، مآل اَیسا تو ہو

سرخرو کر جائے اصغرؑ کی طرح اِسلام کو
لعل جیسا شہہ کا تھا دنیا میں لعل اَیسا تو ہو

ٹکڑے ٹکڑے ہو کے بھی قائم رہے غم کی لکیر
دِل کے شیشے میں غمِ سرورؑ کا بال اَیسا تو ہو

https://downloadshiabooks.com/

پابرہنہ، ننگے سر، تردامنی، آنکھیں، لہو
روزِ عاشورہ عزاداروں کا حال ایسا تو ہو

اِرجعی کی قادرِ مطلق صدا دینے لگے
چند لمحوں کے لئے مولا، قتال ایسا تو ہو

بے رِدائی پر حرم کی آہ بھر لینے سے کیا
خون ٹپکے آنکھ سے، دِل میں ملال ایسا تو ہو

ماتمِ زنجیر سے ریحانؔ وابستہ رہوں
خون میں شامل مرے رزقِ حلال ایسا تو ہو

https://downloadshiabooks.com/

سلام

نفسِ نبیؐ، دستِ خدا، مولا علیؑ مشکلکشا
خیبر شکن اور لافتیٰ، مولا علیؑ مشکلکشا

کیا عرش کیا فرشِ زمیں، ثانی کوئی ان کا نہیں
کہتے تھے محبوبِ خدا، مولا علیؑ مشکلکشا

تخلیقِ کُن کا مرحلہ، جب سوچتا تھا کبریا
کوئی نہ تھا تیرے سوا، مولا علیؑ مشکلکشا

جبریل کے استاد ہیں، یہ موجدِ ایجاد ہیں
دامادِ محبوبِ خدا، مولا علیؑ مشکلکشا

لوح و قلم تیغ و علم، تیرے لئے رب کی قسم
پیدا ہوئے آب و ہوا، مولا علیؑ مشکلکشا

https://downloadshiabooks.com/

کیا خندقی، کیا خیبری، کیا عسکری، کیا لشکری
تیرا بھرم سب پر رہا، مولا علیؑ مشکلکشا

تیرے لئے خیبر کا دَر، جیسے کسی طائر کا پر
ہاتھوں پہ تیرے آ گرا، مولا علیؑ مشکلکشا

رب نے عطا جب تیغ کی، آئی صدا جبریل کی
تو لافتیٰ ہے لافتیٰ، مولا علیؑ مشکلکشا

معراج پر پہنچے نبیؐ، موجود واں تھے آپ بھی
حیراں ہوئے تھے مصطفیٰؐ، مولا علیؑ مشکلکشا

خوشبو وہی لہجہ وہی، دیکھی ہوئی انگشتری
تم تھے وہاں یا تھا خدا، مولا علیؑ مشکلکشا

https://downloadshiabooks.com/

ہجرت کی شب سوتے رہے، احمدؐ کی چادر تان کے
نہ ڈر کوئی نہ خوف تھا، مولا علیؑ مشکلکشا

کعبہ میں تیری روشنی، دیوار میں در کر گئی
تم ہی بتوں کی تھے قضا، مولا علیؑ مشکلکشا

تو دِل ابوطالبؑ کا ہے، بخشا گیا کوثر تجھے
تو رزق بھی ہے بانٹتا، مولا علیؑ مشکلکشا

تیری عبادت کا ثمر، مولا ترے سارے پسر
حسنینؑ ہو یا باوفاؑ، مولا علیؑ مشکلکشا

مشکل میں جب اِسلام تھا، عاشور کا ہنگام تھا
کرب و بلا نے دی صدا، مولا علیؑ مشکلکشا

https://downloadshiabooks.com/

باندھے ہوئے سر سے کفن، پہنچے امامِ بے وطن
چھوٹا سے لے کر قافلہ، مولا علیؑ مشکلکشا

پیاسے رہے بچے ترے، چادر چھنی خیمے جلے
کنبہ ترا لوٹا گیا، مولا علیؑ مشکلکشا

بیٹی تری قیدی بنی، خیموں میں دَر آئے شقی
ماتم کناں تھی کربلا، مولا علیؑ مشکلکشا

میں کیا مری اوقات کیا، جب تک نہ تھا نوکر ترا
ریحانؔ مشتِ خاک تھا، مولا علیؑ مشکلکشا

https://downloadshiabooks.com/

سلام

نہ رِشتے داریاں سب کچھ، نہ قُربِ مصطفیٰؐ سب کچھ
علمداری کے منصب کو ہے "آئینِ وفا" سب کچھ

منافق اور مومن کی کسوٹی نعرۂ حیدرؑ
یہ آئینہ بتا دیتا ہے چہروں پر لکھا سب کچھ

طہارت کی گواہی پنجتنؑ کی مانگتے کیا ہو
پڑھو قرآن کہہ دے گا شعورِ انما سب کچھ

اِدھر کچھ روٹیاں بھیجیں، اُدھر سے آیتیں اُتریں
وہاں ہیں روٹیاں سب کچھ، یہاں ہے ھَل اتیٰ سب کچھ

فرشتو...! مجھ سے مَت پوچھو، مجھے آرام کرنے دو
بتا دے گا تمہیں ٹھہرو مِرا مشکلکشا سب کچھ

https://downloadshiabooks.com/

عبادت گاہ، مکتب، خُلد، فردوسِ بریں، جنت
قسم حق کی ہمارے واسطے ہے کربلا سب کچھ

ادب، تہذیب، خودداری، تمدن اور شعورِ غم
عطا کرتی ہے انسانوں کو یہ فرشِ عزا سب کچھ

یہ مجھ سے ہے میں اِس سے ہوں نبیؐ کہتے رہے لیکن
نہ مانے کلمہ گو یہ بات کانوں سے سُنا سب کچھ

علَم، تلوار، دُختر، اپنا بستر، عِلم لافانی
نبیؐ نے رفتہ رفتہ مرتضیٰؑ کو دے دیا سب کچھ

کوئی سویا کوئی رویا شبِ ہجرت، نتیجے میں
کسی نے کھو دیا سب کچھ، کسی نے پا لیا سب کچھ

https://downloadshiabooks.com/

خدا کا ہاتھ، آنکھیں، نُطق، لہجہ حد ہے چہرا بھی
ابوطالبؑ کے بیٹے کو بالآخر مل گیا سب کچھ

وفائے حضرتِ عباسؑ کیا تھی ہم سے مت پوچھو
بتا دے گی زمینِ کربلا اور علقمہ سب کچھ

شبِ عاشور شہہ نے اک دیا گُل کرکے سمجھایا
میانِ جنگ تیغیں کچھ نہیں ہیں حوصلہ سب کچھ

نبیؐ کا دیں خدا کا نام اور اِسلام مٹ جاتا
بچا کرلے گئی زینبؑ ترے سر کی ردا سب کچھ

رَجز پڑھنے کا یہ انداز کیسا ہے علیؑ اصغرؑ
تبسّم کی زُباں میں اشقیا سے کہہ دیا سب کچھ

https://downloadshiabooks.com/

توازن ذہن کا اوسان اپنی تیراندازی
علیِ اصغرؑ سے ڈر کر کھو چکا تھا حُرملا سب کچھ

یہی زخموں کا مرہم ہے یہی ہے جائے سجدہ بھی
کفن میں قبر میں ہر درد میں خاکِ شفا سب کچھ

لحد تاریک ہوگی داغِ ماتم ساتھ رکھنا ہے
اندھیرے میں اگر مل جائے تو ہے اِک دیا سب کچھ

میں کیا لکھتا قلم ہی رک گیا ریحاؔن یہ کہہ کر
علیؑ لکھ کر ہوا محسوس میں نے لکھ دیا سب کچھ

https://downloadshiabooks.com/

سلام

واسطہ منکرانِ علیؑ سے نہ رکھ
ورنہ پیروں سے دھرتی نکل جائے گی
چھوڑ کر اِن کا در ہوگا تو دربدر
زندگی سب گناہوں میں ڈھل جائے گی

دشمنِ مرتضیٰؑ دشمنِ کبریا
دشمنِ کبریا، دشمنِ مصطفیٰؐ
بغضِ حیدرؑ نہ رکھ ورنہ او بے خبر
نسل تیری جہنم میں جل جائے گی

عِلم کا دَر ہیں وہ نفسِ خیرُالبشر
دے چکا ہے خدا اُن کو خود اپنا گھر
مان مشکلکشا اُن کو دِل سے ذرا
گرتی دیوارِ ایماں سنبھل جائے گی

https://downloadshiabooks.com/

وہ علیؑ وہ ولی، وہ وصیِ نبیؐ
اُن سے لرزاں ہوئی مرحبی عنتری
اِن کا منکر نہ بن ورنہ زیرِ کفن
یہ زمیں تیرا چہرا کُچل جائے گی

اِن کے بچوں کے قاتل ترے ساتھ ہیں
آج تک خوں میں ڈوبے ہوئے ہاتھ ہیں
تو حکومت کے لالچ میں بدمست ہے
آج ہے یہ فضا کل بدل جائے گی

ہر کسی کو میسّر نہیں اِن کا در
اِن کے در پر فرشتوں نے رکھے ہیں سر
لَوٹ آ، لَوٹ آ در ہے اَب بھی کھُلا
موت سر پر جو آئی ہے ٹل جائے گی

https://downloadshiabooks.com/

اِن سے جو بھی لڑا جیتے جی مر گیا
کوئی خاتون ہو یا کوئی سورما
یہ حقیقت بتانے قیامت کے دِن
دیکھو تاریخِ جنگِ جَمل جائے گی

روک اپنا قلم اَے ریحانؔ اعظمی
بات سچی کہاں کب کسی نے سُنی
تو نے حیدرؑ کو لکھا جو عبدِ خدا
بات یہ تو نُصیری کو کھَل جائے گی

https://downloadshiabooks.com/

در مدحتِ زعفرِ جن

واقفِ شانِ حسینؑ ابنِ علیؑ، زعفرِ جن
منزلت میں تو ہوا حُرِ جری، زعفرِ جن

استغاثے کی صدا سُن کے بڑھا سوئے حسینؑ
ہر قدم پڑھتا ہوا نادِ علیؑ، زعفرِ جن

حُکمِ شبیرؑ پہ واپس تو گیا میداں سے
جوئے خوں آنکھوں سے بہتی ہی رہی، زعفرِ جن

حُکمِ شبیرؑ کی زنجیر میں پابند رہا
حسرتِ جنگ ترے دِل میں رہی، زعفرِ جن

اب ترا ذکر ہے سرورؑ کے عزاداروں میں
جا تری نسل سبھی بخشی گئی، زعفرِ جن

https://downloadshiabooks.com/

بعدِ عاشور بہ اندازِ شہیدانِ وفا
تیری بھی مجلسِ ترحیم ہوئی، زعفرِ جن

تو جو ریحانِ رسالتؐ کی مدد کو آیا
ہے ترے غم میں بھی آنکھوں میں نمی، زعفرِ جن

https://downloadshiabooks.com/

سلام

وہ جس کا نام ہی مشکل میں اسبابِ کرم ٹھہرے
پھر اس کا نام نہ کیوں کر لبوں پر دم بدم ٹھہرے

حفاظت باپ اور بیٹے نے ملکر کی نبوت کی
ابوطالبؑ کے جیسا کوئی کیوں کر محترم ٹھہرے

نُصیری نے جہاں آکر بغاوت ہم سے کر دی ہے
عقیدے کی اُسی منزل پہ آکر آج ہم ٹھہرے

مسافت خانۂ کعبہ کے مہماں کی ہے بس اتنی
چلے عرشِ بریں سے اور کعبے میں قدم ٹھہرے

خوشی سے کھل اٹھی دیوار کعبہ آگئے حیدرؑ
ہوئے رخصت درونِ کعبہ تھے جتنے صنم ٹھہرے

https://downloadshiabooks.com/

منافق جس قدر آئے مقابل میرے مولاؑ کے
کہیں ٹھہرے نہیں سیدھے سرِ ملکِ عدم ٹھہرے

بلندی آسمانوں کی بھی کم ہے پائے حیدرؑ سے
سرِ مُہرِ نبوت میرے مولاؑ کے قدم ٹھہرے

نبیؐ کے عِلم کا محور، خدا کی ذات کا مظہر
وہی ہوتا ہے جس کے ہاتھ پر دیں کا علَم ٹھہرے

دُعا ریحانؔ کرتا ہوں اُسی دن مَوت آجائے
علیؑ کی مدح گوئی میں اگر میرا قلم ٹھہرے

https://downloadshiabooks.com/

کوئی اور ہے...

یہ زمیں خدا کا ہے معجزہ، پسِ معجزہ کوئی اور ہے
چلو مانا کعبہ خدا کا گھر، پہ رہا بسا کوئی اور ہے

گئے عرش پر شہہِ بحروبر، تو سنی فرشتوں سے یہ خبر
کہ زبانِ کُن کے مزاج سے یہاں بولتا کوئی اور ہے

تھے طلب میں یوں تو علم کی سب، نہ تھا ان میں کوئی شہہِ عرب
تو علم نے رب سے کی التجا، مِرا آشنا کوئی اور ہے

کوئی خندقی، کوئی خیبری، کوئی مرحبی، کوئی عنتری
نہ تھا اِن میں کوئی بھی حیدری، کہ یہ سلسلہ کوئی اور ہے

وہ غدیرِ خُم وہ علیؑ علیؑ کہیں سوگ تھا تو کہیں خوشی
کہا جبرئیل نے یا نبیؐ، یہ تو ماجرا کوئی اور ہے

https://downloadshiabooks.com/

وہ نبیؐ کو گھیرے ہوئے عدو، وہ نبیؐ کے قتل کی جستجو
کھلا دَر تو دیکھا ہر ایک نے، یہاں سو رہا کوئی اور ہے

وہ جِدارِ کعبہ میں در بنا تو بتوں کے لب پہ تھی یہ صدا
ہمیں اب کوئی نہ خدا کہے کہ خدا نما کوئی اور ہے

درِ خلد پر ہے لکھا ہوا، تو اگر علیؑ کا نہیں ہوا
کبھی سوئے خُلد نہ جانیو کہ یہ راستہ کوئی اور ہے

درِ عِلم تک جو نہ آسکا اسے شہرِ عِلم کا کیا پتہ
تجھے عِلم کیسے نصیب ہو، ترا مدرسہ کوئی اور ہے

یہ نصیریوں کو ہوا ہے کیا؟ کہ علیؑ کو سمجھے ہیں وہ خدا
جو علیؑ نے سجدے میں جان دی، تو کھلا خدا کوئی اور ہے

https://downloadshiabooks.com/

کرے حفظ سینکڑوں آیتیں، پڑھے جھوم جھوم کے "صورتیں"
جو علیؑ کے بُغض کا ہے مَرض تو، تیری دوا کوئی اور ہے

وہ نبیؐ ہوں یا کہ ہوں مرتضیٰؑ انھیں جانتا ہے فقط خدا
انہیں مانتا تو ہے ہر بشر انہیں جانتا کوئی اور ہے

میں کہاں؟ کہاں تری منقبت؟ کیا بیاں کروں تری منزلت
میں ریحانؔ اُن کی ثنا کروں تو یہ معجزہ کوئی اور ہے

https://downloadshiabooks.com/

سلام

یہ کس نے کہہ دیا تم سے خدا تلاش کرو
علیؑ کے جیسا خدا آشنا تلاش کرو

تمیزِ باطل وحق خود سمجھ میں آئیگی
تم اپنے قلب میں اِک کربلا تلاش کرو

مریض آب وہوا سے بھی ٹھیک ہوتے ہیں
کسی جری کے علم کی ہوا تلاش کرو

دعا کو بامِ اثر پر جو دیکھنا چاہو
دعا میں کوئی وسیلہ بڑا تلاش کرو

پتہ ہے جب ابو طالبؑ کے گھر سے ملتی ہے
اِدھر اُدھر نہ خدارا وفا تلاش کرو

https://downloadshiabooks.com/

حسینؑ جیسا جگر ہو تو پھر اجازت ہے
فنا کے سائے میں راہِ بقا تلاش کرو

نبیؐ سے نادِ علیؑ نے کہا دمِ مشکل
کہو عدو سے کہ مشکلکشاء تلاش کرو

یہ مسجدوں میں نمازی جو قتل ہوتے ہیں
یہ رسم کب سے چلی ابتدا تلاش کرو

خدا رحیم ہے اتنی تو چھوٹ دیگا ضرور
فدک کے چوروں خود اپنی سزا تلاش کرو

نبیؐ سے عشق نواسے سے دشمنی کیوں ہے
اس ابتلا میں ہو کیوں مبتلا تلاش کرو

https://downloadshiabooks.com/

علیؑ کا بغض نسب کا پتہ بتاتا ہے
کہاں ہوئی ہے نسب میں خطا تلاش کرو

تلاش کرتے ہو جنت نشانِ سجدہ میں
ہماری مانو تو فرشِ عزا تلاش کرو

یہ حرؑ نے خود سے کہا خاک ہی جو ہونا ہے
تو خاک ہونے کو خاکِ شفا تلاش کرو

بھرم کھلے گا صحابہ کی سورمائی کا
نبیؐ سے کون ہوا کب جدا تلاش کرو

کہاں پہ پیاس سے پانی نے جنگ ہاری ہے
جواب اس کا سرِ نینوا تلاش کرو

https://downloadshiabooks.com/

وہ جس نے خون سے خنجر کی دھار کو موڑا
پسِ حسینؑ کوئی دوسرا تلاش کرو

بجز شجاعتِ اصغرؑ میانِ جنگ کوئی
بغیر تیغ بھی کوئی لڑا تلاش کرو

عزائے شاہِ شہیداں کا جو تسلسل ہے
دیارِ شام سے یہ سلسلہ تلاش کرو

یہ اپنے اشکوں سے سجادؑ کہتے جاتے تھے
مری پھوپھی کے لئے اِک ردا تلاش کرو

نہ صرف دُنیا میں عقبیٰ کا آسرا بھی بنے
ریحانؔ اعظمی وہ آسرا تلاش کرو

https://downloadshiabooks.com/

سلام

یہ کس نے کہا مجلس و ماتم نہیں ہونگے
دنیا میں عزادار کبھی کم نہیں ہونگے

بے سایہ ہمیں کیسے کرے گا یہ زمانہ
کیا حضرتِ عباسؑ کے پرچم نہیں ہونگے

یہ موسمِ ماتم ہے خزاں اس پہ نہ ہوگی
شبیرؑ ترے بغض کے موسم نہیں ہونگے

وہ ہاتھ اٹھا سکتے نہیں پرچمِ عباسؑ
وہ ہاتھ جو آسودۂ ماتم نہیں ہونگے

سردارِ جناں، جو ترے غم کے ہیں مخالف
وہ لوگ کبھی خلد کے محرم نہیں ہونگے

https://downloadshiabooks.com/

ہم خاکِ شفا اس لئے رکھتے ہیں ہمیشہ
ہو زخم تو منت کشِ مرہم نہیں ہونگے

ریحاںؔ یہ ماتم کے نشاں ایسے دیے ہیں
مرقد کے اندھیرے میں جو مدہم نہیں ہونگے

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

محوِ گریہ جب قلم میرا ہوا
دامنِ قرطاس تھا بھیگا ہوا
گیت، غزلیں بھی کہیں ریحاؔن نے
باعثِ عزّت مگر نوحہ ہوا

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

آنسو بہاؤ نوحہ پڑھو، آؤ مومنو
بیمارِ کربلا کا ہے تابوت لے چلو

کربلا کے اِک گواہ کا دنیا سے ہے سفر
زخموں سے ہے بھرا ہوا مظلوم کا جگر
پُرسا دو اس شہید کا چل کر حسینؑ کو

تازہ ہے ایک ایک ستم راہِ شام کا
اِس طرح غم منایئے چوتھے امامؑ کا
بیٹھو اِک آہ بھر کے تو روتے ہوئے اُٹھو

سالارِ قافلہ تھا اسیروں کی فوج کا
کانٹوں کی رہگذار پہ جو شام تک گیا
زین العباؑ کے سوگ میں ماتم کناں رہو

https://downloadshiabooks.com/

طوقِ گراں کے خار تھے گردن کے آر پار
زنجیرِ آہنی کا اُٹھائے تھا تن پہ بار
اور حکمِ اشقیاً تھا ذرا تیز تر چلو

دُرّے لگا کے غش سے جگاتے تھے اشقیا
شہہؑ کا سرِ بریدہ دکھاتے تھے اشقیا
لے جاتے تھے وہاں جہاں سایہ کہیں نہ ہو

سُن کر اَذاں میں نامِ محمدؐ مِرے امام
کہتے تھے نانا دیکھئے اُمّت کا یہ نظام
ناموس کو تمہاری ستاتے ہیں کلمہ گو

چھوٹی بہن کو دفن کیا قیدِ شام میں
لنگر کمر میں بیڑی تھی پائے امام میں
پانی نہ تھا بھگوتے تھے اَشکوں سے قبر کو

https://downloadshiabooks.com/

زینبؑ کی بے ردائی تھی ناسور قلب کا
ہر زخم واحسینا کی دیتا رہا صدا
پُرسا امامِ عصر کو زین العباؑ کا دو

آب و غذا کہاں کی دوا تک نہیں ملی
خود آسمان کہتا تھا فریاد یا علیؑ
ماتم کرو غریب کا تم جب تلک جیو

تابوت پر امامؑ کے ریحانِ اعظمی
اشکوں کے پھول نذر کریں سارے ماتمی
نوحہ پڑھو امامؑ کا آہ و بُکا کرو

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

آج بھی شام کے زنداں سے یہ آتی ہے صدا
منتظر آپ کی اب تک ہے سکینہؑ بابا

باباسب کنبہ رہا ہو کے وطن جا بھی چکا
قید زنداں میں میرے بعد ہے مرقد میرا

آپ نے زخم گلو بھی نہیں دیکھا آکر
کان زخمی ہیں میرے آج بھی زخمی ہے گلا

بابا جس وقت بنائی تھی لحد بھیا نے
شور زنجیر سے اٹھتی تھی صدا واویلا

بابا تم سے تو شکایت نہیں مجھکو کوئی
رنج یہ ہے کہ یہاں ملنے کو آئے نہ چچا

https://downloadshiabooks.com/

پیار اصغرؑ نے کیا ساتھ سلایا اسکو
مجھ کو تو شمر لعیں نے یہاں سونے نہ دیا

میری تربت ہے اندھیرے میں خدا جانتا ہے
میری تربت پہ جلاتا نہیں کوئی بھی دیا

خوش رہیں اماں وطن میں یہ دعا کرتی ہوں
غم نہ ہو بابا انہیں کوئی تیرے غم کے سوا

آپکا سینہ کہاں اور کہاں پتھریلی زمیں
پشت زخمی ہے تو زخموں سے لہو ہے رستا

بابا اب حشر میں جب تم سے ملونگی آ کر
دیکھنا رنگ ہے نیلا میرے رخساروں کا

https://downloadshiabooks.com/

باپ اور بیٹی کی قسمت بھی عجب تھی ریحانؔ
بے کفن دونوں ہوئے دفن کفن تک نہ ملا

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

الجہاد، الجہاد، الجہاد، الجہاد
ہے ہمارے دل کی یہ صدا اور انبیأ نے بھی کہا
ہے کتابِ حق میں بھی لکھا
الجہاد، الجہاد، الجہاد، الجہاد

ہے جہاد کیا ہمیں بتا رہی ہے کربلا
معنیٔ جہاد کیا ہیں ہم نے وہ بھلا دیا
باللسان، بالقلم جہاد ہو تو ہے بجا
قتل سے جہاد کا نہیں ہے کوئی واسطہ

کافروں سے مشرکوں سے اس طرح جہاد ہو
تیغ بعد میں اٹھاؤ پہلے گفتگو کرو
فیصلہ ہو بعد میں پہلے بات تو سنو
وہ جہاد چاہیے جو طور انبیأ کا تھا

https://downloadshiabooks.com/

اوّلیں جہاد اپنے نفس کو ہے مارنا
سیرتِ نبیؐ کے آئینے میں خود کو دیکھنا
عقل سے شعور سے ہر ایک بات سوچنا
وہ جہاد ہی نہیں کہ رب ہمارا ہو خفا

علم کا حصول بندۂ خدا کی چاہتیں
رزقِ پاک نیکیوں کا درس اور محبتیں
ہیں خدا کے دین میں جہاد کی علامتیں
ہو سکے تو اس طرح جہاد کا ہو حق ادا

ہاں حسینؑ نے جہاد کے لئے کیا سفر،
باندھ کے کفن کو چھوڑ کر چلے تھے اپنا گھر
چاہتے تھے اُن کی ذات سے نہ ہو کوئی ضرر
حج کو عمرے سے بدل کے شاہؑ نے بتا دیا

https://downloadshiabooks.com/

گھر اجڑ گیا حسینؑ کا پسر ہوئے شہید
ایک ابنِ مصطفیٰ کئی ہزار تھے یزید
صبر نے حسینؑ کے لگائی ضرب وہ شدید
دینِ مصطفیٰ بچا قرآن سرخرو ہوا

بھوک اور پیاس میں حسینؑ کا جہاد تھا
اس طرح حقِ جہاد کس نے ہے ادا کیا
اب تو بس فساد ہے، نام ہے جہاد کا
مسلموں نے اپنے بھائیوں کا خوں بہا دیا

بچ گئی اذاں، نماز اور قرآن بچ گیا
اس جہاد میں مگر حسینؑ کا گلا کٹا
چودہ سو برس سے ہے حسین ہی کا تذکرہ
طے کیا حسینؑ نے جہاد کا وہ مرحلہ

https://downloadshiabooks.com/

مجلسِ عزا، جلوس، تعزیے جہاد ہیں
ظلم کے خلاف نوحے مرثیے جہاد ہیں
نوحے جو ریحانؔ لکھ دیئے گئے جہاد ہیں
حشر تک رہے گا اب جہاد کا یہ سلسلہ

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

اَے شہہ کے علمدار اَے شہہ کے علمدار
اَے صغیم حیدرؑ اَے حیدری تلوار

روتی ہے بہن تیری آ دیکھ میرے غازی
ہے درد بھرا منظر چادر بھی نہیں سر پر
ہے مجمع کفار ای شہہ کے علمدار

اماں کا چمن اجڑا پردیس میں اَے بھیا
میں دشت میں ہوں تنہا ہیں چار طرف اعدا
مرجائے نہ بیمار ای شہہ کے علمدار

یہ خون بھرا پرچم کرتا ہے تیرا ماتم
خیموں سے دھواں اٹھا اَے بھائی میرے آجا
فوجوں کی ہے یلغار ای شہہ کے علمدار

https://downloadshiabooks.com/

معصوم سکینہ ؑ ہے گرمی کا مہینہ ہے
دو بوند نہیں پانی ہونے کو ہے زندانی
محشر کے ہیں آثار ای شہہ کے علمدار

فریاد میری سن لودریا سے چلے آوٗ
تم دے چکے قربانی درکار نہیں پانی
جینا ہوا دشوار ای شہہ کے علمدار

جھولے میں نہیں اصغرؑ لوری دے کسے مادر
دروازۂ خیمہ پر کہتی ہے وہ رو رو کر
میں کسکو کروں پیار ای شہہ کے علمدار

تم بازوئے سرور تھے شبیرؑ کا لشکر تھے
زینبؑ کا بھروسا تھے بچوں کا سہارا تھے
ہوتی ہوں دل افگار ای شہہ کے علمدار

https://downloadshiabooks.com/

بچوں کو بھی میں روئی کہہ سکتا نہیں کوئی
وہ بھائی کا صدقہ تھے بس اس لئے زندہ تھے
کیا ان سے سرو کار ای شہہ کے علمدار

جاتی ہوں سوئے زنداں اَے بھائی سر عریاں
بازو ہیں رسن بستہ پر خار بہت رستہ
نظروں میں ہے دربار ای شہہ کے علمدار

اکبرؑ نے سناں کھائی مجھ کو نہ اجل آئی
سینہ میرا دوپارا نیزوں سے اسے مارا
میں اسکی ہو ں غمخوار ای شہہ کے علمدار

میں لوٹ کے آؤں گی مرقد بھی بناؤ گی
میں دونگی کفن تجھ کو مہلت دے اجل مجھ کو
اَے میرے وفادار ای شہہ کے علمدار

https://downloadshiabooks.com/

ریحانؔ قلم رویا جب لکھ چکا یہ نوحہ
مجلس میں ہوا ماتم جب آیا تیرا پرچم
روتے تھے عزادار ای شہہ کے علمدار

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

بانو بین کرے رو رو کر، جاگ سکینہؑ جاگ
ملنے آیا بابا کا سر، جاگ سکینہؑ جاگ

اُٹھ شہزادی حُکمِ رہائی آخر ہم نے پایا
گھر جانے کا ارماں بی بی آخر کو بَر آیا
دیکھ کھُلا ہے زنداں کا دَر، جاگ سکینہؑ جاگ

زخمی کانوں والی بی بی دور ہوئے اندھیارے
چادر، گوہر وہ جو چھِنے تھے ہمکو مل گئے سارے
رونے پر درّوں کا نہیں ڈَر، جاگ سکینہؑ جاگ

پیاسا گلا رسی میں بندھا تھا زخموں سے کُرتا چپکا تھا
اکبرؑ و اصغرؑ کی فرقت میں آنکھوں سے دریا بہتا تھا
پانی پلاؤں نذر دلا کر، جاگ سکینہؑ جاگ

https://downloadshiabooks.com/

روز کہا کرتی تھیں مجھ سے کس دن گھر جائیں گے
کب اس اندھیارے زنداں سے آزادی پائیں گے
ہو کے رہا جاتی ہوں میں گھر، جاگ سکینہؑ جاگ

زخمی مَشک کے زخم بھریں گے تیری گود میں آکر
غازی کے پرچم سے لپٹنا تم بانہیں پھیلا کر
غازی خوش ہوگا دریا پر، جاگ سکینہؑ جاگ

مانی تھی زہراؑ کی کہانی آزادی کی خاطر
بَر آئی امید تری آثار ہوئے ہیں ظاہر
ماں بولی قصہ یہ کہہ کر، جاگ سکینہؑ جاگ

نیند بہت ریحانؔ تھی گہری بچی ایسی سوئی
موت نے ایسی لوری دی تھی بچی پھر نہ جاگی
پھر جملہ نہ آیا لب پر جاگ سکینہؑ جاگ

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

بچھڑے سفر میں ایسے مسلم کے پسر دونوں
تھے لخت جگر دونوں تھے نور نظر دونوں

جب قتل ہوئے مسلم کوفے کی فضاؤں میں
خون ابو طالب کی خوشبو تھی ہواؤں میں
پیچھے تھی اجل ان کے جاتے تھے جدھر دونوں

سائے سے بھی ڈرتے تھے سورج سے بھی چھپتے تھے
ظالم تھا تعاقب میں اس واسطے سہمے تھے
بس ڈھونڈتے پھرتے تھے اپنا کوئی گھر دونوں

غربت تھی یتیمی تھی بچے تھے مسافر تھے
خلاق دوعالم کی درگاہ میں حاضر تھے
تھی ذات خدا سر پہ بے زر تھے مگر دونوں

https://downloadshiabooks.com/

جاتے تو کہاں جاتے واقف نہ تھے رستوں سے
دریا کی طرح آنسو بہتے رہے آنکھوں سے
قدرت کے بھروسے پہ کرتے تھے سفر دونوں

پتہ بھی کھڑکتا تو وہ نادعلیؑ پڑھتے
مجبور تھے بے کس تھے کرتے بھی تو کیا کرتے
رکھ دیتے تھے گھبرا کے سجدے میں وہ سر دونوں

اک چھپنے کی جاء پائی قسمت یہ کہاں لائی
کرتا تھا دعا ہردم بھائی کے لیئے بھائی
قسمت سے چھپے جاکر قاتل ہی کے گھر دونوں

اک مومنہ بی بی نے یہ جائے اماں دی تھی
بچوں میں محافظ ہوں اس نے یہ زبان دی تھی
جب گلیوں میں پھرتے تھے یہ خاک بسر دونوں

https://downloadshiabooks.com/

انعام کے لالچ میں قاتل تھا جو سر گرداں
قسمت پہ مگر اپنی یک لخت ہوا حیراں
گھر پہنچا تو ہجرے میں آئے وہ نظر دونوں

زلفوں سے پکڑ کر وہ قاتل انہیں جب لایا
اس مومنہ بی بی کو بچوں پہ ترس آیا
مصروف عبادت تھے وہ شمس و قمر دونوں

دریا پہ انہیں لاکر ظالم نے انہیں مارا
معصوموں کی گردن تھی اور خون کا فوارہ
ریحانؔ جدا پھر بھی آئے نہ نظر دونوں

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

جب آخری رخصت کو چلے سید والا
زینبؑ سے کہا لاؤ وہ ملبوس پرانا
ہے جسکو پہن کر ہمیں فردوس میں جانا
سب قتل ہوئے رہ گیا تنہا تیرا بھائی

اَے میری بہن مضطر و دلگیر الوداع
تم بھی کہو پکار کے شبیر الوداع دلگیر الوداع

اک اک جواں کی لاش اٹھائی حسینؑ نے
کشتی خدا کے دین کی بچالی حسینؑ نے
چلنے کو ہے حسینؑ پہ شمشیر الوداع دلگیر الوداع

تیرے سپرد گھر ہے میرے بعد اَے بہن
تیرا کٹھن سفر ہے میرے بعد اَے بہن
دربار شام ہے تیری تقدیر الوداع دلگیر الوداع

https://downloadshiabooks.com/

اصغرؑ کو رو چکا علی اکبرؑ کو رو چکا
دو چار کو نہیں میں بہتر (۷۲) کو رو چکا
اَے سیدہؑ کی آخری تصویر الوداع دلگیر الوداع

سونا ہے بے کفن مجھے دشت قتال میں
کرتا ہوں جاتے جاتے یہ تم سے سوال میں
تم دوگی میرے خواب کو تعبیر الوداع دلگیر الوداع

رکھنا نماز شب میں مجھے یاد اَے بہن
تم کو خدا رکھے صدا آباد اَے بہن
بنت بتول اَے میری ہمشیر الوداع دلگیر الوداع

پامال جس گھڑی ہو ہمارا بدن سنو
ممکن جو ہو سکے تو اوڑھنا کفن سنو
کرنا ہماری قبر بھی تعمیر الوداع دلگیر الوداع

https://downloadshiabooks.com/

قیدی تمہیں بنائیں گے یہ بانی جفا
گھر کو جلا کے چھینیں گے سر سے تیری ردا
سایہ کرے گی چادر تطہیر الوداع دلگیر الوداع

بستر جلے گا عابدؑ بیمار کا بہن
اعدا تمہارے ہاتھوں میں باندھیں گے جب رسن
روئے گا طوق روئے گی زنجیر الوداع دلگیر الوداع

ریحانؔ ایک شور قیامت بپا ہوا
زینبؑ کو جب حسینؑ نے رو کر یہ دی صدا
جان بتول زینبؑ دلگیر الوداع دلگیر الوداع

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

جب ہو گئے مادر سے جدا عونؑ و محمدؑ
شہؑ بولے مجھے مار دیا، عونؑ و محمدؑ

تم تھے مرے ہمشیر کی نظروں کا اُجالا
کس ناز سے پالا
کیوں ہو گئے ماموں سے خفا عونؑ و محمدؑ

پردیس میں بیکس کے فداکار بنے تم
فوجوں میں ہوئے گُم
ملتا نہیں لاشوں کا پتہ عونؑ و محمدؑ

عباسؑ سے سیکھے تھے ہُنر جنگ کے سارے
ہمت نہیں ہارے
حیدرؑ کی طرح حملہ کیا، عونؑ و محمدؑ

https://downloadshiabooks.com/

تاکید تھی ماں کی سوئے دریا نہیں جانا
یہ کہنا بھی مانا
پیاسے رہے پانی نہ پیا، عونؑ و محمدؑ

صدقہ علی اکبرؑ کا بنا کر انہیں بھیجا
مادر نے کہا تھا
مرنے کے سوا کرتے بھی کیا، عونؑ و محمدؑ

ہر لاش پہ رونے کے لئے زندہ تھیں مائیں
یہ کیسے بتائیں
مادر نے بھی گریہ نہ کیا، عونؑ و محمدؑ

کمسن تھے مگر حوصلے شیروں کے ملے تھے
لاکھوں سے لڑے تھے
عباسؑ نے دی دادِ وِغا، عونؑ و محمدؑ

https://downloadshiabooks.com/

جب خون میں تر آئے تھے دونوں کے جنازے
بتلاتے تھے چہرے
حق کر دیا نصرت کا ادا، عونؑ و محمدؑ

ریحانؔ وطن لوٹ کے جب آگئی زینبؑ
اور گھر میں گئی جب
غش آ گیا جس وقت کہا، عونؑ و محمدؑ

التماسِ سورۃ فاتحہ

مرحومینِ شریف فیملی
واجد علی ابنِ آصف علی
سید سعید الظفر رضوی
ابنِ سید مہدی علی رضوی

برادر سید حبیب الظفر رضوی
ابنِ سید سعید الظفر رضوی و جملہ مومنین
مرحومہ سیدہ عسکری بیگم بنتِ محمد باقر رضا
مرحوم سید موسیٰ رضوی ابنِ سید محمد رضوی

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

حسینؑ کا غم منانے والوں دعائے زہراؑ کا تم پہ سایہ
مخالفت کی فضا میں تم نے الم اٹھا کے علم اٹھایا

بنا کے بچوں کو اپنے سقہ، لگا کے گھر گھر سبیل تم نے
بتا دیا ہے حسینؑ والے کسی کو رکھتے نہیں ہے پیاسا

یہ داغِ ماتم یہ شورِ گریہ، یہ خوں بہانا حسینی غم میں
وفائے عباسؑ کہہ رہی ہے رکھا ہے تم نے بھرم وفا کا

تمہاری پہچان داغِ ماتم، تمہارا ایمان فرشِ ماتم
رکھی ہے پہچان اپنے گھر کی بلند کر کے علم لگایا

کوئی علاقہ کوئی نگر ہو، کوئی محلّہ کسی کا گھر ہو
بنا بلائے چلے گئے تم کسی نے فرشِ عزا بچھایا

https://downloadshiabooks.com/

عجیب رشتہ ہے ماتمی کا ہو غم کا موقعہ کہ دن خوشی کا
مثالِ تسبیح اِک لڑی میں جڑا ہوا ہم نے سب کو پایا

یہ فرشِ ماتم یہ آہ و زاری، ہے کس کے غم میں یہ اشکباری
یہ غم نبیؐ کا، یہ غم علیؑ کا، یہ غم ہے مہمانِ کربلا کا

وہ غم ہے ایسے جری کا جس نے، کٹا کے بازو وفا نبھائی
وہ جس نے اِک مشک بھر کے پانی بدن کا سارلہو بہایا

وہ ایک بچی جو کربلا میں بچھڑ گئی تھی پدر سے اپنے
اُسی کے غم میں ہے نوحہ خوانی کہ جسکا لاشہ وطن نہ آیا

ریحانؔ، توقیر ہے قلم کی حسینؑ کے غم میں نوحہ خوانی
یہ مرتبہ ایسا مرتبہ ہے ہر اِک کی تقدیر میں نہ آیا

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

خیموں سے اک شور اٹھا ہائے علمدار
آخری خیمہ بھی جلا ہائے علمدار

چادریں لٹنے کی گھڑی آگئی بھائی
رسیاں بندھنے کی گھڑی آگئی بھائی
قافلہ زنداں کو چلا ہائے علمدار

دیکھ سکینہؑ پہ اداسی کا یہ عالم
سینے سے ہے لپٹائے تیرا خوں بھرا پرچم
دیتی ہے رو رو کے صدا ہائے علمدار

نیل طمانچوں کے بھلا کس کو دکھائے
بندے جو چھن گئے ہیں وہ کون دلائے
بندھ گیا رسی میں گلا ہائے علمدار

https://downloadshiabooks.com/

نیزے پہ سر کیوں نہیں رکتا تیرا بھائی
اَے میرے حیادار محمدؐ کی دھائی
کرتی تھی زینبؑ یہ بکا ہائے علمدار

یاد وفاداریاں جب آئیں گی تیری
روکے صدادیں گی تجھے دھڑکنیں میری
کیسے جیوں تو ہی بتا ہائے علمدار

نیند تجھے آگئی دریا کے کنارے
راہ تیری دیکھتے ہیں پیاس کے مارے
سوکھا ہے بچوں کا گلا ہائے علمدار

ناد علیؑ مشک یہ دم کرکے گئے تھے
جاتے ہوئے تم آنکھ کو نم کرکے گئے تھے
زینبؑ مضطر نے کہا ہائے علمدار

https://downloadshiabooks.com/

مشک بچانے میں لہو اپنا بہایا
تیرا علم آ گیا اور تو نہیں آیا
مشل علم لوٹ کے آ ہائے علمدار

تیغ شہہ دیں پہ چلی تم نہیں آئے
آگ لگی لوٹ مچی تم نہیں آئے
بستر سجادؑ جلا ہائے علمدار

ہیں یہی ریحانؔ و مسیّب کی دعائیں
حضرت عباسؑ کے روضے پہ بھی جائیں
حق کریں نوحے کا ادا ہائے علمدار

https://downloadshiabooks.com/

عاشور کا دن بھی کیا دن تھا
جب کنبہ نبیؐ کا پیاسا تھا
اور خشک گلا تھا اصغرؑ کا

معصوم سکینہؑ روتی تھی
رو رو کے پھوپھی سے کہتی تھی
کب آئیں گے پانی لے کے چچا

پامال ہوئی لاش سرور
بے پردہ ہوئی شہہ کی خواہر
جھولا بھی علی اصغرؑ کا جلا

بچی جو طمانچے کھاتی تھی
آنکھوں سے لہو برساتی تھی
دیتی تھی صدا بابا بابا

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

سینوں سے اٹھے ماتم کی صدا
آنکھوں سے بہے خوں کا دریا
ہر لب پہ صدا ہو واویلا
واویلا واویلا واویلا

شبیرؑ کے ماتم داروں کو
عباسؑ کے پرسا داروں کو
ہم نے تو یہی کہتے ہے سنا

ماتم کے نشاں یہ کہتے ہیں
جو ماتم سرورؑ کرتے ہیں
دل ان کا ہے مثل فرش عزاء

https://downloadshiabooks.com/

شبیرؑ کی گردن پہ خنجر
جلتا تھا تڑپتے تھے حیدرؑ
روتی تھی زمیں کرب وبلا

وہ شام غریباں کا منظر
جب آل نبی تھی بے چادر
آتی تھی فلک سے ایک صدا

ریحانؔ یہ ذمہ داری ہے
گر سانس ہماری جاری ہے
بچھتا ہی رہیگا فرش عزاء

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

شبیر یہ کہتے تھے بصد رنج یہ روکرِ اَے تربت مادر
نانا کی لحد چھٹتی ہے چھٹتا ہے میرا گھر، اَے تربت مادر

رہنے نہیں دیتے یہ مسلماں مجھے گھر میں ہے درد جگر میں
اس دھوپ میں بچوں کو کہاں جاؤنگا لیکر اَے تربت مادر

اماں مجھے رخصت کروتم دے کہ دعائیں ہیں گرم ہوائیں
ہوتا رہے پانی مجھے رستے میں میسر اَے تربت مادر

اماں میری بہنوں کی ردا سر سے نہ اترے وہ وقت نہ آئے
دیکھے انہیں نہ مجمع کفار کھلے سر اَے تربت مادر

ہے فاطمہ صغرا جو یہاں گھر میں اکیلی بیمار وہ بیٹی
ہر روز جلائے گی دیا قبر پہ آکر اَے تربت مادر

https://downloadshiabooks.com/

اماں میرا عباسؑ ہے لشکر کا علمدار یہ میرا وفادار
مجھ سے نہ جدا ہو کبھی پردیس میں جا کر اَے تربت مادر

گرمی کے ہیں ایام سفر دشت بلا کا رستے میں ہے صحرا
اماں تیرا سایہ رہے سب کنبے کے سر پر اَے تربت مادر

کفار کے نرغے میں ہے نانا کی شریعت کیسی ہے قیامت
اب تم ہی بتاؤ میں بھلا کیسے رہوں گھر اَے تربت مادر

اماں مجھے معلوم ہے سر میرا کٹے گا گھر میرا جلے گا
ہمشیر میری بلوے میں جائے گی کھلے سر اَے تربت مادر

سینہ میرے اکبرؑ کا ہے برچھی کی امانت زینبؑ کی ہے محنت
تڑپے گی سر دشت بلا خاک کے اوپر اَے تربت مادر

https://downloadshiabooks.com/

اماں علی اصغرؑ کی لحد رن میں بنے گی ماں روتی رہے گی
پانی تو نہیں تیر، اُسے دیں گے ستمگر اَے تربت مادر

پامال بدن ہوگا میرا جلتی زمیں پر نیزے پہ میرا سر
روئے گا جو چھن جائے گی ہمشیر کی چادر اَے تربت مادر

ریحانؔ لحد ہلتی تھی خاتون جناں کی اٹھنے لگی آندھی
جس وقت حسینؑ ابن علیؑ کہتے تھے روکر اَے تربت مادر

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

وطن میں آ کے یہ زین العباؑ کا تھا نالہ
اُجڑ گیا میرا گھر قتل ہو گئے بابا
بہن سے ہو کہ مُخاطب یہ کہتے تھے مولا
میں تیرا بھائی ہوں صغراؑ میرے قریب تو آ
صغراؑ مجھے پہچان میں ہوں سیّد سجادؑ
کیوں ہوتی ہے حیران میں ہوں سیّد سجادؑ

ہیں مجھ پہ ضعیفی کہ جو آثار نمایاں
آنکھوں میں یہ حلقے یہ مرے بال پریشاں
غم سے ہوا بے جان میں ہوں سیّد سجاد

میں تجھ کو کلیجے سے لگا سکتا نہیں ہوں
اور زخم بھی سینے کے دکھا سکتا نہیں ہوں
کچھ دن کا ہوں مہمان میں ہوں سیّد سجاد

https://downloadshiabooks.com/

یہ بیبیاں جو ساتھ ہیں کچھ حالِ پریشان
ہے ان میں پھوپھی تیری کوئی اور کوئی ماں
بابا ہوئے قربان میں ہوں سیّد سجاد

اکبرؑ نے سِناں کھائی ہے اصغرؑ کے لگا تیر
عباسؑ بھی زندہ نہیں مارے گئے شبیرؑ
لوٹا گیا سامان میں ہوں سیّد سجاد

وہ بالی سکینہؑ جو تجھے جاں سے تھی پیاری
آئی نہ وطن اس لئے وہ درد کی ماری
بھایا اُسے زندان میں ہوں سیّد سجاد

زینبؑ کے پسر عونؑ و محمدؑ گئے مارے
ڈوبے ہیں سرِ دشتِ بلا آنکھوں کے تارے
کوئی نہیں پُرسان میں ہوں سیّد سجاد

https://downloadshiabooks.com/

بازاروں میں درباروں میں لے جائے گئے ہم
اب لُٹ کے وطن آئے ہیں کرتے ہوئے ماتم
جینا نہیں آسان میں ہوں سیّد سجاد

میں اشک بہاتا رہا بازارِ ستم میں
زنجیر تھی ہاتھوں میں تو بیڑی تھی قدم میں
تھی لب پہ میری جان میں ہوں سیّد سجادؑ

ریحان مدینے کی فضا ہوگئی بوجھل
چھائے دلِ صغراؑ پہ غم و رنج کے بادل
جس دم ہوا اعلان میں ہوں سیّد سجاد

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

کب ملے گی ہمیں زنداں سے رہائی اماں
اس اندھیرے میں نظر موت ہے آئی اماں

نیند آتی ہے تو سونے نہیں دیتا ہے شقی
کوئی سنتا نہیں بے کس کی دھائی اماں

کیا یہاں سے میں وطن اب نہ کبھی جاؤنگی
ایسا لگتا ہے اجل قید میں لائی اماں

کتنے دن ہو گئے دیکھا ہی نہیں اصغرؑ کو
ایسا پردیس میں بچھڑا میرا بھائی اماں

چھ مہینے ہوئے صغراؑ سے ملاقات نہیں
خوں رلانے لگی صغراؑ کی جدائی اماں

https://downloadshiabooks.com/

اماں عموں تو ہیں مشہور وفاداری میں
یہ وفا کیسی سکینہؑ سے نبھائی اماں

پانی لینے گئے دریا سے نہ آئے ابتک
مجھ سے کیا پیاری تھی عموں کو ترائی اماں

پانی تو آگ بجھا تا مٹا دیتا ہے پیاس
یاں مگر آگ ہے پانی نے لگائی اماں

کتنے آزاد ہیں رونے پہ نہیں قید کوئی
کیسی تقدیر عزاداروں نے پائی اماں

نوحہ ریحانؔ سکینہؑ کا عجب نوحہ تھا
جب وہ کہتی تھی رسن میں ہے کلائی اماں

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

کڑیل جواں کی لاش پہ آئے حسینؑ جب
قلبِ حسینؑ چاک ہوا درد کے سبب
کہتے تھے بے وطن کا سہارا نہیں ہے اَب
دیکھا سوئے فرات پکارے یہ شہ کے لب
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسینؑ سے

اَے بھائی میری آنکھ سے جاتا رہا ہے نور
غَم سے اَلم سے ہوچکا شبیرؑ چور چور
مارا ہے میرے لال کو اَعدا نے بے قصور
اُس پہ ستم یہ ہے کہ ہوئے تم بھی ہم سے دور
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسین سے

https://downloadshiabooks.com/

آؤ ضعیف بھائی کی آکر مدد کرو
اَے کربلا کے دَشت کے حیدرؑ مدد کرو
جاگو مِرے دلیر برادر مدد کرو
خیمے میں لاؤ لاشۂ اکبرؑ مدد کرو
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسین سے

تم تو مِرے بلانے سے پہلے ہی آتے تھے
میری ہر ایک بات پہ سر کو جُھکاتے تھے
پلکوں کو اپنی پیروں پہ میرے بچھاتے تھے
سوتے میں سُن کے میری صدا جاگ جاتے تھے
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسین سے

https://downloadshiabooks.com/

لاشِ پسر پہ سیّد مظلوم نے کہا
کس وقت میں یہ داغِ جدائی ہمیں دیا
تنہا ترا پدر ہے ہزاروں ہیں اشقیا
اے لال تم ہی دو ذرا عباسؑ کو صدا
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسینؑ سے

ڈرتا ہوں ساتھ برچھی کے دل نہ نکل پڑے
مقتل کی سمت زینبؑ مضطر نہ چل پڑے
سنکر خبر جبیں پہ نہ عابدؑ کی بل پڑے
تم سوؤ شوق سے تمہیں اک پل جو کل پڑے
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسینؑ سے

https://downloadshiabooks.com/

پانی کہاں سے دوں علی اکبرؑ کو مرتے دم
تم لے گئے تھے ساتھ میں مشکیزہ و علم
پانی کے انتظار میں کب تک رہیں گے ہم
جلد آؤ تم کو زینبؑ مضطر کی ہے قسم
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسینؑ سے

ریحاںؔ غمِ حسینؑ جو غربت میں سہہ گئے
وہ غم تو انبیاء و فرشتوں سے نہ اُٹھے
عباسؑ کیسے آئے وہ بے دست ہو چکے
آخر حسینؑ تنہا یہ کہتے ہوئے چلے
عباسؑ سوتے کیا ہو ترائی میں چین سے
اکبرؑ کا لاشہ اُٹھ نہیں سکتا حسینؑ سے

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

کہتی تھی سکینہؑ یہی لاشوں کے درمیاں
تنہا ہوں میں بابا کھڑی لاشوں کے درمیاں

رُخساروں پہ کانوں کا لہو بہنے لگا ہے
ہر زخمِ جگر زخمِ بدن کہنے لگا ہے
مَر جائے گی تو بھی ابھی لاشوں کے درمیاں

مقتل میں اندھیرا ہے کہاں جائے سکینہؑ
کیا کھو گئی صحرا میں کہیں ہائے سکینہؑ
نکلی ہے ڈھونڈنے پھوپھی لاشوں کے درمیاں

وہ سر بریدہ لاش سے کہتی تھی بار بار
بابا تمہارے بعد نہیں ہے مجھے قرار
میں یہ بتانے آگئی لاشوں کے درمیاں

https://downloadshiabooks.com/

پیروں میں منہ رکھا ہوا جلتی زمیں پہ تن
سینہ فگار باپ کا پامال تھا بدن
اِس حال میں سکینہؑ تھی لاشوں کے درمیاں

جلتا ہوا دامن ہے سلگتے ہوئے ارماں
حیران زمیں اور فلک بھی ہے پریشاں
منظر یہ نہ دیکھا کبھی لاشوں کے درمیاں

پیاسی تھی اور جاگی ہوئی تھی وہ نوحہ گر
دیکھا نشیب میں ہے پڑا لاشۂ پدر
آخر کو نیند آگئی لاشوں کے درمیاں

زینبؑ جو ڈھونڈنے چلی بچی کو ننگے سر
ملتی نہیں تھی وہ کہیں ڈھونڈا اِدھر اُدھر
زینبؑ پکارتی رہی لاشوں کے درمیاں

https://downloadshiabooks.com/

آ کر پھوپھی نے نیند سے بیدار کر دیا
شمرِ لعیں کے خوف سے سینہ دھڑک اٹھا
ڈر کے وہ دوڑنے لگی لاشوں کے درمیاں

ریحاںؔ ہائے بابا کی لب پر صدائیں تھیں
چھائی دلِ سکینہؑ پہ غم کی گھٹائیں تھیں
مجلس سی ایک ہو گئی لاشوں کے درمیاں

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

لیلیٰ کا پسر خاک پہ دم توڑ رہا ہے
اِک ٹوٹا ہوا نیزہ کلیجے میں گڑا ہے

خود موت بھی ہے جس کے لئے اَشک بہاتی
مَقتل کی زمیں جس کو ہے سینے سے لگاتی
جو ہو بہو تصویرِ رسولِ دوسرا ہے

زُلفوں کی گھٹا چاند سے چہرے پہ پڑی ہے
مَوت اُس کے سِرہانے ابھی سکتے میں کھڑی ہے
ماتم علی اکبرؑ کا ستاروں میں بپا ہے

اِس غم نے تو شبیرؑ کی بینائی چُرا لی
اس دَرد نے زینبؑ کے گِرہ زینے میں ڈالی
اس سوگ میں جنت میں بچھا فرشِ عزا ہے

https://downloadshiabooks.com/

دِن بیاہ کے تھے اور جوانی کا تھا عالم
شادی کی تمنائیں بپا کرتی ہیں ماتم
سہرا علی اکبرؑ کے جنازے پہ بندھا ہے

بہنوں نے مرادوں سے بنایا تھا جو کنگنا
دستار میں مادر نے جو ٹانکا تھا نگینہ
اکبرؑ کے جنازے کے قریں لا کے رکھا ہے

ماں کہتی تھی اَے لال اذاں ہم کو سُنا دو
کہتی تھی بہن چاند سا چہرہ تو دکھا دو
کہتی تھی پھوپھی کس لئے تو مجھ سے خفا ہے

تھی بالی سکینہؑ کی فغاں، اَے مِرے بھیا
کیا یاد نہیں تم کو جو صغراؑ سے تھا وعدہ
بیمار کا تنہائی میں دِل ڈوب رہا ہے

https://downloadshiabooks.com/

شبیرؑ جگر تھام کے یہ کرتے تھے فریاد
پردیس میں اکبرؑ مِرا گھر ہو گیا برباد
ہم مرنے چلے زینبِ بیکس کا خُدا ہے

ہمشکلِ پیمبرؐ کی شہادت کا یہ نوحہ
ریحانؔ سرِ بزمِ عزا غم کا خُلاصہ
رِضوانؔ کے لہجے میں بیاں خوب ہوا ہے

۱

https://downloadshiabooks.com/

التماسِ سورۂ فاتحہ

محمد علی رضا رضائی

حنیفہ مرزا علی گنج علی

مہدی علی الجید

حُسین علی شیرازی

مرزا علی گنج علی

طوبیٰ زوجہ مرزا علی گنج علی

علی رضا رضائی

فضہ علی رضا رضائی

سید محمد نقوی ابنِ سید آلِ محمد نقوی

سید علی موسیٰ ابنِ سید محمد رضی

سید خورشید حسین ابنِ سید علی موسیٰ

سید خورشید حیدر

سید طالب حسین رضوی ابنِ سید محمد اصغر

سید محمد نعیم رضوی ابنِ سید طالب حسین رضوی

سید رضا زیدی ابنِ سید نصیر الدین حیدر زیدی

مرتضیٰ ابنِ اقبال

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

ماں کہتی تھی اَے نور نظر اَے علی اصغرؑ
ڈھونڈوں تجھے صحرا میں کدھر اَے علی اصغرؑ

سورج بھی ڈھلا شام ہوئی نکلے ستارے
فرقت میں تیری تھمتے نہیں اشک ہمارے
خوں ہونے لگے قلب و جگر اَے اصغرؑ

دنیا نے کہاں دیکھا کبھی ایسا سپاہی
ہو جس نے فقط تیغ تبسم ہی اٹھائی
اور کاٹ دے لشکر کا جگر اَے علی اصغرؑ

جھولا تیرا خالی ہے میری گود کی صورت
اَے ناطق قران کروں کیسے تلاوت
تو لوٹ کے آیا نہیں گھر اَے علی اصغرؑ

https://downloadshiabooks.com/

اس سن میں کوئی جنگ کیا کرتا ہے بیٹا
باچھوں سے تیری دودھ ابھی تو نہیں چھوٹا
تم رن کو چلے کس کے کمر اَے علی اصغرؑ

بے لوری سنے نیند نہیں آتی تھی تم کو
مقتل کے اندھیرے میں کہاں پاؤ گے ہم کو
کب آؤ گے دو کچھ تو خبر اَے علی اصغرؑ

اَے لال رسن بستہ کبھی ہوتی نہ مادر
ڈھاتا نہ ستم مجھ پہ کبھی ظلم کا لشکر
ہوتے میری گود میں اگر اَے علی اصغرؑ

بن تیرے کبھی سائے میں بیٹھے گی نہ دکھیا
ہے دھوپ میں اَے لال پڑا جب تیرا لاشہ
کر جاؤنگی دنیا سے سفر اَے علی اصغرؑ

https://downloadshiabooks.com/

ریحانؑ سردشت بلا مادر اصغرؑ
نوحہ یہی کرتی تھی کہاں ہے میرا دلبر
اک لاش ہوں زندہ ہوں مگر اَے علی اصغرؑ

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

مُسلم جو قتل ہوگئے کوفے کی راہ میں
سانسیں ڈھلیں حسینؑ کی کرب و کراہ میں

لمحوں میں ہائے کیسا زمانہ بدل گیا
جو ساتھ تھے وہ مل گئے قاتل سپاہ میں

دھوکے سے پہلے گھیرا سفیرِ حسینؑ کو
لے آئے کھینچتے ہوئے پھر قتل گاہ میں

دو لعل ساتھ آئے تھے وہ بھی بچھڑ گئے
دونوں بھٹکتے پھرتے تھے حالِ تباہ میں

مُسلم شہید ہو گئے بے جُرم و بے خطا
تھا بُغض اہلِ کوفہ کے قلبِ سیاہ میں

https://downloadshiabooks.com/

سر کاٹ کے بدن کو زمیں پر گرا دیا
مُسلم پہ ظُلم یہ ہوا مولا کی چاہ میں

پہلے نماز ساتھ پڑھی پھر مُکر گئے
شامل ہوئی رسولؐ کی اُمّت گناہ میں

مثلِ حسینؑ مثلِ علمدارِ کربلا
مُسلم شہید ہو گئے قرآں کی راہ میں

مُسلم بھی کربلا کے شہیدوں میں ایک ہیں
زہراؑ و مصطفےٰؐ و علیؑ کی نگاہ میں

ریحانؔ عصرِ نو کے یزیدوں سے کیوں ڈروں
رہتا ہوں میں تو نادِ علی کی پناہ میں

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

موت نے سہرا جو اکبرؑ کا سجایا ہوگا
ام لیلیٰ کا کلیجہ نکل آیا ہوگا

وعدہ صغراؑ سے کیا تھا جو علی اکبرؑ نے
روح اکبرؑ نے اسے آکے نبھایا ہوگا

تم نے ہمشکل نبیؐ پیاسی سکینہؑ کی قسم
خون پانی کی طرح اپنا بہایا ہوگا

جھک گئی ہوگی کمر غم سے حسینؑ ابن علی
خاک سے لاشہ اکبرؑ جو اٹھایا ہوگا

دل اکبرؑ پہ لگی ہوگی دوبارا برچھی
ننگے سر زینبؑ مضطر کو جو پایا ہوگا

https://downloadshiabooks.com/

قلب شبیرؑ پہ اس وقت بھلا کیا گزری
نیزہ اکبرؑ نے کلیجے پہ جو کھایا ہوگا

کانپ کر رہ گیا ہوگا سر مقتل لاشہ
قاصد صغراؑ جو خط صغراؑ کا لایا ہوگا

وہ جو عاشور کے دن خاک بلا پر بکھرا
کتنے ارمانوں سے سہرا وہ بنایا ہوگا

تیری طاقت تو نہیں لگتی ہے ریحانؔ ہمیں
نوحہ جبریل نے یہ آکے لکھایا ہوگا

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

شام والو نبیؐ کی بیٹی ہوں میرے شانوں میں رسّیاں کیوں ہیں
بے وطن ہوں تمھاری مہماں ہوں اسقدر مجھ پہ سختیاں کیوں ہیں

بھائی بیٹے نثار کرکے میں کوہِ رنج والم سے گزری ہوں
پھر بھی مجھ سے یہ پوچھتے ہو تم تیرے ہونٹوں پہ ہچکیاں کیوں

یہ جو بچی ہے زخمی کانوں کی میرے دامن میں منہ چھپائے ہوئے
تم نے اسکو طمانچے مارے ہیں اور چھینی یہ بالیاں کیوں ہیں

گودیاں جن کی ہوگئیں خالی ایسی ماؤں پہ کچھ ترس کھاؤ
اپنے بچوں کو رو نہیں سکتیں ظلم کی زد پہ بیبیاں کیوں ہیں

کیا بھرا گھر میں لے کے آئی تھی تم نے میرا وہ گھر اُجاڑ دیا
سوچتی ہوں کہ میرے گھر کے لئے صرف اٹھتی یہ آندھیاں

https://downloadshiabooks.com/

میرا اصغرؑ میرا علی اکبرؑ میرا عباسؑ اور میرا قاسمؑ
گرم ریتی پہ سو چکے اب تو پھر یہ مقتل میں گرمیاں کیوں ہیں

میرے اک بے قصور بھائی کو ہائے لاکھوں نے مل کے مارا ہ
مجھکو رونے بھی تم نہیں دیتے پھر یہ کہتے ہو سسکیاں کیوں

کاش عباسؑ میرا رہ جاتا اسکے بازو قلم نہیں ہوتے
تب بتاتی میں تجھکو اَے ظالم گرتی تجھ پر یہ بجلیاں کیوں ہیں

قتل اب سبکو کر کے چکے ہو تم خوف سیدانیوں سے کیسا ہے
اتنے ہی سورما اگر ہو تم میری باندھی کلائیاں کیوں ہیں

قافلہ بیکسوں یتیموں کا اور بیمار قافلہ سالار
ایسے بیمار و ناتواں کو بھی تم نے پہنائی بیڑیاں کیوں ہیں

https://downloadshiabooks.com/

چل کے ہاتھوں کے بل گئی تھی میں بھائی کی لاش پر سر مقتل
پوچھوان جلتے پتھروں سے ذرا زخمی میری ہتھلیاں کیوں ہیں

اک انگھوٹھی تھی دست سرور میں میرے نانا کی جو نشانی تھی
اس انگوٹھی کو لوٹنے کے لئے تم نے کاٹی وہ انگلیاں کیوں ہیں

پتھروں پر چلا رہے ہو ہمیں خوں کے آنسوں رلا رہے ہو ہمیں
بے وجہ ساتھ چل رہی ہیں جو ظالموں یہ عماریاں کیوں ہیں

نوحہ خوانی کا سلسلہ جاری تا قیامت مثیب و ریحانؔ
ہم اگر رکھ نہیں سکے جاری پھر یہ ہم سب کی ہستیاں کیوں ہیں

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

یازینبؑ کبریٰ یازینبؑ کبریٰ
یا زینبؑ کبریٰ یا زینبؑ کبریٰ

ہم ترے ماتمی ترے غمخوار، تیرے کنبے کے سارے ماتم دار
آ کے فرشِ عزا پہ کہتے ہیں، سب ترے بھائی کے یہ پرسادار
اَے بی بی بانیِ عزا، ماتم کریں حسینؑ کا
دَرکار ہے تیری دعا یا زینب کبریٰؑ

خوں فشاں جسم تازیہ بردار، لب پہ ہائے حسین کی یہ پکار
کر رہے ہیں بیانِ غم ایسے، روتی ہے جیسے مادرِ غمخوار
اَے بی بی بانیِ عزا، جاری رہے یہ سلسلہ
کہتے رہیں یہ ہی سدا یا زینب کبریٰؑ

https://downloadshiabooks.com/

یاد آتا ہے شام کا منظر، بی بی سر پہ ترے نہ تھی چادر
ہر طرف پتھروں کی بارش تھی، تیری پوشاک تھی لہو میں تر
اَے بی بی بانیِ عزا، صدمہ تھا یہ بہت بڑا
نیزے پہ سر پکار اٹھا یا زینب کبریٰ

تیغ خطبوں کی بر سرِ دربار، جیسے چلتی ہو حیدری تلوار
کٹ کے گرتے تھے ظالموں کے جگر، جنگ خیبر تھی یا تری للکار
اَے بی بی بانیِ عزا، پیغام کربلا ترا
جس نے سنا یہ ہی کہا یا زینبؑ کبریٰ

مقصدِ انبیاء نگاہ میں تھا، دین بی بی تری پناہ میں تھا
سر تھا نوکِ سناں پہ بھائی کا، سارا قرآن تیری آہ میں تھا
اَے بی بی بانیِ عزا، دین رسولؐ بچ گیا
قرآن کی تھی یہ صدا یا زینبؑ کبریٰ

https://downloadshiabooks.com/

تو نے بچوں کی دی ہے قربانی، واہ رے تیرا جذبِ ایمانی
پیاسے بھائی کی یاد میں تو نے، خوں بنایا ہے آنکھ کا پانی
اَے بی بی بانیِ عزا، یہ ضبط و حوصلہ ترا
نیزے پہ سر پکار اٹھا یا زینبؑ کبریٰؑ

تیرے دَر پر یہ استغاثہ ہے، جو بھی فرشِ عزا پہ روتا ہے
اس پہ سایہ کرے ترا غازی، وہ جو مشکلکشا کا بیٹا ہے
اَے بی بی بانیِ عزا، سن مومنوں کی یہ دعا
اشکِ عزا کا واسطہ یا زینبؑ کبریٰ

جتنے مقروض ماتمی ہیں ترے، قرض تو غیب سے ادا کردے
بی بی تو تو سخی کی بیٹی ہے، تو تو مفلس کو بادشاہ کردے
اَے بی بی بانیِ عزا، تو انما تو ہلِ اتیٰ
کہتا ہے سر جھکا ہوا یا زینبؑ کبریٰ

https://downloadshiabooks.com/

قید بے جرم جو ہیں ماتم دار، مثلِ مظلوم عابدؑ بیمار
ان کو آزادیوں کا تحفہ دے، آج تو مثلِ حیدرؑ کرار
اَے بی بی بانیِ عزا، ہم کو ہے ترا آسرا
غیروں سے مانگنا ہے کیا یا زینبؑ کبریٰ

ذکرِ شبیرؑ پر جو بندش ہے، منکرانِ عزا کی سازش ہے
ان کی تو سازشوں کو رَد کر دے ذکرِ سرورؑ تو تیری خواہش ہے
اَے بی بی بانیِ عزا، ٹوٹے نہ غم کا سلسلہ
ہوتا رہے یہ غم سدا یا زینبؑ کبریٰ

تیرے بھائی نے جیسے راہب کو، سات بیٹے عطا کیے پھر تو
تُو بھی ہمشیر اس سخی کی ہے، دے دے اولاد چاہیے جس کو
اَے بی بی بانیِ عزا، اولاد ایسی کر عطا
ہو وہ بھی ماتمی ترا یا زینبؑ کبریٰ

https://downloadshiabooks.com/

واسطہ اُس اسیر بچی کا، ریسماں میں بندھا تھا جسکا گلا
وہ جو پیاسی تھی، مرگئی پیاسی، کوئی بچہ نہ اب رہے پیاسا
اَے بی بی بانیِ عزا، ہے ہر سبیل پر لکھا
کہتا ہے کوئی باوفا یا زینبؑ کبریٰ

https://downloadshiabooks.com/

لکھ کے ریحانؔ اعظمی نوحہ، میں نے اپنے قلم کو جب دیکھا
خوں ٹپکتا تھا اس کی آنکھوں سے، سوز کاغذ کے قلب سے اٹھا
اَے بی بی بانیِ عزا، ہم سے نہ حق ادا ہوا
کردے معاف یہ خطا یا زینبؑ کبری

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

کربلا سے جو کبھی ہو کے ہوا آتی ہے
کسی بیمار کی ہچکی کی صدا آتی ہے

یاد آجاتی ہے لوری کسی ماں کی ہم کو
جب لبوں پر کسی مادر کی دعا آتی ہے

جب کوئی بھائی اُڑھاتا ہے بہن کو چادر
یاد تب ثانیِ زہراؑ کی ردا آتی ہے

جو اٹھاتے ہیں جلوسوں میں علم غازی کا
اُس کی نسلوں سے ہمیں بوئے وفا آتی ہے

کل غمِ شاہؑ میں رونے نہ دیا زینبؑ کو
آج رونے کے لئے خلقِ خدا آتی ہے

https://downloadshiabooks.com/

چودہ سو سال ہوئے آج بھی صبحِ عاشور
نوحہ پڑھتی ہوئی خود بادِ صبا آتی ہے

روضۂ حضرتِ شبیرؑ پہ رونے کے لئے
فاطمہؑ اب بھی سرِ کرب و بلا آتی ہے

شب کی تنہائی میں سنتے ہیں سرِ کرب و بلا
علی اصغرؑ علی اصغرؑ کی صدا آتی ہے

کوئی بی بی ہے جو زنداں کے اندھیرے میں دیا
تربتِ بالی سکینہؑ پہ جلا آتی ہے

میں ہوں ریحانؔ محمدؐ کے گھرانے کا غلام
میرے اشعار سے یوں بوئے عزا آتی ہے

https://downloadshiabooks.com/

نوحہ

نہ رُکا ہے نہ رُکے گا، نہ جھکا ہے نہ جھکے گا
علیؑ کے لال کا ماتم علیؑ کے لال کا پرچم

یہ ماتم عینِ فطرت ہے یہ مجلس ایک عبادت ہے
یہ مجلس فرضِ گریہ ہے یہ ماتم ایک سنت ہے
کوئی رُت ہو کوئی موسم ، رہا ہے ہر گھڑی قائم

جلوسوں میں جو پرچم ہے یہ پرچم عزمِ محکم ہے
کہیں ہے یادگارِ خُم کہیں ماہِ محرم ہے
یہ حیدرؑ کی نشانی ہے یہ ہے عباسؑ کا پرچم

یہ ماتم جزوِ ایماں ہے یہ ماتم غم کا عنواں ہے
یہ ماتم چودہ صدیوں سے ہمارے دل میں مہماں ہے
علم کے سائے میں ماتم، ہے اندازِ وفادارم

https://downloadshiabooks.com/

یہ قرآنِ وفا بھی ہے، دعائے سیدہؑ بھی ہے
یہ پرچم، پرچمِ ایماں، نشانِ کربلا بھی ہے
نشانِ باوفا کیا ہے علم گوید کہ من ہستم

ہوا جب دستِ زینبؑ سے دیارِ شام میں ماتم
پھریرے نے پڑھا نوحہ کیا پنجے نے یہ ماتم
بنایا سب اسیروں نے وہاں پر حلقۂ ماتم

رہے گا حشر تک جاری یہ پندارِ عزاداری
یہ فرشِ غم شہہ دیں کا ہے ماتم سے وفاداری
یہ مجلس اور یہ ماتم رہیں گے تا ابد پیہم

وہ مجلس ہو کہ ہو ماتم علم ہو یا سبیلِ غم
مجھے ریحانؔ ہر لمحے ادا کرنا ہے رسمِ غم
قلم گریہ کناں ہوگا رہے گی آنکھ بھی پُر نم

https://downloadshiabooks.com/